UNIVERSAL
LIBRARY

قندِ پارسی

یعنی

فارسی میں روزمرّہ گفتگو

از

شمس العلماء مولوی محمد حسین صاحب آزادؔ مرحوم
سابق پروفیسر عربی گورنمنٹ کالج لاہور

حسبِ فرمایش

آغا محمد طاہر مینجنگ پروپرائٹر۔ آزاد بک ڈپو کے لئے

سنہ ۱۹۲۱ع

مطبع رفاہ عام سٹیم پریس لاہور میں چھپا

بار دوم ۲۰۰۰ جلد
قیمت فی جلد ۱۰ر

۹۸۰۳۰

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قندِ پارسی

تمہید

یہ کتاب والدِ ماجد نے ۸۱-۱۸۸۰ء میں لکھی تھی۔ اُن کا اِرادہ سیاحتِ ایران کا بھی تھا۔ اِس لئے چھپوانا ملتوی رہا۔ ایران گئے تو مسودہ ساتھ لے گئے۔ کتاب کے آخر میں جو حاجی محمد صاحب شیرازی نے نوٹ لکھا ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ زمانۂ حال کے لحاظ سے جس جگہ مناسب تھی اصلاح ہوئی ہے۔ والدِ ماجد کے ایک بستہ میں سے اصل مسودہ جو ابتدا میں لکھا تھا۔ اور اُس کی دوسری نقل جو نظر ثانی

میں ہوئی مجھے ملی۔ مسودۂ ثانی ہے۔جو ہدیۂ ناظرین
کرتا ہوں۔ اُمید ہے کہ یہ مختصر رسالہ فارسی کے
مبتدیوں کے لئے مفید ہوگا۔ روزمرّہ جو ضروری گفتگو
گھروں۔ دوستوں۔ استادوں شاگردوں۔ یا صحبتوں میں
ہوتی ہیں۔اِس میں درج ہیں۔ حاشیہ پر ہمارے ملک
کے محاورے بھی لکھ دئے ہیں +

لاہور
یکم اگست ۱۹۰۶ء

بندہ محمد ابراہیم عفی عنہ



بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قندِ پارسی



مُتفرّقات

یاد دار - فراموش نکنی - ایں ہمانست - گم نکنی - پشک را مے بینی - میخواہد برود - بگذار[له] کہ رود - نگذاشت کہ بر خیزد - چہ طور رود نمیتواند - ایں از کیست؟ از ماست - از من[۲له] است - از بندہ - از[۳له] تست؟ از شماست؟ ایں چیست؟ ایں چہ قیامت است؟ ایں چہ شامتِ اعمال است؟ دست چپ برگرد - دست راست بہ بیں - من بالا ہستم - شما پائیں ہستید - ہمہ آنجا ہستند - شب ہمیں جا بودند - ہماں ساعت رفتند - آنجا ہمہ ہستند - رفتند ہمہ - یکے نماند - یک کس نماندہ - ہیچکس نرفتہ - او کیست؟ چہ کارہ است؟

له جانے دو ۔ ۲له میری چیز ہے ۔ ۳له تیری چیز ہے ۔

مے آئید؟ بشرطیکہ شما بیائید۔ چہ قدر است؟ زود برو۔
پس[1] پس بیا۔ برگرد[2]۔ کسے ہست ایں جا؟ خانہ[3] کسے
ہست؟ اگر مے روید زود روید۔ مگر شما ندیدید؟ مگر شما
نمے روید؟ باش[4] کہ مے رسم۔ اینک مے آیم۔ رفتست
اینک[5] مے آید۔ چگونہ است؟ چہ قدر است؟ ہمیں است۔
نہ این است نہ آن ست۔ چیزے دیگراست۔ باز گو۔
از سرگوئے۔ میگوئی و میگوئی از بر مے شود۔ خاموش
خاموش۔ تن[6] زن۔ آرام گیر آغا۔ ساکت شو۔ ہش[7] دار۔
بکدام چیز؟ ایں مال چند است؟ کدامش[9] مے گیرید۔
فردا مے روم چہ حکم است؟ ایں را مے گیرم۔ بگیرید۔
عیبے ندارد۔ بگزارید کہ بیروں رود۔ آغا مے گوید
مے روم۔ کسے مینتواند۔ چرا نمے آید؟ کجا[10] ماندہ؟
بہ آغا[11] قال و مقال دارد۔ مے آید بہ آغا حرفے دارد
و بس۔ میان سخن سخن مگوئی۔ کسے[12] مے آید۔ یک

---

[1] پیچھے پیچھے آ۔ [2] اُلٹا پھر جانا۔ [3] کوئی گھر میں ہے۔
[4] ٹھیرو میں آتا ہوں۔ [5] ابھی آتا ہوں۔ [6] چُپ رہ۔
[7] خبردار۔ [8] یہ کتنے کا مال ہے۔ [9] تم کونسا لیتے ہو؟
[10] وہ کہاں رہ گیا ہے۔ [11] آغا سے باتیں کرتا۔ [12] اہل
زبان کا قاعدہ ہے کہ استقبال کی جگہ ہمیشہ حال بولتے ہیں۔

ساعت پس مے آید - بایشاں صحبت[1] مے کند - گاہ گاہ
مے روم - گاہے گاہے مے آید - مے آید گاہے - ناچار
مے روم - کس نیست آنجا - پیش[2] او گربۂ ہست - خرہ
مے کند - چاپلوسی ہمیں - حالا مے روم - باز[3] شما را کے
مے بینم؟ شما مے روید؟ اگر نہ رفتم او کے مے رفت -
او چنین است یا چناں؟ اگر معاملہ این ست پس من
ہستم - ایں اسپ من است - خیلے بلند است - ہمہ اش
تر است - بر ونگ[4] گذارید تا خشک شود - صلاح شما
چیست؟ ہرچہ او مے کرد مے کردم - مرغابیٔ فربہ -
ایں مرغ فربہ است - ایں لاغر است خیلے - پیالۂ نو بگیرید -
پیالۂ زریں - رخت زریں - لباسہائے پشمینہ - رخت ہائے
ابریشمی - جام زریں - جامۂ زربفت - کاسۂ زریں -
ماہِ کامل - ماہ بدر است امشب - کیسہ ام - تختہ سنگے
پاکیزہ - سنگے سفید - حمام گرم - کہ گفتہ[5] است ہمچو؟
کہ گفتہ است چنیں؟ بمن[6] نگہ کن - میخواہم خانہ روم -
باراں مے بارد - بیائید دروں نشینیم - پیش بندہ چرا

---

[1] یعنے اُن سے باتیں کرتا ہے - ہندوستان میں صحبت کرنے کے معنے ہوتے ہیں جماع کرنا
[2] محاورہ میں پشک بولتے ہیں اور عبارت کتابی میں گربہ لکھتے ہیں [3] یہ فقرہ
ایسی جگہ بولتے ہیں کہ کسی سے کہنا ہو کہ اب تم سے کب ملاقات ہوگی ؛ [4]
ونگ انگلی کو کہتے ہیں ؛ [5] یہ بات کس نے کہی ہے ؛ [6] ادھر دیکھو ؛

نے نشینید۔ آبؔ[1] اِستاد۔ ہمین[2] جا باشید۔ ہر چہ کردید شما کردید آغا۔ ہر چہ کرد او کرد۔ کاروان آمد۔ راستی[3]؟ چہ طور دانستید۔ از بازار شنیدم۔ از بازار فہمیدم۔ کجا فرود آمدہ؟ قافلہ باشی کیست؟ گاؤ سُم دارد۔ مگر نہ ہمچو اسپ۔ میانہ اش شگافتہ است۔ ہمہ بجنگ برخاستند۔ درہم اُفتادند۔ او بہ زمین اُفتاد۔ از پا در اُفتاد۔ آخر از پا در آمد۔ مے بینم بیائید۔ فکر چرائی؟ متفکر چرا ہستی؟ خیر باشد؟ امروز دلت غمگین است۔ مے بینم دلت بند است۔ این خوب است۔ خیلے خوب است۔ خوِش وضع است۔ خُوِش گِل است۔ بدگِل است۔ ہمہ اش را مے دانم۔ اگر نہ چنین است شما بفرمائید۔ فردا مے روم۔ این جا کہ مے ماند؟ ازین راہ نروید۔ این راہ روبد۔ چہ طور ہستید؟ آہستہ روبد۔ از خانہ بدر آئید۔ بیرون برآئید۔ او احمق است۔ بے عقل است۔ خر است۔ عجب بے کمالیست۔ عجب خر کُرّہ ایست۔ این چہ طائر است در قفس؟ خُوِش آواز است۔ خیلے خُوِش الحان است۔ مست است۔ روزہائے مستی اش ہست۔ شراب خوردہ است۔ این ہمہ بہانہ است۔

---

[1] مینہ تھم گیا + [2] یہیں ٹھیرو + [3] یعنے کیا سچ کہتے ہو؟

نمونہ اش بدہ - دُکانش کُجا ست ؟ جُبّہٴ ماہوت بکار دارم -
سراغ مے کُنم - حالا[۱] پیدا مے شود - جُبّہ باب نیست در
ایران - چوغا ہم برخاست - حالا عبا و رعبا - ہمیں حاضر
برائے شما - او اقرار کردہ است - تمام روز تفحّص کردم -
دُکان دُکان گشتم - تا دہ توپ[۲] چلواری[۳] پیدا شدہ -
امروزہا قحط کرپاس[۴] ہست - رفتنت چرک شدہ -
برخت شو[۵] بدہ - گاذر[۶] کسے کہ رختہائے درکہ را شوید -
خانہٴ گاذر کجاست ؟ جامہٴ شما نجس شدہ - آب مے کشم -
رگِل بود - شل بود - پایم از جا رفت - پایش بہ آب گرم
سوخت ست - شما چہ کار مے کنید ؟ آخر درین فائدہ
چیست - او چہ کارہ است ؟ ایں مشکل کاریست - خیلے
مشکل - خیلے دشوار - سخت دشوار است - عمق ایں آب
چہ قدر باشد ؟ دو بالا آدم - قدِ آدم - در تالاب ماہی
ست - کُدامش خوبتر است ؟ ہرچہ خوبش باشد از شما -
میان این و آں از زمین تا آسمان فرق است - سرباز
صبح مشق مے کند - ہر دو بزرگ - میانہ سبب کدورت

[۱] ابھی بل جاویگا [۲] تھان [۳] لٹھہ [۴] کپڑا [۵] دھوبی وہاں بہت کم ہیں - صاحب مقدور لوگوں کے لونڈی غلام غریبوں کی مستورات آپ دھولیتی ہیں - اسی واسطے اکثر لوگ وہاں کے رنگین کپڑے پہنتے ہیں [۶] گاذر کورے کپڑے دھوتا ہے [۷] اس ملک میں تالاب نہیں - اگر کہیں ہو تو دراب کہتے ہیں +

چیست؟ ہر روز صبح در ارگ طنبور مے زنند۔ در قلعہ
سرباز چہ قدر است؟ گویند ایں جا سرچشمہ است۔
قدرے زمین را شگافتہ ببینید۔ ہمیں جا زمین را سوراخ بکنید۔
گاؤ را دیدید؟ شاخ ندارد۔ ایں سنگ چہ قدر سنگین
است؟ فقیر بر درِ خانہ نشستہ۔ دم دروازہ استادہ۔ آدم
بر در نشستہ۔ ایں خانہ خانۂ ما نیست۔ زود باش۔ بابا
زود باش۔ اگر دیر مے کنی کار از دست مے رود۔ اگر
دیر مے کنی کار از دستت مے گیرم۔ ناچار بہ دیگرے
مے دہم۔ کارت حال بہ انجام رسید؟ سخن مرا شنیدند
ہمہ ترسیدند۔ سخن مرا گوش کرد۔ تو حرف مرا گوش کن
آغا۔ ایں سخن مرا فہمید۔ ہمہ شاں از یکدگر مکدّر ہستند۔
از دست بد گریختم۔ خدا مرا رہا کرد۔ خدا باز مرا بکامِ خود
رسانید۔ مقام شکر ہمین است۔ بلے شدیب ہمین است۔
امشب کجا مے مانیم؟ مفلس[۱] در امانِ خدا ہست۔ من
بلند بالا ہستم۔ شما پست قامت ہستید۔ او میانہ قد است۔
مے بینید! ریشش چہ قدر بلند است۔ ریش درازے
دارد۔[۲] دُمِ طاؤس است۔ کفشِ خود را گم کردم امروز۔
خود گم کردم۔ یک تخمِ[۳] مرغ است کہ داریم۔ ہمیں

---

[۱] یعنے اسے کچھ پروا نہیں [۲] ڈاڑھی لمبی ہے اور یہ محاورہ خاص ہے
[۳] مرغی کا انڈا۔ یہ بھی محاورہ ہے ؛

یک دانه است ۔ دیگر ندارم ۔ جان[۱] شما ۔ مرگ[۲] شما که دیگر نه دارم ۔ بنده در شهر رفته بودم ۔ شما خانه رفته بودید ؟ او در مکان[۳] رفته است ۔ در خلا[۴] رفته است ۔ کنار آب رفته است ۔ ضروری مے روم ۔ کنار آب آفتابه بگذار فضاے حاجت مے روم ۔ بفراش انعام داد شالے ۔ بسر باز انعام فرمود ۔ شمشیرے بما هم انعام داد ۔ این شهر از مضافات کلکته است ۔ از شهرهاے ایران است ۔ از دیهات ارضِ اقدس است ۔ عقل براے انسان است نه حیوان ۔ چرا گریزم باکے نیست ۔ خسته شده است ۔ در سایۂ درخت خواب مے کند ۔ زیر درخت اُفتاده ۔ بارش را انداخته ۔ سگ یک سنگ که خورد گریخت ۔ صبح زود برخاسته سر راهش گرفتم ۔ زن گریه کرد ۔ آخر مردنِ شوهر ۔ زاری ها کرد ۔ کس بدادش نه رسید ۔ بر مالش دعوے دارید بکنید ۔ ما باین کارها غرض نه داریم ۔ غرض نے گیریم ۔ این مال و متاع را وارثے نیست ۔ پدر خود را آزار داده ۔ نا خلف است ۔ در دو ساغ خانه بود ۔ حالا رها شده ۔ اوقات

---

[۱] اور [۲] اہل زبان کے محاورہ ہیں یہ قسم ہے [۳] مکان پہلے جاے ضرور کو کہتے تھے [۴] پاے خانہ [۵] یہ بھی محاورہ ہے [۶] یہ بھی محاورہ ہے +

خود را بلهو مے گزارد - وقت عزیز را بسرود و شراب سپرده - افسوس - مگر میخواہد خود را گوے سازد - بلے آغا آخر ہند است - کار خود را خود برباد داده - حالا گریه مے کند - غیر از حسرت چاره چیست - آخر مے رود به وساغ خانه - چرا وقت خود را از دست مے دہید - فقط برائے آزار ما - کبوترے گرفتیم - پر ہایش بسته کنید - نه که پرواز کند - ایں رنگ سیاه است یا سفید؟ ایں کبُود است - گلنار است ٭

گربه مے تواند بالائے درخت رود؟ گربه را به نظر کم نه بینید - کاریکه از گربه مے آید از شیر نمے آید - گربه مسکین جانور ایست - پیش شما مسکین است - از موش وکنجشک پرسید - ہمچو شیر جست مے کند - ہمچو پلنگ خیز مے زند - چه قدر پشم دراز دارد - بلے براق است - دو بچّه دارد - بازیها مے کنند - تماشا کنید - بر پشتش دست کشید - به بینید خوش مے شود - خُرخُر مے کند - خرّه مے کشد - ایں نشان محبتش باشد - بگذارید بمیدان خوشوب شود میدود - نگذارید که بر سر فرش بیاید - فرش را خراب مے کند - بیرونش کن - بچه را دیدم گربه

را آزاد داد ۔ موش را محکم گرفت ۔ گربہ پنجۂ زد کہ خون از دیدۂ طفل چکید ۔ ناخن گربہ پناہ بخدا ۔ ایں گربہ ناخن ہاے دراز دارد ۔ گربہ بر موش زد و سگ بر گربہ ۔ بہ بہ تماشا کنید ٭

سگوچہ[1] را دیدید! چہ بازیہا مے کند ۔ باحقوق جانورے ست ۔ خویش و بیگانہ را خوب مے شناسد ۔ یک وصفش کہ برابر صد وصف باشد قناعت است ۔ ایں سگ بازاری ست ۔ ایران ایں را سگودہ گویند ۔ نسلش خوب است مگر بلہ گرد شد از کار افتاد ۔ نگذارید کہ روے فرش آید ۔ خود نمے آید شائستہ است ۔ روے فرش پا نمے گذارد ۔ ایں سگ شکاریست ۔ رہا کنید ۔ خیلے زرنگ[2] است ۔ تیز دو است ۔ شما را مے شناسد ۔ غیر باشد ہمچو پلنگ مے افتد بروے ۔ بمن آشنا[3] شدہ ۔ سگ را شور کن ۔ اشارت کنید ۔ خود مے آید ۔ میوز[4] است ۔ واگذارید ۔ ایں ہم با ما مے رود ۔ ساعتے صبر کن ۔

---

[1] سگوچہ کُتّے کے پلّے کو کہتے ہیں اور کُتیا کو سگوَنہ کہتے ہیں [2] چالاک [3] یعنے مجھ سے ہل گیا ہے [4] میوز بکسرِ اوّل وضم ثانی واؤ معروف مخصوص است براے سگ و پلنگ وغیر آں ٭

بہ بینید دُمش را مے جنباند - چاپلوسی مے کند - نشانِ محبّتش ہمین است - شما را کہ دید است خوش شدہ - خوشوب شدہ - رہا کہ مے شود - خوشتر مے شود - بازی ہا مے کند و جستک ہا مے زند - دُمش نگیری - دُمش نگیری - مے زند - اگر ترا کسے آزار دہد البتّہ خوش تاں نمے آید - بس ہمیں طور سگ را - روزے برائے دلاک بیرون رفتم - صحرا بود - گرگے از غار بر آمد - ایں را اشارت کردم - چہ عرض کنم - ہماں حکایتِ گربہ و موش بود - پیش رفتم روباہے یافتم - چہ عرض کنم - سر دادن ہماں بود و گرفتن ہماں - گرگ چہ حقیقت دارد بہ شیر بیندازید رُو نمے تابد +

شادیؔ[1] ہمیں بوزینہ - میمون است - سر دیوار نشستہ - شادی از کیست - دست پیش نہ کنید - مے گیرد - افگار مے کند - و اللہ بد جانوریست - حرام زادہ - از کون شیطان پرید است - ہر چہ کہ باشد باشد حرکاتش خوش ما مے آید - چہ قدر بہ آدم مے ماند - چہ شکل ہا مے آرد - ازین است

[1] محاورہ میں بندر کو شادی کہتے ہیں اور تحریر کتابی میں بوزینہ اور میمون بھی کہتے ہیں

که عجیب الحرکات نام کرده اند +

مگس در شیر افتاده است - بیروں آرید - دُور بیندازید - هنوز نه مرده است - بر کُهنهٔ[1] خشک مالید - وِنگ[2] وِنگ مے کند - به بینید! پرہاے خود را بر هم مے زند - میخواہد خُود را خشک کند - خشوک کند +

بچه کنجشک را نگیری - آزار مے یابد - پدر و مادرش را مے بینید - بیچاره جیک[3] جیک مے کنند - بیقراری مے کند - رہا کنید که رود - بگذارید که ثواب عظیم است - آفریدگار شما رحیم است - باید رحم آرید - ایں خانه آباد که بوجود آمد - بال و پر یافت - اکنوں زندگانی - آشیانهٔ او بود در پرده در باغِ شما سرِ شاخ نارنج - مے گویند ایں جا بلبل تخم[4] نهاده است - بر بالائے نه روی او بچه آغا! نه که بیفتی - بچه بالائے درخت رفت هرچه منعش[5] کردم نشنید - آخر افتاد - زنده است یا مُرده؟

---

[1] محاوره میں گودڑ اور پرانے کپڑے کو کہتے ہیں [2] یعنے بھن بھن کرتی ہے [3] یعنے چیں چیں کرتی ہے [4] تخم نہادن سے مراد انڈے دینا ہے اور یہ محاورہ اہل زبان کا ہے [5] یعنے ہرچند میں نے کہا اور کتنا ہی منع کیا +

خیر زنده است ۔ الحمد للہ ۔ مگر آسیبے سخت رسید ۔ استخوانِ مرفقش شکستہ ۔ نہ شکستہ از جا رفتہ ۔ لانہ زنبور است ۔ دست بمگس کہ مے زند ۔ آخر زنبورے برویش زد ۔ ہر چہ گفتم نشنید ۔ حالا گریہ مے کند ۔ بیقراری مے کند ۔ واللہ مرا پریشان کرد ۔ رویش را بینید ۔ خندہ مے آید ۔ متورم شدہ است ۔ قدرے نمک و آہک تر کردہ ضماد کنید +

جناب آغا فرنگ ساعت بہ چہ حساب مے بینند ۔ روز و شب را قسمت کردہ اند بہ بست و چار ساعت ۔ دوازدہ بہ روز و دوازدہ بہ شب ۔ ساعت چیست ۔ فارسی نیست ۔ یک ساعت شما منقسم مے شود بہ شصت دقیقہ ۔ حال[1] ساعت چند زدہ ؟ دوازدہ مے زند ۔ و پانزدہ دقیقہ بالایش گذشتہ +

گفتگوئے مکتب و مدرسہ برائے اطفال

برادر برخیز ۔ آفتاب برآمدہ ۔ برخیز بابا آفتاب بلند شد ۔ وقت مکتب قریب است ۔ آب گرم آمادہ است ۔ آفتابہ لگن اینک موجود ست ۔ دست و رویت را بشو ۔ موہائے

---

[1] اب کیا بجا ہوگا +

خود را شانہ کن ۔ ناشتا ہم تیار است ۔ ناشپاتی کہ دادہ است بشما ۔ نہار نخورید کہ رطوبت مے آرد ۔ چرا گریہ مے کنی ؟ رخت در بر کن ۔ آغاے من کاہلی مکن ۔ کاہل مشو بابا ۔ رختت[1] چرک[2] شدہ ۔ آلش کن ۔ تبدیل کن ۔ عیوض کن ۔ امروز مے کنم ۔ اخوندت خووپ[3] کند ۔ پائیں مے رویم ۔ کتابت کجاست ؟ کتاب را چہ کردی ؟ بگیرو بہ مکتب برو ۔ امروز بمدرسہ نمے روی ؟ بلے ربتت[4] است ۔ چرا نمے روی ؟ گاہ است ۔ ہنوز ساعت دہ نہ زدہ اند ۔ درس انگریزی فارسی ہر دو را یاد کن ۔ کتاب خودت را خراب نہ کنی ۔ ببیں ہمہ بوسیدہ شدہ ۔ بچہ ہاے صاحب تمیز کتاب خود را نکنند ہیچو ۔ روز یک شنبہ روز آزادی است ۔ کتاب خودت را نگہدار ۔ جزو ہاے کتاب را در مقوہ نگہدار ۔ کہ ضائع نہ شود ۔ بیائید کہ دیر مے شود ۔ امروز نسبت بہ ہر روزہ دیر شدہ است ۔ خیر ہنوز زود[5] است ۔ عمارتے کہ پیش روے شما است ہمیں مدرسہ است ۔ جناب آغا بندہ امروز بہ مکتب رفتم ۔ دیروز بمدرسہ داخل شدم ۔ کدام

۱ رخت پہننے کے کپڑے ۲ چرک یعنے میلا ۳ یعنے غصہ ہوگا ۴ فارسی میں چھٹی کے لئے کوئی لفظ نہیں ۔ تعطیل ہندوستانیوں کا بنایا ہوا ہے +
۵ یعنے نہیں ابھی سویرا ہے ۔ یہ بھی محاورہ ہے +

کتاب بخوانم ؟ خانہ پندنامہ میخواندم ۔ در قواعد ہنوز ہیچ نخواندہ ام ۔ الفاظ با ملا میتوانی بنویسی ؟ خیر ہنوز نوشت نہ کردم ۔ قطعے را مشق مے کنم ۔ اکنوں ہر چہ فرمائید ۔ ایں چند الفاظ را بخواں و از بر کن ۔ برو بجاے خود بنشیں ۔ ایں را ہجا کردہ از بر کن ۔ آہستہ تکلّم کن ۔ زبان را درشت مکن ۔ بہ سلاست گوے الفاظ را ۔ بنوشت ہم مشق ہمیں الفاظ بکن ۔ چشم[۱] ۔

ہدایت ہائے مُفید براۓ شاگرد

صُبح[۲] زود برخیز ۔ تا کہ سرِ تیغ آفتاب بلند شود باید کہ از ضروریات فارغ باشی ۔ بر وقت مُعیّن خود را بمدرسہ برساں ۔ چوں بمدرسہ در آئی ضوابط مکتب را نگہدار ۔ بادب بنشیں ۔ چوں پیشِ استاد آئی اوّل سلام کن ۔ پس بجاے خودت بنشیں ۔ پس و پیش و چپ و راس نظر مکن ۔ تا کہ نشستی بادب بنشیں ۔ چوں از مدرسہ رُخصت شوی خانہ برو ۔ در راہ مشغول این و آں نشوی ۔ چوں خانہ بروی پدر و مادر و بزرگانِ خانہ را سلام کن ۔ با ایشاں

---

[۱] یہ محاورہ ہے کہ جب بزرگ یا آقا کوئی بات کہتے ہیں تو طرف ثانی کہتا ہے بچشم بعضی دفعہ کہتا ہے چشم ۔ یعنی آنکھوں سے بہت خوب ۔

[۲] یعنے سویرے ۔ اور یہ محاورہ خاص اہلِ زبان کا ہے ۔

دُعائے خواہی ۔ تعارف کن ۔ پس کتاب را بر سرِ طاقچہ گذاشتہ دست و روے را بشو ۔ ہر چہ حاضر است کمے زیادے بخور ۔ ساعتے در باغ یا در حیاط[1] یا در صحن خانہ گردشے کن ۔ صبح و شام تفرج ضرور است ۔ ہرزہ گردی مکن ۔ ہرزہ نہ گردی ۔ باطفال بازی[2] گوش راہ نہ روی ۔ سنگ بہ مردم مزن ۔ پیش از شام خانہ بیا ۔ صبح و شام قدرے راہ[3] رفتن و بفضاے صحرا تفرّج کردن خیلے خوب است ۔ براے صحت فائدہ کُلّی است ۔ ہر چہ از استاد گرفتۂ[4] باز بخواں ۔ و بخاطر بیار کہ جائے گیر شود ۔ خواندن در شب نقش بر دل مے شود ۔ چوں نقشِ خط بر سنگ ۔ اگر شب ہمچو کنی فردا در یاراں مُقدّم باشی ۔ در صحن مکتب آب بینی مینداز ۔ بہ حرف ہائے بیہدہ زبان آلودہ مکن ۔ مکتب جائے خواندن است نہ جائے یاوہ گفتن ٭

صحبت دیگر

این فقرہ را بخواں ۔ از بر کردن فائدہ نہ دارد ۔ مطلبش

---

[1] یعنی انگنائی کہ پنجابی میں اسے ویڑہ کہتے ہیں [2] کھلنڈرے لڑکے کو کہتے ہیں کہ جس کے کان ہر وقت کھیل کی آواز پر لگے رہتے ہیں [3] ٹہلنا یا ہواخوری کرنا [4] یعنے سیکھا ہے یا پڑھا ہے ۔ یہ محاورہ خاص اہل زبان کا ہے ٭

را درباب - و در دل نگهدار - ایں چہ لفظ است - معنی ایں لفظ چیست - ہجا کردہ بگوے - شما خواندن میتوانید ؟

قبلہ خیر - بچہ ام - چگونہ توانم - ہنوز ایں قدر نخواندہ ام - قدر کمے[1] خواندہ ام - کتاب ندارم - ایں حرف شناس است - احمد تو میتوانی ایں فقرہ را خوانی - تو مے توانی نویسی؟ قبلہ نمے توانم - بلے چرا نمے توانم - ایں لفظ ظلم است - ظلم چہ معنی دارد - کردن بر کسے آنچہ کہ نشاید - بر کسے ناروا کردن - کرسی بخود کش و بنشیں - بہ زبانِ فارسی قدرت داری ؟ بہ فارسی حرف زدن مے توانی ؟ چرا بہ فارسی نمے گوئی ؟ بہ زبان فارسی ربطے نہ دارم - ایں قدر استعداد ندارم - زبان فارسی خیلے دشوار است - شرم مکن - چندانکہ ممکن باشد بفارسی گوے - فارسی شیریں زبانیست - بہ فارسی سخن بگوئید - ہر چہ باشد بہ فارسی گوئید - خوگر مے شود - بیائید بہ فارسی گپ[2] زنیم - ازیں بعد ہر چہ گوئیم بہ فارسی گوئیم - اگر فارسی خواہیم باید دگر بہ ہندی حرف نہ زنیم +

---

[1] یائے مجہول سے پڑھنا چاہیئے یعنے کچھ تھوڑا سا پڑھا ہے +

[2] محاورہ میں بات کو گپ کہتے ہیں - یعنے آؤ ہم تم فارسی میں باتیں کریں +

صحبت دیگر

احمد بیا - کتاب خودت را بیار - بخوان ببینم چه میخوانی - باز بخوان - از سر[1] بخوان - مربوط بخوان - بلند بخوان - چه مے گوئی ؟ غلط نکنی - آغا در کتاب همین نوشته - ببینید ملاحظه فرمائید - سهو کاتب باشد - کاتب غلط نوشته - قلم را بگیر و درست بکن - به مداد نشان کن - خط مداد پاک مے شود - روے ورق بگردان - هر چه میخوانی از بر کن - مطلبش را هم فهم کن - چه فهمیدی ؟ من چه گفتم - هاں گوش بنه - طوطی وار از بر کردن فائده ندارد - به مطلب نه رسیدن و الفاظ را از بر کردن حاصل چیست - این خواندن و ناخواندن برابر است - مشقت بیفائده - محنت بے حاصل است +

هاں آغا اسم شریف ؟ نام آغاے شما چه باشد ؟ اسم شریف پدر شما ؟ آغا وطن شما ؟ شهر لاهور - از کجا میرسی آغا ؟ از مشهد مقدس - در مشهد بکدام محله مے نشینید[2] ؟ چه کار مے کنید ؟ تجارت - عمر شما چه باشد ؟

[1] سرے سے پڑھ + [2] محاورہ ہے کہاں رہتے ہو +

سن شما چہ قدر باشد؟ آغا زادہ عمر شما چند سال است؟
کلاہ بر سرت درست بگذار۔ کلاہ بر سر کج[1] مگذار۔ برائے
اطفالِ شرفا خیلے نازیباست۔ ہاشم را صدا کن کہ زود
بیا۔ من دریں ماہ دو سہ روز نبودم[2]۔ مرزا صادق را صدا
کن۔ آقا حسین ہم ہفت روز نبودہ[3] است۔ شما آمدن
را ترک نہ کنید۔ سخن مرا گوش کن۔ واللہ پیش اخوندت
مے برم۔ آرے توبہ کن البتّہ معاف مے کنم۔ یک گوشہ آرام
بنشیں۔ چیزہاے مرا شور واشور مکن۔ توبہ کردم آقا
معاف فرمائید۔ دگر نہ کنم ہیچو[4]۔ تشنہ ام اجازت باشد آب
بخورم و بخدمت حاضر شوم۔ درست را خواندئی برو۔
زود[5] پس بیا۔ وقت برخاستن قریب است۔ در ساعت
چار پانزدہ دقیقہ باقیست۔ وقت برخاستن نزدیک
است۔ آقا حسین سرکن و برکن از کجا مے آئی۔ درس
خود را از برکن۔ دواں دواں کجا مے روی۔ باش باش[6]
کہ مے رسم۔ بماں۔ بایست۔ صبر کن۔ جاے نے روم۔
آب مے خورم مے آیم۔ شما ہم آئید۔ آب خوردہ مے آیم۔

[1] یعنے بانکی ٹوپی نہ پہنو [2،3] حاضر باشی ہندوستان کا لفظ ہے۔ ایسے موقع پر اہل ایران کے ہاں کوئی خاص لفظ نہیں۔ جب پوچھتے ہیں۔ کہ فلاں شخص حاضر ہے۔ دوسرا کہتا ہے نیست [4] پھر ایسا کام نہ کرونگا۔ یہ محاورہ اہل زبان کا ہے [5] پھر جلدی چلے آؤ [6] ٹھیرو ٹھیرو کہ میں بھی آتا ہوں +

ہنوز فرصت بازی ندارم - ابراہیم یک ساعت در خانہ نمے نشیند- کجا مے رود - خدا داند کجا مے رود - بندہ خبر ندارم - برو نوشتہ اش را بیار کہ بہ بینم - مشقش را بیار - ایں نوشتۂ کیست - آں نسبت بہ ایں بہتر است- ایں سطر را بہتر نوشتہ - کاغذش ہم صاف است -ایں کاغذ ناصاف است - ایں خیلے کلفت[۱] و ناصاف ہست - ایں حرف شما بے قاعدہ است - کاغذ بے آہار مے باشد - مرکب را جذب مے کند - مرکب را فرو مے کشد - مرکب[۲] مے گذرد- بکاغذ شاید آب رسیدہ باشد - یک پول سفید را کاغذ خوب از بازار بستاں - طفل خیلے شوخ است - بہ ہمیں برہمیں شلاق مے کنند - ایں طفل چہ کردہ است - ازیں چہ خطا سرزدہ است - ہمین است کہ شلاق مے کنند - درس خود را رواں نہ کردہ بود - زیر چوب مے کشند اورا- آقا بہ بینید ہاشم کتابم را گرفتہ و نمے دہد - بیاور اورا- ہاشم چرا بہ عبدالرحیم دعوے کردی - چرا بمردم میافتی مے کنی - خیرہ شدست - بے باک شدئی - واللہ آوارہ شدئی - دگر شکایتت بگوشم رسید - گوشمالت دہم کہ یادت

لہ یعنے موٹا ہے ٢ہ سیاہی پھوٹتی ہے ٣ہ یعنے لکڑی سے مارتے ہیں ٤ہ یعنے لڑتا کیوں ہے +

ماند۔ تا پیری فراموشت نشود۔ ہاشم چہ مے کنی؟ آرام[1] نے نشینی۔ بد است۔ بد شدہ۔ شلاّق کردار ترا شاید۔ چرا خندہ مے کنی۔ خیلے بے ادب۔ واللہ گستاخ۔ اگر باز ہمچو کردی دست ہایت را قلم کنم۔ گوشہا مے بُرّم۔ داد[2] نہ زنید بچّہ ہا۔ بچّہ ہا ہستند۔ تمیز نے۔ ببنید یکے کہ سزا یافت ہمہ خاموش شدند۔ چہ مے گوئی سخنت را نے فہمم۔ سخنت بہ فہم نے رسد۔ تلفّظ خود را درست کن۔ دگر بارہ آنجا نہ روی۔ سیاہی بر قبائے خودت ریختنی۔ عجب پسرۂ کثیفے ہستی۔ ہشدار باز نہ کنی ہمچو۔ در مدرسہ چیز نخوری۔ وقت فرصت باشد بیک گوشہ بنشینید و چیزے بخورید۔ امروز احمد نیامدہ۔ عبدالرحیم میگوید دواش کتخدا شدہ۔ سعادتمند پسریست۔ خوش سعادتمندیست۔ ہنوز زبانش ہم درست نشدہ۔ سواد روشن نہ کردہ۔ درس خود را ہر روزہ را رواں[3] مے کند۔ یاد مے کند۔ گاہے بہ لعب نے۔ خیلے محنت کش است۔ باندک مدّتے استعدادے بہم رسانید۔ آنما سر شما سلامت۔ ہر چہ ہست برکت شما ہست +

---

[1] یعنے نچلا نہیں بیٹھتا [2] او لڑکو غل نہ مچاؤ [3] رواں کردن بمعنے یاد کردن +

صحبت دیگر

آقا زاده درس گرفتی - خودت بخواں - چرا داد مے زنی - مغز سرم را خوردی - مے پرسی یک مرتبہ یک مرتبہ بس - خاطرت دار یافتی یاد گیر - ہر چہ گوش کنی بخاطرت[1] نگہدار - اوقات را بر من تلخ مے کنی - اوقاتم را پریشاں مکن - بچہ ہا خاموش باشید - آرام باشید - آرام گیرید - آرام نشینید - ابراہیم میاں ایں ہا ہوش تر است - خدا عمرش دہد - ایں کوچک از شما خوشم آمد - خوش حرکات است - سخن شنوا است - بازی گوش نیست - فرمان پذیر بزرگان - با عقل است مزاجش ہم سلیم - ہر کارے کہ میکند سنجیدہ مے کند - کتابت چہ شد - ندانم - بدزدی رفت - دزدی کہ مے برد - باد شما آمد - جائے گذاشتنی خاطرت رفتہ - امروز عبد المجید زود از خانہ بر آمد - سبب چیست - پرسید چہ مے گوید - از کار خودش فارغ شدہ باشد - درسش رواں کردہ باشد - از بر کردہ باشد - عبد الرشید کجاست - باشد

---

[1] یہ محاورہ ہے یعنے جو کچھ پڑھو اُسے یاد رکھو [2] یہ محاورہ ہے یعنے مجھے تنگ نہ کر +

خانہ رفت ۔ عبدالعظیم استعفا مے دہد ۔ چرا ؟ مے رود بہ وطن ۔ چرا مے رود ۔ دویشش[1] مے روند ۔ او ہم مے رود ۔ ایں جا پیش کہ ماند ۔ تا حال چہ طور بودید؟ بہ ہمیں دویش ۔ ایں کتاب از کیست ۔ ابراہیم بیا کتابے برائے تو آوردم ۔ ببیں کتابیست ۔ بخواں ایں را ۔ صاف تر خواں ۔ بلند خوانی آغا ۔ تلفظت صحیح نیست ۔ رفیقت یک صفحہ اش را مے خواند ۔ سر شما سلامت باشد ۔ مے توانم ۔ یک ماہ خواہد ۔ صفحہ یک روے ورق است ۔ جزو شانزدہ صفحہ ۔ ورق ہشت ۔ ورق را بگرداں ۔ کتابت را باز بگذار ۔ در جزوداں بگذار ۔ سر طاق بگذار ۔ تصویر خوبے بشما دہم ۔ ببیں چہ مقبول صورتیست ۔ آزادی[2] شد بیائید خانہ رویم ۔ روید زود بیائید ۔ بر بالائے درخت چرا رفتی ۔ زیر بیا ۔ نہ کہ افتی ۔ خدا نہ کند آسیبے رسد ۔ استخوانت از جا رود ۔ خوبی ندارد ۔ حال مرخص[3] ۔ خدا حافظ شما +

---

[1] ماں باپ اُس کے جاتے ہیں وہ بھی جاتا ہے +
[2] چھٹی ہوگئی + [3] تمہیں چھٹی ہوئی +

صحبتِ بزرگاں و طلبائے معزز

امروز کجا بودید آقا؟ تمام روز منتظر شما بودم۔خدمت جناب ملّا۔ چہ مے کردید؟ در کتاب بودم۔ معلوم شد؟ بلے مقاماتے کہ تحقیق طلب بودند ہمہ را فرمودند۔ ہرچہ خواستم بیان کروند۔ حالا کجا؟ الآن خانہ مے روم۔ فردا یا پس فروا باز۔ والد بزرگوار قبائے ماہوت برائے بندہ فرستادہ اند۔بعنوانِ[1] تعارف خدمت جناب ملّا تسلیم کنم۔ مگر کہ قبول فرمایند۔ بعید است۔ خانۂ آغا بابا نمائید۔حقیقت این ست کہ غیر از مردم اہل صحبتے خوشم نے آید۔ اہل تاریخ باشند۔ ریاضی داں باشند۔شعرا۔ اہل انشا۔ غرض از اہل کمال است۔ آقا بابا را دیدید؟ در ہر سخن گوش بشما دارد۔ گوشہ مے زند۔ بشما چشمک مے زند۔ شنیدید چہ مے گوید؟ نشنفتم[2]۔ مے گوید خشک مغز است۔ آقا دماغِ خودش خشک است۔ گم کنید او را۔ آقا صحبت ما ہم شما را خوش نے آید۔صحبتِ ما ہم خوش شما نے آید۔ گرد من نگردی آغا بس کن۔ آغا بابا از شما شکایت دارد۔

---

[1] نذر یا ہدیہ کے طور پر۔ [2] اہل زبان نشنیدم کی جگہ نشنفتم بولتے ہیں۔

به ہمچو مردم نا اہل[1] نمے جوشم - آغا چرا سرکہ[2] میفروشی - شما ناخوش شدید؟ چرا خیفہ مے کنید؟ الحمد للہ من نگفتم نہ گفتم - نمے[3] گوئی مگر سخن را شور میدہی - آغا شما ہم شعرے گوئید؟ خیر اوّل اینکہ کارے بے مصرف است - خیر ضیاعت طبع ست - آہ غیر از دماغ سوزی نفعے ندارد - در ما مردم بنایش محض بر کذب و بہتان ماندہ - جناب اخوندم اوّل روز منع فرمود ہم بر ہمیں - آغا در ممالک ایران سفر فرمودید شیراز را دیدید؟ واللہ یک سال بودم در شیراز - از علما کدامی را دیدید - آرے ملّا عبد الرحیم اصفہانی و سید مرتضےٰ بحرینی - درس گرفتند صرف و نحو پیش ملا عبد الرحیم - ادب معانی بیان ہم خواندم - کتاب حکمۃ العین و ہدایت الحکمۃ بر مُلّا مرتضےٰ عرض کردم - آب و دانہٗ بسفرِ ہند کشید - خدمت شما حاضر شدم - چہ طور مرحمت فرمودید؟ حقیقت اینست کہ علوم رسمیّہ در بلاد ما بخوبی حاصل مے شود - مگر چوں نیکو دیدم علوم ریاضی و طبعی طوریکہ علماے انگلشی بر آوردند ولایت ما نیست و نبودہ - بہر جا کہ رسیدم علما را دیدم ہماں استخوان ہائے

[1] یعنے میں تجھ جیسے نا اہلوں سے اختلاط نہیں کرتا [2] یعنے خفا کیوں ہوتے ہو [3] یعنی ہاں تو اب کچھ نہیں کہتا مگر گئی گذری بات کو پھر تازہ کر دیتا ہے - کہ لوگ کھنے لگتے ہیں +

پوسیده را در بغل گرفته و نشسته اند۔ این همه اختراعهاے
تازه و ایجادات جدید را هم علماً و هم عملاً حقیقةً که
ما نداریم۔ آقا مفارقت را چه طور گوارا کردید؟ آرے
هرگاه طلب امرے بدل شما پیدا شود۔ هر ناگوارا را گوارا
مے کنید۔ درست۔ حالا هم هوائے[1] وطن دارید؟ چرا
ندارم۔ پس کے مے روید؟ بعد از فراغِ تحصیل۔
میخواهم۔ امروز طرفِ[2] ظهر شما را ببینیم۔ کجا یابیم؟ کجا
منزل[3] گرفتید؟ شب در اوتاق مے مانم۔ روز مدرسه
یا خانه جناب آخوند۔ شب چه قدر مطالعه کتاب مے کنید۔
نصف شب۔ اوّل شب شام[4] میخورم۔ و خواب مے کنم۔
نصف شب که بر مے خیزم تا بصبح بنده هستم و رفیق
من کتاب و غمگسار بنده تا صبح چراغ۔ آغا این
بے خوابی را مے کشید۔ والله نمے توانیم۔ سخت دشوار
است۔ آقا اوّل عرض کردم خدمت شما۔ همان شوق
کامل۔ آغا دشواری آسان مے شود۔ آغا مشقت سخت
است۔ آخر خاطر همیں۔ وطن۔ عیال۔ همه را گذاشتیم۔
اگر این را هم از دست دهیم باز چه کنیم۔ آقا شب

[1] یعنے اب بھی وطن جانے کو جی چاہتا ہے + [2] بعد وقت ظہر کے + [3] گھر رہنے کا بھی۔ محاورہ میں منزل بولا جاتا ہے + [4] شام سے مراد محاورہ میں شام کا کھانا ہوتا ہے +

مارا بیدار نہ کردید؟ مے خواستم چیزے نویسم۔ از یادم رفت آغا۔ از خاطرم[1] رفت +

صبح کہ بہ ہوائے[2] تفرج از خانہ بیروں آمدم بیرون شہر رفتم۔ از دور عمارتے عالی نظرم رسید۔ معلوم شد کہ مدرسہ ہمین است۔ داخل شدم۔ پیر مردے را دیدم سر کرسی نشستہ۔ آثار بزرگی از صورتش پیدا۔ و انوار عظمت از چہرۂ حالش ہویدا۔ دورش جوانے چند از شرفا۔ بزرگ زادہ ہا۔ شیخ درمیانہ کتابے در دست افادہ میفرماید۔ نظرم کہ بطاق[3] ابروش مے افتد۔ سلام کردم۔ ہم جواب سلام دادند۔ و از جاے خود حرکت مے کرد۔ بآئینِ بزرگاں تعارف رسمی درمیاں نہادم۔ اگرچہ منتہاے علمش از حدِ فہمِ ما بالاتر۔ اما دیدم ہر حرفے کہ از دہانش بیروں مے آمد درست۔ اشارۃً بکتاب کردم کہ فرمائید۔ در بناے تدریس کرد۔ دیدم ہر اجمالے را کہ شرح میفرماید سخنے است دلنشیں۔ از حُسنِ مقال و سنجیدگیٔ حالش دیدم۔ عقل سلیم و طبع مستقیم دارد۔ غرض بعد ساعتے برخاستم۔ سلام

---

[1] یہ بھی محاورہ ہے یعنے میں بھول گیا + [2] یعنے تفرج کرنے کو گھر سے نکلا۔ یہ بھی محاورہ ہے۔ ہوا کھانے کو وہاں تفرج کہتے ہیں۔ [3] محاورہ ہے۔ یعنے جب میری اس کی آنکھیں چار ہوئیں +

کردم و رخصت شدم +

تقریر در حُسنِ تحریر

این چه حرف است که نوشتی - ضابطه اش نہ اینست آغا - نوشتۂ آغا را بینید - آغاے خود را بینید - سر مشق[۱] را پیش روے خود نگا ہدارید - مفردات را زود زود صاف کنید - مفردات پوخ شود مُرکّبات را گیرید - مُرکّب ندارم - امروز از بازار مے آورم - اوّل بقلم جلی نویسید کہ دست قوّت گیرد - و گروش قلم بفہم رسد - بس دگر نویس و نویس - باز قطعہ قلمش دو دُنگہ - بنویس و بنویس[۲] تا شوی در خیل یاراں خوشنویس مینویس و مینویس و مینویس باز خفا او حق کتابت - اثناے قطعہ کتابت روا نیست - دگر کتابت - اوّل آہستہ آہستہ - ہر گاہ قلم نشیند زود ہم عیب ندارد - رفیق ما را دیدی حرف حرف را سنجیدہ مینویسد - این لفظ بے ضابطہ است - ترکیب حروفش درست نیست - این خوب - این از ہمہ خوبتر است - جزو را مسطر کشید کہ کرسی حروف درست نشیند - ہر چہ

---

[۱] سرمشق بے اضافت - بہت اچھا لکھا ہوا قطعہ کسی استاد کا کہ جسے دیکھ کر مشق کریں +

نویسید مسطر کشیده - اگر بقلم جلی مشق مے کنید قطعہ نویسید - وگر عبارت نویسید سطرے دو سطرے - کارد من گم شد - کجا گذاشتنید - قلم تراش را - چاقو سر میز گذاشتم - بیروں رفتم - آدم نیافتم - قلمدان شما قفل ندارد - کارد ما کجا؟ قلم را مے تراشم مے دہم - قلمت را سر کنی ایں طرزش خوب نیست - قلمت سر کنم میدہم - میدانش را وسعت دہی - قاقش را زیاد کنی آغا - قلم رواں و رہوار رواں میدان خواہد - قطش را محرف تر کنید - اندکے - قطزن کجاست - بر کاغذگیر قط بہ زنید - قاقش کج است - مرکب روشن نیست - بلے آبکی شدہ - مے گذرد - زود نویسی بہ مرکب آبکی کار آسان است - مرکب غلیظ باشد مشکل - مرد کسے است کہ بمرکب غلیظ کتابت کند - ایں قلم خیلے درشت است - خامی دارد - بے خام باشد - پنیر ورسیست - قلم نیرہ یک دو مصراع پختہ تر بر مے آید - صلیبش اینست - ایں مصراع صلیب است - ایں کاغذ خیلے کلفت است - نازکش را بیارید - مے خواہم خوش نویسم - مے خواہم بہ آغا جعفر خط کہ تم در شراک است -

لہ محاورہ میں شگاف کو کہتے ہیں + سے بعض جگہ نالوں یا دریا کے کنارہ پر جو سرکنڈے ہوتے ہیں - یا اُسی قسم کی گھاس کو مشابہ نیزہ سے ہوتی ہے اُسے پنیرور کہتے ہیں +

بندے از نیزہ بگیرید راہ میدہد۔ ہنوز خط شما پختہ نشد۔ قلم شما نہ نشستہ است۔ از مشق جلی دست بر ندارید۔ آرے تا کہ نہ فرمایند۔ بقلم خفی دست نمے کنم۔ ایں از کیست۔ ایں مشق از کیست؟ بندہ نوشتم۔ اگر شما نوشتید۔ واللہ خوش نوشتید۔ ایں از یارانِ شما۔ شما گوے از میدان بُردید۔ میدانم دوات شما بند است۔ چہ شدہ است مُرکّب را کہ جاری نیست۔ قدرے نمک کنید دریں۔ حالا رواں مے شود۔ مداد شما مد نہ دارد۔ سر حرف دانہ مے شود۔ اصلاح از کہ مے گیرید۔ از میرزا امام ویردی۔ او بر شیوۂ کیست۔ بر شیوۂ میر عماد۔ مشق خود بنمائی کہ بہ بینیم۔ بشیوۂ میر عماد مے ماند۔ رنگے مے زند بوے۔ سیہ مشقے از میر عماد پیش خود دارم۔ مے دہم بشما۔ نوشت است و خوش نوشتہ است۔ بہ بینید کہ کارے کردہ است۔ قلم بغایت پُر زور۔ قلم آقا رشید نزاکت دیگر دارد۔ آقا رشید ہم شاگرد و ہم خواہر زادۂ میر است۔ چوں بہند افتاد مرد صاحب کمال بود طبائع مردم ایں جا را دید از خود ہم تصرّفات بکار بردہ۔ البتہ خطش شیرینئ دیگر دارد۔ صد قطعہ از سیہ مشقے آقا دارم کہ قلم خوردۂ میر عماد است +

صحبت در سیر کتاب و گفتگوئے شائقین کتاب

سر طاقچہ چہ کتاب است ؟ انوار سہیلی - بہ نظر جناب رسیدہ است ؟ بلے کتاب خوبیست - پند دلنشیں دارد - در بند افسانہ - قطع نظر از رنگینیِٔ عبارت و نزاکت مضامین ہر یک از نکات حکیمانہ اش و نفتے بود کہ دستور العمل فلاسفۂ ہند بودہ - از کلام شعرائے حال ہم بنظر جناب رسیدہ ؟ بلے قاآنی - گفتار خوشے دارد - گرمیٔ سخنش وصف از زبان مردم مے کشد - در قصائد نوشتہ داد سخن دادہ - گوئے از میدان بردہ - انصاف این است کہ طرزِ قدیم را بہ جدید زندہ کردہ - پریشانش را دیدم - طرز دیگر دارد - سعدی را نام گرفت و نیافت - مگر مالکِ زبانِ خود است - عبارتہائے نمکین و بذلہ ہا رنگین دارد - در نثر قاآنی را پابند شد کار برہم - قصائد خوب - غزل نوشت و نیافت - و در قصائد تلمیحات تاریخی ہم مے کند - طبعش ہم حکیمانہ ہم ظریفانہ - جُنگ جناب را بندہ ندیدم آرید کہ بینم - چشم - جزدان توئے صندوق است - میکشم - حاضر مے کنم - بنظر شریف مے رسانم - خدمت مے رسانم - بچہ آغا بیاض را ہم از زیر بالینم بیار -

ہنوز محرز است - بلے تو ہے جزدانش نگہداشتہ ام -
جلد ہے فرمائید ؟ ایں جلد کار کجا ست - کار لاہور
است - نقاشیش کار کشمیر - اکثر جلد ہائے شما ہمچو
جلد ہائے قدیم سر طبلدار مے باشند - بہ جلدِ دامنہ دار کتاب
محفوظ مے ماند - ایں خلاصۂ کُدام کتاب است ؟ ظفرنامۂ
تیموری - محکم عبارتے دارد - ظفرنامہ تصنیف کیست ؟
از تصنیفات سید شرف الدین علی یزدی است - صاحب
کمالے بود - در علم و فضل - با ایں ہمہ سادہ نویس رعایت
محاورہ و تازگئ مضامین را از دست نمے دہد - عبارت
تاریخی ؟ ایں پرکاری مشکل کاریست - لطف ایست
کہ عبارتش مانوس و غیر وحشی است - جناب آقا ! روزنامہ
خواہید بہ بینید ؟ روزنامہ را دیدی ؟ ایجاد دانایانِ فرنگ
است - خود نشستہ سیر عالم مے کنید - در ایران ہم
متداول شدہ - آغا صنعت چاپ است - ایں ہم از دانش
فرنگ - خیر ! روزنامہ در سلاطین عجم شائع بود - مردم
خبر ندارند - البتہ چنیں باشد - آرے - مگر بے خبر حکم
میراندند ؟ کاغذِ دولت[1] را دیدم - امسال ارکانِ دولتِ
انگلشیہ نسبت بہ صاحب اختیار مدارس بسیار اظہار
خوشنودی مے کند - ایں مبارک خبرے است - حقیقت

[1] گورنمنٹ گزٹ +

این است کہ سعی ہائے صاحب اختیار موصوف درخور ہمچو قدردانہا است۔ این چہ کتاب است؟ الف لیلہ فارسی۔ عربی بود۔ بفارسی کے ترجمہ شد؟ بحکم ناصر الدین شاہ بادشاہ ایران چند سال است ترجمہ کردند۔ بچند خریدید؟ بہ کتابے معاوضہ کردم۔ ہفت قران ہم دادم۔ بہ بہ عجب نسخہ ایست۔ حقیقۃً کہ ارزان گرفتید۔ حسنِ خط را ملاحظہ فرمائید۔ عجب کارے کردہ است۔ مروارید پاشیدہ۔ بندہ در تمام عمر کتابے باین خوبی و لطافت ندیدہ ام۔ کاتب است و سلیقۂ خوش نویسی را از دست نہ دادہ۔ آقا بندہ نسخۂ عجیبے برائے شما پیدا کردہ ام۔ حقیقت این است کہ درین ملک حالا کتاب نہ ماندہ۔ کتاب اگر امروز بدست مے آید در ہندوستان بدست مے آید۔ اگر صاحب شوق باشد بہ ہندوستان برود۔ ع

با این ہمہ خرابی باز آں خرابہ جائیست

کتابے کہ ذکرش فرمودید چہ نام دارد؟ روضۃ الصفا ست مگر قلمی است۔ نسخۂ کہنہ است و بسیار قدیم۔ لطف این است کہ صحیح است و از اول تا آخر بیک قلم۔ چندین مہربانہا زدہ اند۔ معلوم مے شود کہ نسخہ در کتب خانۂ

بعضے از سلاطین ماضیہ بودہ است ۔ باشید کہ تازۂ اعجوبۂ بشما نشان مے دہم ۔ چیست ؟ سکندر نامۂ نثر است ۔ ایں ہم بحکم ناصرالدین شاہ تالیف شدہ ۔ قلمیست ؟ خیر ۔ چاپ تبریز است ۔ عجب چاپے است ۔ بندہ کہ اوّل نظر دیدم گفتم قلمیست ۔ از قلمی سر مو تفاوت نہ دارد ۔ دریں چاپ و چاپ ہند از زمین تا آسمان فرق است ۔ خطش را بہ بینید کہ چہ صاف و شیرین است ۔ چاپ کہ بایں قیمت یافت مے شود ۔ اگر قلمی مے بود بایں خوبی و حسن خط بہ صد روپیہ ہم گیر نمے آمد ۔ حجمش را مے بینید ۔ بلے کتاب ضخیم ایست ۔ البتہ یک من تبریزی باشد ۔ چند روز است کہ ایں کتاب چاپ شدہ ؟ اگر رضا بدہید بندہ دو سہ روز منزل خودم مے برم ۔ کیف شما ۔ بسیار خوب ۔ بسیار مبارک ۔ اگر جائے غلط باشد ہم درست کنید ۔ برائے لطف عبارتش مے برم کہ سادہ محض و محاورۂ اہل زبان است ۔ گفتگوئے روز مرۂ ایران است ۔ و الّا داستانش ہمہ دروغ است بلے آنما مے دانم یزدبیست کہ نوشتہ است ۔ یزدی الاصل است و طہران مولد ۔ مورخان عرب و فارس کہ امروز دم بفصاحت و بلاغت مے زنند تا مبالغہ نہ کنند مے دانند

کہ ہیچ نہ گفتہ ایم - فقرات مترادف روے ہم مے گذارند - مطلب اندک و طول فضول بسیار - جناب آقا ابراہیم ہر روز پیش شما مے آید چہ مے خواند؟ جامع الاخلاق از تصنیف ابو علی مے بیند - دریں روزہا کدام کتاب در نظر جناب است؟ کتاب السیر فی احوال البشر - کدام مقامش را ملاحظہ مے فرمائید - مقدمۂ اندلس کہ دولت انگلیش بر ملک عرب تسلط یافتہ - خانہ مے نشینید یا بیروں؟ تنہا مے خوانید؟ خیر - بچہ ہا ہم می باشند - احباب ہم بعضے ہا کہ مے آیند شریک مے شوند - انشاءاللہ امشب بندہ ہم حاضر مے شوم - البتہ شغل بدے نیست خوب شغلے است - از جنگ ہائے بے معنی و سخنان بے مصرف کہ بہر حال بہتر است - سبحان اللہ! بے مصرف چہ معنی دارد - آقا تاریخ بجائے خود نسخہ است شریف کہ بعالم نظیرش پیدا نیست ٭

گفتگو بہ نو واردانِ ملک آشنا

خوش آمدید - خوش آمدید - صفا آوردید - خانہ را روشن کردید - ظلمت کدۂ مارا منور نمودید - بندہ منزل را روشن کردید - الطاف جناب شما کم نشود - سلامت

باشید - بسم اللہ بفرمائید - این جا بفرمائید - بالا تر بفرمائید بنشینید - مزاج مقدس - مزاج مبارک بسیار خوش است - احوال شریف؟ احوال شریف بسیار خوش است؟ احوال شما بخیر است؟ دماغ شما چاق مے باشد؟ ناخوشی کہ ندارید؟ مزاج شریف بخیر است؟ الحمد للہ بدعاگوئی شما مشغول مے باشم - بہر حال شکر است - بدعائے دولت شما مشغول مے باشم - جناب آقا از کجا تشریف مے آرید؟ از کجا مے رسید؟ از دار العلم شیراز - چند روز است از شیراز بیروں آمدید - از کدام راہ تشریف آوردید؟ خشکی - چرا براہِ دریا نیامدید؟ سفر دریا خطر داشت - بجہاز دودی کہ وسعت نداشتیم - اگرچہ آں ہم خالی از بیم نیست - جناب آقا در بلاد شما راہ خشکی از دریا خطرناک تر است - کسانیکہ مے روند سر خود بدست گرفتہ مے روند - حال عزیمت کجا دارید؟ حیدر آباد دکن - جناب شما کجا منزل دارید؟ متصل بہ سرائے - اتاقے گرفتہ ام - در مسجد عبد الرحیم خاں - مسجد شیرازی؟ حمام آقا خاں - چرا بغریب خانہ تشریف نیاوردید؟ چرا بہ کفش خانۂ خود قدم رنجہ نہ فرمودید؟ بندہ بلد نبودم - عنقریب بنائے رفتن دارم - ہمراہ جناب کیست؟ شخصے رفیق طریق است

رفیقے دارم۔ چکارہ است؟ کجائی است؟ فرزند کجا است؟ اصفہانی است۔ بچۂ آغا احمد پوست فروش۔ بلے از نشست و برخاستش دریافتم کہ اصلش از خاک صفاہان است۔ تنہا ہستید؟ خیر۔ خانہ کوچ ہمراہ است۔ کے ہنائے رفتن دارید؟ کے تشریف مے برید؟ امروز و فردا کہ مقام کردہ ام۔ یک دو روز آرام گرفتہ پس فردا یا پس پس فردا روانہ مے شوم۔ بندہ ہم مے آیم +

صحبت آشنایان قدیم

جناب آقا بعد مدت کرم فرمودید۔ فقیران را یاد آوردید۔ یاد آورد فقیران فرمودید۔ فقیران را یاد آوری نمودید۔ بخدا کہ وقت[1] رسیدید۔ جائے شما سبز[2] بود۔ جائے شما خالی بود۔ مزاج عالی؟ مزاج مقدس؟ الحمد للہ! بہرحال شکر است۔ خورد و بزرگ ہمہ بخیر و عافیت ہستند؟ کوچک و بزرگ ہمہ بسلامت ہستند؟ بلے ہمہ دعا میکنند۔ دوستان بسلامت اند؟ بلے ہمہ بخیر بودہ۔ دعا مے کنند۔ جناب آقا بعد مدت بحال ما مہربان شدید۔ بعد مدت

---

[1] یعنی وقت پر پہنچے اور یہ محاورہ ہے + [2] یہ بھی محاورہ ہے کیونکہ جگہ خالی کہنا بد یمن ہے +

مهربانی نمودید - این قدر مهربانی بحق نیازمندان روا ندارید-
چه عرض کنم از کثرتِ ضروریات مُنقصر ماندم - معاف بفرمائید-
جناب آقا تعلقاتِ دُنیا نمے گذارند - از کار دفتر فرصت
نمے شود - چه کنم دولت خانه را بلد نبودم - امروز درد سر
دارم - نعیبب اعدا - از کے ؟ صبح که از رخت خواب پا شدم-
از بستر خواب بر خاستم - دیدم طبع برہم است و سرم درد
میکند - دیدم سرم سرمے خورد - مزاجم بهم خورد است -
دیدم احوالے ندارم - فنجان چاء خوردم تا طبعم بحال آمد -
مے گویند دو کشتی غرق شده است - شما کے شنیدید ؟
دیروز - سینه اش بسنگ خورد - سینه اش بزمین خورد -
وائے بر حال صاحب مال - بیچاره چه قدر نقصان کرده-
چه قدر خساره برداشته باشد ؟ البتّه ده دوازده ہزار روپیه
نقصان کرده باشد - ساعت صحیح دارید ؟ بلے خیلے صحیح است-
پیش خدمتِ شما کجا است ؟ بپئے کارے رفته - دم دروازه
نشسته است - کجائیست ؟ اگرچه خودش را اصفهانی میگیرد
مگر بنظرم مے آید که داغستانی است - آبله روست - ریش
جو و گندم دارد - گاہے ریش را مے زند - گاہے مورچه
پے مے کند - گاہے ریش و سُبل ہر دو را مے تراشد-
ارمنی ہا را دیدم گاہے ریش بلند مے گذارند - گاہے

رفیقے دارم- چکارہ است؟ کجائی است؟ فرزند کجا است؟ اصفہانی است- بچۂ آغا احمد پوست فروش- بلے از نشست و برخاستش دریافتم کہ اصلش از خاک صفاہان است- تنہا ہستید؟ خیر- خانہ کوچ ہمراہ است- کے بنائے رفتن دارید؟ کے تشریف مے برید؟ امروز و فردا کہ مقام کردہ ام- یک دو روز آرام گرفتہ پس فردا یا پس پس فردا روانہ مے شوم- بندہ ہم مے آیم +

صحبت آشنایانِ قدیم

جناب آقا بعد مُدّت کرم فرمودید- فقیران را یاد آوردید- یاد آوری فقیران فرمودید- فقیران را یاد آوری نمودید- بخدا کہ وقت[1] رسیدید- جائے شما سبز[2] بود- جائے شما خالی بود- مزاج عالی؟ مزاج مقدس؟ الحمد للہ! بہر حال شکر است- خورد و بزرگ ہمہ بخیر و عافیت ہستند؟ کوچک و بزرگ ہمہ بسلامت ہستند؟ بلے ہمہ دعا میکنند- دوستاں بسلامت اند؟ بلے ہمہ بخیر بودہ- دعا مے کنند- جناب آقا بعد مُدّت بحالِ ما مہربان شدید- بعد مُدّت

[1] یعنی وقت پر پہنچے اور یہ محاورہ ہے + [2] یہ بھی محاورہ ہے کیونکہ جگہ خالی کہنا بد یمن ہے +

مهربانی نمودید - این قدر مهربانی بحقِ نیازمندان روا ندارید-
چه عرض کنم از کثرتِ ضروریات مُنقصر ماندم - معاف بفرمائید-
جناب آقا تعلقاتِ دُنیا نمے گذارند - از کار دفتر فرصت
نمے شود - چه کنم دولت خانه را بلد نبودم - امروز درد سر
دارم - تعیب اعدا - از کے ؟ صبح که از رخت خواب پا شدم -
از بستر خواب بر خاستم - دیدم طبع برهم است و سرم درد
میکند - دیدم سرم سرمے خورد - مزاجم بهم خورد است -
دیدم احوالے ندارم - فنجان چاء خوردم تا طبعم بحال آمد -
مے گویند دو کشتی غرق شده است - شما کے شنیدید ؟
دیروز - سینه اش بسنگ خورد - سینه اش بزمین خورد -
وائے بر حال صاحب مال - بیچاره چه قدر نقصان کرده -
چه قدر خساره برداشته باشد ؟ البتّه ده دوازده هزار روپیه
نقصان کرده باشد - ساعت صحیح دارید ؟ بلے خیلے صحیح است -
پیش خدمتِ شما کجا است ؟ پئے کارے رفته - دم دروازه
نشسته است - کجائیست ؟ اگرچه خودش را اصفهانی میگیرد
مگر بنظرم مے آید که داغستانی است - آبله روست - ریش
جو و گندم دارد - گاہے ریش را مے زند - گاہے مورچه
پے مے کند - گاہے ریش و سُبل هر دو را مے تراشد -
ارمنی ها را دیدم گاہے ریش بلند مے گذارند - گاہے

مورچہ پے مے زنند - مثلاً کہ ارمنی باشد یا روسی - بسیار بے رحم مردم مے باشند - ہر نوع آزار کہ باشد بحق مردم روا میدارند - حالا اجازت است درد سر را کم کنم ؟ باز کے تشریف مے آورید - حالا وقت دفتر قریب است - سرا مے روم (خانۂ حاکم) فردا انشاء اللہ حاضر مے شوم - نہار میل بفرمائید - چاشت تناول بفرمائید - خوردہ بروید - اینک حاضر است - ازیں جا منزل تشریف مے برید باز بدفتر - زحمت بیفائدہ چہ ضرورت دارد - ایں ہم آخر خانۂ خود شما است - چیزے ہمیں جا بخورید - فردا مشرف مے شوم - بسیار خوب ہر چہ حکم جناب باشد - ہر چہ مرضی شما باشد - عید است امروز بدیوان ہم آزادی باشد - دیوان بند است امروز ؟ خیر باز است - آقا باقر برائے ملاقاتم آمدہ بود - حیف کہ خانہ نبودم - کجا رفتہ بودید - بکار دولت رفتہ بودم - آغا باقر ہم عجب مرد مقدس است - سبحان اللہ طبع کریمانہ و اخلاق درویشانہ دارد - گرسنہ را نان میدہد - برہنہ را جامہ مے دہد - باایں ہمہ خوش اخلاقے و خوش مزاجے مے باشد - یک ساعت غمگین نے ماند - ہر کس بصحبتش بنشیند محال است کہ یک ساعت افسردہ خاطر بماند - پیش خدمت

خود را بگوئید کلاہِ مرا بیارد - عرق چین ہم بیارد - خانۂ آقا ہاشم کجاست ؟ بندہ[له] منزل را کہ دیدید ؟ ازآنجا راست بروید - دست چپ کوچۂ تارکے (تنگے) مے آید - دہ بست قدم بالا تر ازاں خانۂ اوست ؛

اتفاق ملاقات سرِ راہ

احوالِ شما بخیر است ؟ دماغ شما چاق است - الحمدللہ دعاگوے جانِ شما ہستم - مزاج مقدس بخیر است ؟ عجب آقائے بے التفاتے - عجب بابائے بے مروتے ہستی - دردمند کجا بودی ؟ بے درد کجا بودی ؟ نازم شما را کہ زود رسیدید بہ فریاد من - بخدا کہ من ترا آدم معقول مے دانم - از کجا مے آئید ؟ از مدرسہ - بہ کجا تشریف مے برید ؟ بنائے[له] کجا دارید ؟ غریب خانہ بیائید تا یک دگر ساعتے بنشینیم - بنشینید ساعتے دل را خوش کنیم - بنشینید دلے خالی کنیم ؎

بہارِ عمر ملاقاتِ دوستدارانست چہ حظ برد خضر از عمرِ جاودانِ تنہا

بخدا دلم نمے دہد کہ یک ساعت از خدمت شما جدا باشم - چہ کنم کہ دولت خانہ را بلد نبودم فرصت ہم کمتر مے شود -

له یعنی بندے کا گھر ؛ له کہاں کا ارادہ ہے ؛

تعلقات آدم را از جان بیزار مے کنند ۔ بلے مشکل ہمین است ۔ آقا خیر چہ باید کرد ۔ ما را ہمچنیں آفریدند ۔ بندگی و بیچارگی ع

زندگی بر گردنم افتاد بے دل چارہ نیست
شاد باید زیستن نا شاد باید زیستن

امروز خیلے خستہ شدم ۔ پاہایم درد مے کند ۔ سرم دور میخورد ۔ ہمہ از ضعف است ۔ انسان کہ پیر شد دگر از کار مے اُفتد ۔ غذا نوش جاں فرمودید ؟ چیز خوردید ؟ دلم نے خواہد ۔ مُرخص مے شوم ۔ آخر چرا ؟ آقا از برکت شما ۔ نہار موجود است ۔ ناشتا حاضر است ۔ نہار خوبے برائے شما مے آرم ۔ وقتِ چاشت است ۔ چیزے طلبم ۔ جانِ شما کہ دلم میل نے کند ۔ گویند آقا بابا بشما شکایت دارد ۔ بہ آقا جعفر چہ طور گذشت ۔ آقا چہ بگویم بشما ۔ ایں بابا را جنون زدہ است ۔ دماغش خُشک شدہ اگر کسے حرف درستے ہم بہ او مے گوید بدش مے آید ۔ فہم نیست (نا فہم است) چرا تا حال ایں مقدّمہ را بر من حالی نہ کردید ۔ آخر چہ سخن است کہ بہ ما گفتنی نیست ۔ ایں سخنہا ہمہ پوچ و پا در ہوا ست ۔ شما کہ مخدوم ما ہستید از شما اخفائے نیست ۔ مگر گفتنم بے فائدہ چہ دردسر بدہم ۔ چہ کنم

نہ جائے ماندن است نہ پائے رفتن ۔ دامنم در زیر سنگ آمدہ ۔ من از طبعِ خود ناچارم چہ کنم از من نمے آید کہ بغرض دنیا تملق کس و ناکس بکنم ۔ حقیقۃً کہ خطا از او ہم نیست تقصیر از خود من است ۔ تاثیر زمانہ ہمین است ۔ آقا چرا در رگ و پوست مردم مے افتی ۔ بگزار سر زید بگردن عمر ۔ ہرگاہ بر طبع شما موافق نیفتند باید ترک صحبتِ او را بکنید ۔

صحبتِ دیگر

کجا مے روید ؟ بیائید ۔ بنشینید ۔ ساعتے بنشینید ۔ گفتگوئے بکنیم ۔ اگر یک ساعت مے نشستید حرف خوبے ۔ ماجرائے تازہ بشما مے گفتم ۔ امروز بہ بازار رفتم لعبتہائے گلی بسیار دیدم ۔ مے بینم دکانہائے خود را مردم ہمہ آرائش مے کنند ۔ چہ شکلک ہا چیدہ اند ۔ چہ آئین ہا بستہ اند ۔ بلے عید ہندو ہا است ۔ این را دیوالی میگویند ۔ قصہ اش را بندہ نشنیدہ ام ۔ ہمان است کہ شبے در صحبت شالا باغ بشما گفتہ بودم ۔ باز بگوئید آقا ۔ مرگِ من کہ از سر بگوئید ۔ از خاطرم رفتہ است ۔ خیر اکنون بیادم آمد کہ ہمہ اش را مے دانم ۔ تو بمیرئی اگر دروغ

گفته باشم - ریش ترا بخون دیده باشم اگر خلاف گفته باشم - این مردک را مے شناسید ؟ سخنش بفهم من کم مے رسد - بلے بسیار آهسته حرف مے زند - عجب قال و مقالے مے کند - بسیار زود سخن مے گوید - شما بگوئید این چه مے گوید - بلند بگو که بشنوم - شما پیغام مرا رساندید - بلے حرف حرف ادا کردم - یاران بخنده درآمدند - این سخن را که گوش کردند همه شان بخنده درآمدند - حیف که دیر رسیدید - اگر ساعت پیشتر مے آمدید بما هم مددے مے بود - صبح زود از خانه برخاسته بودم - خانۂ آغا جعفر تا دیر وقتے نشستم - امروز خانۂ شما مهمانیست - پیش شما شیشه کوچکے است - ازین هردو کدام بکارِ شما مے خورد - این خوبش هست - آقا این صنعت ملمّع از کجا یاد گرفتید ؟ این را ملمع آبی میگویند - از آقا محمد شیرازی یاد گرفتم - بنده که خود میدانم - مگر باین ملمّع کاریها میل ندارم - باقسام این اشغال‌ها سرِ کار ندارم - سرو برگ دماغ این کارها ندارم - خود بیچاره بمن یاد داده بود - بنده دماغ این کارها ندارم - شما مے توانید دریں کار چیزے دستیاریِ من کنید ؟ چشم ! حاضر هستم !

صحبت در گفتگوے سفر و دوستانے که در سفر هستند

مدتے شد که آقا ہاشم خطے نہ فرستادہ اند - بلے عادت شان چنین است - ہرگاہ مے روند بسفر یاران وطن چہ که خانہ و خانمان را فراموش مے کنند - میگویند مراجعت کردہ - بمبئی رسیدہ است - شما چہ طور دانستید - دیروز خطش رسید است - میگویند اسپہاے عربی خریدہ مے آرد - چشم دوستاں روشن - الحمد للہ خداوندِ عالم بسلامتش برساند - بندہ ہم خیال سفر دارم مصمم؟ بلے پا بہ رکاب نشستہ ام - بنائے سفر دارم - چہ عرض کنم سفرے بخاطر دارم - پیش دارم - آخر کجا؟ سفر کشمیر بسیار مبارک است - موسم گرما بہ کشمیر بسر آرم - جناب خطے در سفارش مرحمت فرمائید - بنام کہ میخواہید؟ در چہ خصوص؟ بنام دیوان ہا از بابت خراج کہ اگر خدا توفیق دہد - قدرے رعایت کنند - سعی و سفارش ہیچ ضرورت ندارد - آقا حال محصول بسیار تخفیف یافتہ - مہاراج بذاتِ خود بد نیست - خدا بر عزت و دولتش بیفزاید - کمال رعایت بحق رعایا مے کند - خصوص در حق فرقۂ

تجار کہ بسیار رعایت فرمودہ اند۔ امسال بطرف کابل
چرا سفر نہ فرمودید۔ راہ مغشوش است۔ البتہ ہر گاہ
در ملک شورش مے باشد در دہات ہم شورش میکنند۔
امسال راہ کابل امن است۔ خانۂ انگریزیہ آباد تمام
ہند را معمورۂ امن و امان نمودہ است ۔ بہشت
ساختہ است ۔ سہ

بہشت آنجا کہ آزارے نباشد کسے را با کسے کارے نباشد
شہر و دشت و خانہ و غیر خانہ برابر است ۔ از ہمیں جا
ست کہ ہر کہ بدیں طرفہا رخت مے کشد طرح اقامت
مے اندازد بارز سبیل مراجعت نمے کند ۔ شما کے تشریف
مے برید؟ بصحت و سلامت کے تشریف مے برید؟
مُہیّائے سفر ہستم ۔ طیّار سفر ہستم ۔ پا در رکاب ہستم۔
فردا مقام مے کنم ۔ انشاء اللہ پس فردا کوچ مے کنم۔
بارہا بستہ زاد سفر درست کردہ ہمہ آمادہ گذاشتہ ام۔
امروز نقل مکان مے کنم ۔ پیش خانہ را امروز روانہ
مے کنم ۔ عظیم کجاست ۔ عبد الرحیم بسیار تنبل ہستی۔
بیائید بارہا را بہ بندید۔ زیر و بالایش تیت پیت
افتادہ است ۔ اسباب و سامان را جمع کن ۔ در یخدان
بگذار۔ کتاب ہا را در خورجین بگذار ۔ خورجین را پیش خود

نگهدار - متوجه باشی که نیفتند - چغه را ته کرده به قاچغه به بند - ستارهٔ کاروان کش بر آمد - قاطرچی ها برخیزید - بارها را بار کنید - ساربان را بگو شترهائے خود را پیش بیاورد *

خانهٔ دوست رفتن وملاقات دست ندادن

در خانه کسے ہست - در خانه کسے تشریف ندارد - حضرات کجا ہستند - کے مراجعت مے کنند - خبردار به کجا رفتند؟ خانهٔ آقا میرزا بزرگ رفته اند - ضیافت بود - درون رفته اند - در حرم سرا ہستند - بنده خبر مے کنم - شما بفرمائید - حالا مے آیند - اینک مے رسند - الآن مے آیند - عجب معامله ایست - امروز ہر جا که مے روم ہمیں معامله پیش مے آید - خانهٔ آقا جعفر رفتم - در را مے بینم بسته است - دق الباب کردم - در را کوبیدم - کسے جواب نداد - صدا کردم جوابے نیافتم - ناچار برگشتم - چرا بیرون استادید - در خانه تشریف بیاورید - اگر باشد قدرے آب سرد براے خوردن بیاورید - بر جامهٔ شما گرد نشسته است - غبار در لباس نشسته است - بتکانید - شما ہم در دعوت وعده داشتید - شما ہم بدعوت بودید - چرا

تشریف نہ بُردید - کار ضروری داشتم - عذر آوردم - خیر حالا کہ مے روم شما خدمت جناب آقا سلام برسانید و بگوئید کہ فلانی بخدمت رسیدہ بود - شما تشریف نہ داشتید ناچار برگشت - یک ساعت توقف بفرمائید - مے آیند - خیر کار دارم - مے روم - باز مے آیم ؛

صحبت در عیادتِ بیمار و مُتعلّقاتِ امراض

مُلّا فرقان علیل است - چہ علت دارد - چہ ناخوشی دارد - چہ بیماری دارد - تپ مے کند - گرم است یا لرز - ہر دو - عرق مے کند ؟ بلے کم کم - شکمش فعل مے کند ؟ خیر - تپ مدامی است یا نوبت ؟ تپ لازم است یا گاہے مفارقت ہم میکند ؟ تپ شکستہ است - بسیار ناتواں شدہ - سرفہ ہم دارد - فردا انشاء اللہ بندہ ہم برائے عیادتش مے روم - مشکل اینست کہ مرضش مزمن شدہ - تمام شب بیدار میماند - یک ساعت آرام نمے گیرد - آقا مزاج شما چہ طور است ؟ اے آقا چہ مے پرسید - خیر ہم نہ گرفتید - چند روز است کہ ناخوش ہستم - خدا شفا بدہد - خدا رحم کند - جناب مُلّا بندہ دیروز خبر یافتم - خیر - خدا شما را سلامت

داشته باشد که مهربانی فرمودید - چه گویم صاحب تمام شب زاری و بیداری و داد و فریاد مے کنم - هیچکس به فریادم نمے رسد - حالا بنده مهمان چند روزے هست - دعا کنید خدا خود مشکل را آسان مے کند - چه مے گوئید آقا حکیم مطلق شما را شفائے عاجل کرامت بفرماید - دل بد نه کنید - انشاء الله به زودی شفا مے یابید - صاحب از مرگ نمے ترسم - مگر درد بے آرامی را متحمل نمے شوم - فضل خدا شامل حال خواهد شد - انشاء الله شفا مے یابید - جناب آغا شما هم براے عیادت رفتید؟ بلے امروز رفتم - دیدمش - ناتوانیش از حد گذشته - دو قدم راه میرود نفسش برهم میخورد - نفسش تنگی مے کند - مشکل اینست که پرستار ندارد - مشکل تر این که سخن هیچکس را گوش نمے کند - پرهیز مطلق نمے کند - سخت مشکل است - اگر طفل باشد اورا آدم تنبیه کند - این پیر را چه باید کرد - آخر صاحب علم است - صاحب عقل است - دیگران را عقل یاد میدهد - خود نمیداند؟ یک پرهیز یک طرف و صد دوا یک طرف - هر چند میگویم بابا خانه من بیا - این جا فضل خدا همه چیز موجود است - گوش نمے کند - به همان بیت الخلا افتاده است - بیک

مکانِ بخسے و نحسے افتادہ کہ پناہ بخدا۔ آدم نمے تواند
کہ یک ساعت دراں نفس بکشد۔ باز چہ طور میگذرد۔
ہماں ۔ بچہ ہایش ہستند۔ ہرچہ از دست شاں مے آید میکنند۔
او ہم بہمہ ہا خوش است۔ معالجہ اش کہ مے کند؟ معالجہ
خودش۔ ہرگاہ دلش مے کند بہ طبیب ہم رجوع مے کند۔
مسہل ہم گرفت؟ بلے۔ مگر ہمہ بے حاصل است۔ اسے
آقا آتش بزنید ایں حکما را۔ واللہ کہ مے کُشند آدم را۔
چندیں مرتبہ دوائے ایں ہا را خوردم۔ ہیچ نفعے ندیدم۔
آخر عہد کردم کہ گرد ایں نا اہلہا نہ گردم۔ آغا جعفر ہم
ناخوشی دارد۔ صباح انشاء اللہ بندہ ہم مے روم۔ احوالش
مے گیرم۔ بلے عیادت ضرور است۔ از مُروّت و آدمیّت
بعید است۔ چرا علاج داکتر نمے کند۔ امروز تپ دفع
مے شود۔ اگر در سہ روز تپ بکلی برطرف نشد ذمہ
من۔ حقیقۃً گنہ گنہٗ اینہا حکم اکسیر دارد۔ بندہ ہم چندیں
مرتبہ خوردہ ام۔ فضلِ خدا شفا یافتم۔ قاآنی راست میگوید ؎
تپ مکن تا گنہ گنہ نخوری کتک از دست ایں ننہ نخوری
ادویات اینہا ہمہ خوب است۔ تخصیص بگنہ بگنہ ندارد۔
ہر دوائے کہ دارند کبریت احمر است۔ معالجہ اینہا کہ
شنیدم عقل حیران شد۔ حکمت ہائے اینہا کہ دیدم۔ ہوش

از سرم رفت۔ گویا از غیب خبر میدہند۔ تپ بد بلاست۔ بندہ ہم مبتلا شدہ بودم مگر فضل خدا بود کہ جاں بیرون بردم۔ جاں بسلامت بردم۔ بدر جستم۔ خانۂ فرنگی آباد کہ مفت دوا میدہد۔ در شہر بیمار خانۂ ساختہ۔ ہزارہا مردم را بہمیں کار متعہد کردہ۔ اگر حساب کنید لکوکہا روپیہ از کیسۂ خودش صرف ہمیں کار خاص مے کند۔ خدا توفیقش زیاد کند۔ مُلّا میگفت امروز پہلو و سینہ اش ہم درد مے کند۔ ذات الجنب باشد۔ معاذ اللہ اگر سخن این است پس مقدمہ بانجام رسید۔ جناب آقا حقیقت این است کہ ہرگاہ انسان ضعیف مے شود ہر مرضے کہ باشد برو غلبہ مے کند۔ حرارت خفیف کہ در جسمش ہر ساعت موجود است۔ خیر خدا حافظ است۔ آغا چشم درد مے کند۔ نصیبِ اعدا۔ وندانم درد مے کند۔ دوا درد مے کند۔ دوا مے دہم۔ اینک در فنجان است۔ ضماد کنید۔ اینکہ بکاغذ چکسہ بستہ مے دہم شب وقتِ خواب در چشم کشید۔ انشاء اللہ فردا شفا مے یابید۔ اگر مناسب باشد فصد کنم۔ چند سال است خون ہم نگرفتہ ام۔ خون در اصل سرمایۂ زندگیست۔ چندانکہ ممکن باشد از خون گرفتن احتراز باید کرد۔ اطبائے انگریزی ثابت کردہ اند

کہ کم کردن خون برائے زندگیِ انسان مضر است۔ مگر که غیر ازیں چارهٔ دیگر نباشد۔ میگویند خون مرکب روح است تا خون در بدن دور مے کند۔ آدم زنده است۔ هرگاه مے میرد خون هم قرار مے گیرد۔ اگر خون کم مے کنید زلو بیندازید۔ دلم درد مے کند۔ پیپر منت بخورید۔ ایں جا کجا پیدا مے شود۔ سکنجبین از بازار مے طلبم۔ خیر اگر خانه ساز مے بود البته نفعے مے کرد۔ مال بازار که بے فائده محض است۔ خورده و ناخورده برابر است۔ چکایهٔ نبات را در شیشه نگه میدارند۔ اگر شربت بنفشه خواهی درآنست۔ نیلوفر خواهی درآنست۔ سکنجبین خواهی درآنست۔ تشنگی بسیار دارم۔ دلم میخواهد که یک کاسهٔ شربت آب خنک و عرق بید مشک بسر بکشم۔ دل شما بسیار بد میخواهد۔ خلاف میل بفرمائید۔ از برائے درد شکم خنکی را منع نوشته اند۔ آقا حسین چه طور است۔ فضل خدا است۔ حال چاق شده است۔ ملا فرقان کابلی آخر جان بدر نبرد۔ کے؟ قدرے از شب گذشته بود که جاں بحق تسلیم کرد۔ پاسے از شب گذشته بود۔ پارهٔ از شب باقی بود۔ افسوس۔ افسوس۔ عجب شخصے بود۔ تمام شهر از مردنش غمناک شده گشت۔ تجربات شهر بے غمخوار شده اند۔ زنش بسیار بیقراری

مے کند - ہرچند تسلی میدہم دست از سر و رو زدن باز نمے دارد - مادرش ہم زندہ است - مے کشد خود را - ہر کہ بوجود آمد است البتہ کہ معدوم خواہد شد - ہستی را نیستی لازم افتادہ است - آدم را باید ہرگاہ مصیبتے پیش آید صبر کند - شکیبائی را پیشہ نماید - آخر پیر ہم بود - از چشم ہم معذور بود - گوشش ہم سنگین شدہ بود - خیر باز ہم زندگیِ او غنیمت بود ؛

صحبتِ دیگر در شکایتِ اہلِ زمانہ

جناب آقا! فہمیدم رحمان جو بابا بحق شما چیزے شکایت دارد - این طرفہ ماجرا است - ہم مال خوردن و ہم بدنام کردن - خیر ہرچہ بما کرد کرد - ببنید تا خدا با او چہ مے کند - آقا عرض کنم خدمتِ شما - اصل این است کہ نیتش بخیر نیست - تا حال کہ بازارش گرم است نانش در روغن است - آقا جان بازی نخوری این - خداوندِ عالم دیرگیر است - مگر آنکہ سخت گیر است - از حساب خدا کس را خبر نیست - روزی و روزگار را اعتبار نیست - پناہ از آن ہنگامے کہ وقت برسد - دنیا چند روز است - خدا عاقبت را بخیر کند - و آبرو را در ہمچشمان نگہدارد -

روزے نیست کہ مقدمہ اش در پیش حاکم نباشد۔ وہمہ اش دروغ۔ عجب بزرگے است۔ بخدا کہ دیدۂ روزگار ندیده است۔ اگر ماست را گوید سفید است جانِ شما کہ باور نکنم۔ معاملہ اش صاف نیست۔ یک معاملہ با او کرده بودم۔ فائده یک طرف کہ دو صد روپیہ از کیسۂ خود نقصان کردم۔ دو صد روپیہ بناحق از من زیاد گرفت ٭

صحبت در داد و ستد و تجارت

غفور جو پشمینہ فروش کجاست۔ ہمیں جا ہستند۔ مدتے است کہ ندیدم اورا۔ دوستہاے بسیار دارند۔ حالا از دوست ہائے قدیم سیر شدند۔ دوستانِ تازه و یاران نو پیدا کردند۔ اے آقا نگوئید۔ دیروز سرراہم دو چار شد۔ بسیار پریشاں بود۔ بیچاره ناچار است۔ مال خود بمردم داده و خود گنہگار شده۔ در عجب مخمصہ افتاده۔ اوتاق در شہر دارد و اتاقے بہ کاروان سرائے۔ مال ہم چیزے بکاروان سرائے۔ صورت فروشش بنظر نمے آید۔ مردم از گراں فروشیش بسیار شکایت دارند۔ میگویند جنس را گراں مے دہد۔ از براے یک پول سیاه جاں مے کند۔ خیر حالا کہ کارش برہم خورده۔ ہرکس ہرچہ خواہد بگوید۔

این خطائے کیست - ہر چہ بروست از خود اوست - چرا
بہ آدم ہا گذاشتہ بود - چرا خودش بکار خودش نمے رسید -
بچہ ہا برباد کردند - حالا باقی کارہا چہ مے گویند - نیت
شاں بخیر نبودہ - بلے مشکل ہمین است جناب آقا -
بد معاملگی امروز یک بلائیست کہ دورِ عالم را فراگرفتہ
تمام عالم را مے بینم - بد بدہ شدہ است - تا آدم بد
بگیری نکند باین نااہل مرداں نمے تواند بسر برد - چرا
تمسک نہ گرفت - ہمہ دارد - یکے پیش نمے رود -
حالا خود بدہ کار مردم شد - چرا بدیوان عرض و داوے
نمے کند - آقا آدم با مروّتے است - میگوید قدم آشنائی
درمیانست - این حرکت از مروّت بعید است - اگر مے کنم
بدنام مے شوم - میان تجّار کہ آدم بہ بدستانی نام بد
برآورد - این ہم خوب نیست - اے آغا آتش زنید
این مُروّت را - خاک بر سرِ این نکوئی - آخر خود را
برباد کند - جناب آقا مقدّماتِ دُنیا مشکل است -
خیر خطا مے کند - آخر اگر بگیرد عیبے نیست - قباحتے
ندارد - حق خود اوست - آخر مال خود دادہ است میخواہد
اگر نگیرد پس چہ کند - مگر خود را برباد کند - دیگر برباد
شدن چیست - کار بکلّی برہم خوردہ - پردہ از روئے کار

افتادہ ۔ اعتبار دکانش برطرف شدہ ۔ روزے مے شنوید که بوق زد ۔ باز هم هنوز پرده باقیست ۔ امروز فردا مے شنوید که طشتش از بام افتاد ۔ دُکانش تخته شد ۔ دیروز پیش بنده هم آمده بود ۔ سخت پریشان و بد حال بود ۔ حق بجانب اوست ۔ پناه بخدا ۔ پریشانی و دست تنگی ۔ خاصه در غربت ۔ آدم را از آنوبت مے اندازد ۔ به بنده میگفت که صحهٔ شما هم بر اکثر جنهاست ۔ حال تدبیر چیست ۔ گفتم صلاح من اینست که روزے چند صبر کنی تا که آقا ہاشم برسد ۔ مقدارے پول بپائے من هم نوشته است ۔ مقدمه در مجلس تجار بفیصل شود بهتر است ازینکه در دیوان حاکم افتد ۔ میدانید این مقدمه کے تمام شود ۔ انشاء الله دیر نمے کشد ۔ عنقریب طے مے شود ۔ کار آقا ہاشم فضل خدا امروز خوب است ۔ الحمدُ لِلّٰه چشم ما روشن ۔ آدم نیک نیّت است ۔ مُلّا فرقان امروز مقدمه اش باخت ۔ پس مقدمه که بُرد ؟ آغا ہاشم ۔ حقیقت این است که نیتش بخیر است ۔ بسیار دانشمند و معامله سنج آدمیست ۔ غفور جو معاذالله بقیمت کفشش نمے ارزد ۔ فضل خداست ۔ دستگاه کُلی بهم رسانیده ۔ آقا بازار پشمینه درین روزها چه طور است ۔

بازارش رواج است ۔ خوب است ۔ مال چینی و شیشہ
آلات چہ طور است ۔ مے بینم امروز بازارش کساد است۔
چند جا مال تازہ از ولایت رسیدہ ۔ کاروان کابل ہم
رسید ۔ راستی ؟ بجان شما ۔ بچشم خود دیدم ۔ طرف ظہر
مے رویم ۔ حالا دیر شد ۔ مُرخص مے شوم ۔ کجا مے
روید ۔ بنشینید ۔ بگذارید کہ خانہ میروم ۔ ہمہ کارہائے
انجالی من معطل مے باشد ۔ بہ امانِ خدا ۔ قدم بر
چشم ۔ خوش آمدید آغا ٭

صحبتِ دیگر

ہند عجب خاک دامنگیرے دارد ۔ سبحان اللہ
ہندوستان و جنّت نشان ۔ اگرچہ تابستانش جہنم است
مگر زمستانش بر جگر کشمیر داغ حسرت نہادہ ۔ امن و
آسائشے کہ درینجاست در ہفت کشور نیست ۔ آفاقہا
گردیدم ۔ و ملکہا دیدم ۔ مگر انصاف بالائے طاعت است۔
اگر حق مے پرسید نیافتم ۔ چوں ہندوستان ملکے ندیدم۔
ہیچو ہندوستان ولایتے نیافتم ۔ مرزا آقا جانی دیروز از
کابل رسیدہ ۔ از راہِ خیبر آمدہ ۔ مگر حیف است کہ
بیچارہ برباد شد ۔ خیر باشد ۔ میگفت شب دزدہا

ریختند ـ نیم شب بود که دزدہا بر کاروان زدند ـ ہرچہ که بود پاک بردند ـ سراپایش را سخت[1] کردند ـ ہرچہ یافتند بردند ـ بیچارہ جان از میان برد و غنیمت شمرد ـ چرا پیش حاکم نہ رفت ـ چہ میفرمائید آغا ـ حاکم کجاست ـ حاکم آنجا خود دزد است ـ کیست کہ فریاد داد خواہ بشنود ـ یاد دارم سال گذشتہ کہ از دہلی مے آمدم ـ شب قاطرم رہا شدہ راہ صحرا گرفت ـ در تحصیل خبر کردم ـ بہ جستجو بر آمدند نیافتند ـ سراغ برداشتند ـ پارۂ از راہ رفتہ پے کور شد ـ آخر بر اہل گام تاوان انداختند ـ و پولش وصول کردہ در لاہور بمن رسانیدند ـ شما خود انصاف دہید ـ ایں انتظام بکدام ولایت است ـ بہ دو پول سیاہ خط شما از پشاور بہ کلکتہ مے رسد ـ ازیں ہم بگذرید ـ بہ دو ساعت ازیں جا تا بہ کلکتہ پیغام بفرستید و جوابش را بگیرید ـ ایں را ہم بگذارید دو شب درمیان از دہلی بہ کلکتہ مے رسید ـ انصاف بالائے طاعت است ـ ایں بادشاہی نیست ـ خدائیست ؛

صحبت در ارسال خط و کتابت

امروز خطے از بمبئی آمدہ ـ والد بزرگوار شما خیلے شاکی

[1] یعنے برہنہ کردند ؛

ہستند۔ شما چرا کاغذ نمے نویسید۔ میگویند مدتہاست کہ از تحریر دست برداشتید۔ آخر سبب چیست۔ انشاءاللہ امروز مینویسم۔ حقیقۃً مدّتے است کہ تحریر خط وکتابت اتفاق نیفتاد است۔ چہ کنم فرصت نہ بود۔ چنداں امر ضروری ہم نبود۔ گفتم بے مصرف نامہ فرستادن چہ ضرورت دارد۔ آقا ہاشم بشما سلام نوشتہ است۔ از جانب شما بندہ ہم سلام مینویسم۔ الطاف شما کم نشود۔ بنویسید و بگوئید کہ دعاگوے شما بسیار شکرگذار شماست۔ ممنون عنایتہا و مرہون منّت ہاے شماست۔ خط خود را مہر کردید۔ خیر صحّہ میگذارم۔ ہمیں بس است۔ ہمہ میشناسند۔ خیر آقا مُہر واجب است۔ ایں صحت را شما بنویسید۔ مردم از بد معاملگی دست برنمے دارند۔ قباحت براے گواہ بیچارہ۔ شما ہم شہادتِ خود را بنویسید۔ بندہ را معاف دارید۔ بندہ دربارۂ شہادت عہد کردہ ام۔ آخر چرا۔ آقا تاش ہمین است کہ یا آدم گنہگار خدا شود یا مطعون بندگان خدا گردد۔ جناب در بندہ منزل تشریف بیاورید۔ میخواہم امروز خط از براے بعضے احباب بنویسم۔ خدا کند کہ بنویسید۔ شما کے سر و برگ ایں کارہا دارید۔ جناب ہم چیزے بنویسید۔ چہ بگویم۔

آخر یک سلامے یا پیامے - چند روز است خطے مفصّل نوشته ام - از بنده خدمتِ آغا احمد مراغی عرض سلام بنویسید - لفافه بکنید - سرچسپان کجاست - صمغ دان را بیاورید - تکت نزنید - چاپارها اکثر خط تکت دار را ضائع مے کنند - کسے را بدہید به چاپار خانه ببرد +

صحبت در خرید و فروخت

سوداگر حاضر است - این چه سوداگر است - کوچه بکوچه خاک برسر مے کند - چه آورد است - دست فروش است - بلے چنانچه باب ہند است - خورد و ریز آورده است - بیاورید کجا است - یک دست فنجان و نلبکی بگیرید - بپرسید چه قیمت است - یک روپیه را چند فنجان و نلبکی میدہد - بگو بابا یکے بچند میدہی - یک دانه را چند میگیری - ہر چه از زبانِ مبارک برآید بخشم - یکدست فنجان و نلبکی فی الحال بما بدہید - مگر بوعدۂ یک ماه - ہنوز دِشت نکرده ام - این کاسه ہا چه قیمت دارند - یک دانه یک روپیه - راست بگو بابا - مال یک روپیه قیمت نیست - حال اختیار بشماست - ہر چه میخواہید بدہید - این خوب نیست - این چه بلاست - خوشم

نمے آید - بخدا اگر بہ یک پول بیرزد - جوے نمے ارزد -
بدہید - چرا ایں قدر گران فروشی - چرا ایں قدر گران جانی
میکنی - چرا براے یک پول سیاہ جان میکنی مال اروس
است آغا مال ہند نیست - یک روپیہ مردم ایں را
بآرزو مے برند - ہرکس بالتماس مے برد - ما را بچہ قیمت
میدہید - بمردم غرض ندارم - بندہ خدمت شما بر در دولت
خانہ حاضر شدم - ایں قدر مسافت را ہم طے کردم - ہرچہ
مرحمت بفرمائید اختیار دارید - لکن اُمیدوار انعام ہستم -
مشک نافہ دارید - بلے - دانہ بچند - ہفت روپیہ - خدا را
ببیں بابا - آقا من و خدا اگر ہنوز دشت ہم کردہ باشم -
خیر ہرچہ بدہید مال خود شماست - ہرچہ خوبش باشد
یک دانہ خود شما چیدہ بدہید - بکشید - ترازوئے مثقالی
ندارم - ترازوئے شما سر دارد آغا - ایں ترازوئے نیست -
قپان است آغا - مشک و زعفران را بہ ہیچ ترازوہا نمے کشند +

گفتگو در نگین و جواہر

از جہت معجون قدرے مروارید بکار دارم - مثقالے
بچند میدہید - پانزدہ روپیہ - بسیار گران است - آقا یکدو
جائے دیگر ہم ببینید - حال بازار معلوم شود - اگر

جائے دیگر ارزان گیر بیاید پس دہید - باین قیمت جواہری ہا از دکانم بمنت میگیرند - این دانہ مروارید را بینید - بنظرِ شما قیمتش چند است - یک نگین فیروزہ میخواہم - پیش شما ہست؟ مگر چپال باشد - اگر بیضاوی باشد بہتر است - مُدوّر بکار نیست - ہر قدر کہ تقطیع کتابی داشتہ باشد بہتر تر است - این چند دانہ فیروزہ را امروز گرفتہ ام - خوش کنید - ہر کدام پسند جناب باشد ازینہا بردارید - ہر کدام کا خواہش داشتہ باشید مال جناب است - این نگین را ملاحظہ فرمائید - این خوبش ہست - خیر لکّہ دارد - البتّہ بد نیست - مگر این لکّہ سیاہ ریز خراب کردہ - این کوچک است - ریزہ بکار ندارم - ازین ہم قدرے درشت تر باشد - این بد نیست - کوچک نیست - آقا سوار نیست - از حلقۂ سراست کہ کوچک بنظر مے آید - ہرگاہ سوار مے کنید جلوہ اش از یک بدہ مے رسد - جلوہ اس بدہ چند نمودار مے شود ؛

گفتگوئے امیر بہ نوکران فرمان پذیر

کسے ہست حاضر؟ چہ حکم است - پیش خدمت ہا آمدند؟ حاضر ہستند - و باقی حاضر مے شوند - اندرون بیائید -

کدام کس نیامده ؟ بهروز اقبال که حاضر است - نوروز هنوز نیامده - کے مے آید ؟ ساعتِ ده - ساعتم روے میز است بیارید - امروز زود سوار مے شوم - آدم ها را بگوئید آماده باشند - کالسکه چی کجاست ؟ هنوز از خانه نیامده - هر روز دیر مے آید - گاه گاه دیر مے آید - خودت برو - زود برداشته او را بیاور - پشت اسپ سوار شده برو - سواره برو - کالسکه چی هم رسید - خوب نوکری میکنی بابا - آفرین آفرین - جناب آقا بنده را در اداے خدمت چه عذر است - تابعِ فرمان هستم - نوکر هستم - فضولی مکن - جوابِ سوال بقاعده بکن - آقا همین امروز دیر شده - کارے ضروری داشتم - دگر باره همچو خطا نخواهم کرد - خیر حال معاف کردیم ترا - بعد ازین اگر ضرورت باشد ترا باجازت برو - چشم - پالکی کش را صدا کن - پالکی بیارند - فرش و بالش را از گرد و غبار پاک کن - شما همراهِ من بیائید - قیچی و کلاه بمن بده - ساعت چار پالکی را براے من بدفتر بفرست - خانۀ آغا جعفر را میدانی - همراه ما بیا - احمد را همراه خود ببر - ببازارِ بزرگ که مے روی کوچۀ سر راهش میباشد - همانجا اتاقش هست - از کوچه خم که

میگذری دروازهٔ بزرگ مے بینی - ایں رقعه را ببر و هر چه بدهند پشت حمال بار کرده بیار - کتاب روزنامچه و دوات و قلم از دفترخانه گرفته بیاور - برابر صندلی بگذار در باغ مے روم ساعتے تفرّج کرده مے آیم - حساب شما را مے بینم - شیشهٔ گلاب بمن بده - حال فدوی را اجازت است که رخصت شوم - خوب است صبح زود بیا - نوشته جاتِ حساب را هم فیصل مے کنم - میزان فردِ شما چیست - میخواهم در خرچ قدرے تخفیف کنم - روپیه‌اش را پس بدهید - اشرفی را خورده کن - پول سفید از صرّاف بگیر - صرّاف هنوز دکان نه کشاده است - ایں را سیاه بکن - چند تا پول سیاه بدهید - روپیه قلب است آقا - بهروز بسیار صاحب سلیقه آدمی است - بلے آدم کار است - هزار پیشه مردیست - مواجبش چه میدهید؟ شهریه‌اش چیست - نان بما میخورد - شش ماهه رخت میگیرد - پنج روپیه شهریه - ایں قدر وصف دارد که هیچ کار در نمے ماند - بهر کارے که دست مے کند - از پیش مے برد - با اینهمه صاحب دیانت است - ایں را ده روپیه بدهید - در حساب بنویسید - کاغذ اخبار بیاور - صندلیها را بروغن زده بآفتاب بگذارید - میز را هم

روغن بمالید - قفل این را باز کن - پولها را در کیسه بکن - و در صندوقچه نگهدار - این سنگ چه قدر سنگین است - یک پیش خدمت را این جا بفرست - کفش را پاک کن - شما پیش بروید - ما هم مے رسیم - پیشتر رفته در آنجا بابست قلمدانم از پالکی برداشته بیاور - دو شمعدان از براے ما گرفته بیاور - مسهری را باتاق دیگر ببر - چه قدر کتب در صندوقچه مے گنجد - تا پس مے آیم همیں جا باش - شیشه ها را صاف کرده بالا ببر - شیشهٔ بگیرید که دهنش تنگ باشد - امروز صحن خانه را کس جاروب نه کرده - فرش را هم بتکانید - سقاب نیامد امروز - برو سقاب را خود برداشته بیاور - بگو این جا آبپاشی کند - مگر آب تنکے بپاشد که زمین شل نشود - و گرد نشیند - امروز بسیار درد سر داری - هر دو ریسمان را یکجا کرده تاب بده - هنوز صندوق باز است - هر چه مے خواهید بردارید - هر چه بکار است بیروں آورید - هر چه بکار است بردارید - واے بے خبری عجب نادان هستی - عجب سست و بے همت هستی - تنبل پاے زرد آلو همیں را گفته اند - بچه گربه از کجا آمد - بدرش کن - بیرونش کن - اگر میدانی چرا نمیگوئی - اگر خبر داری جواب بده -

چرا جواب نمیدہی - زود برو - دویدہ برو - ببیں جناب میرزا خانہ ہستند یا خیر - ایں رقعہ را بجناب مرزا بدہ - و صبر کن تا جواب بدہند - اگر مرزا نباشند بدربان دادہ پس بیا - امروز خانہ جناب آقا نہار میخوریم - شما طرف ظہر آنجا بیائید - ایں ہمہ طول کلام چہ ضرور - در را باز کن - دروازہ محکم کن - نجار را بگو تختہ را دو نیم کند*

شکایت نوکر

امروز کجا بودید - آقا تمام روز منتظر شما بودیم - چہ عرض کنم خانہ تنہا بود - آدم را پےِ کارے فرستادم مرد کہ شام آمد - کسے نبود کہ متوجہ خانہ باشد - امروز خدمت پاسبانی ہم بجا آوردم - بندہ ہم از دست ایں کور نمک ہا بجاں آمدہ ام - پےِ یک کارے کہ میفرستم تمام روز را ضائع میکنند - مگر چہ کنم چارہ نمے بینم - میدانم و خون جگر میخورم - بندہ ہم از دست ایں بے انصاف ہا جگر خوں شدم - مشکل این است کہ بے اینہا کار پیش نمے رود - کدام کار را انسان بدست خود بکند - قطع نظر ازیں یک دست بروئے باد دارند کہ سرمہ از چشم مے برند - بلے پیش روے آدم دزدی

مے کنند ۔ و غیر از چشم پوشی چارہ نیست ۔ اقبال خاں را چہ کردید ۔ نمک بحرام بود ۔ پدر سوختہ را جواب دادم ۔ خیر حال عفو تقصیرش فرمائید ۔ پیش بندہ آمدہ بود ۔ بسیار معذرت ہا مے کرد ۔ زاری ہا مے کرد ۔ خیر فرمودۂ جناب بسر و چشم ۔ بر دیدہ منت دارم +

گفتگوے رخت و لباس

بُقچہ را بیاور کہ امروز لباس عیوض مے کنم ۔ قطیفہ بدہ ۔ غسل مے کنم ۔ کلاہ و عرق چین و قبائے قلمکار و خفتان ماہوت بیروں بیاور ۔ پیراہن را بگیر ۔ دگمہ ندارد ۔ زود باش بابا زود باش ۔ کہ وقت دفتر رسید ۔ جُراب را از پایم بیروں بیاور ۔ جُراب نو را در پایم بکن ۔ لباس دربار را بدہ ۔ جامۂ بخاری را بیاور تا بینم ۔ ایں جُبۂ پشمینہ مال کشمیر بنظر مے آید ۔ مال کرمان است ۔ چوغائے کابلی ہمین است ۔ بلے بَرَک دہ رنگی است ۔ ایں چوغاے پشمینہ مال کشمیر است ۔ کار سوزن بکار نیست ۔ تار پوری بدہ ۔ گلوبند ہم بدہ ۔ آئینہ را بگیر کہ عمامہ بہ پیچم ۔ شالِ کشمیری را بگذار ۔ شال کمر کشمیری را نگہدار ۔ موسم زمستان کہ نیست ۔ شالِ چکن

بده - بُرَ چاق ہم بدہ - ہمہ را بدستمال پیچیدہ نگہدار کہ میگیرم - شروانی من در بقچہ ہست - زیر جامہ بسیار بلند است - بند در لیفۂ زیر جامہ بکش - خفتانِ ماہوت را بگیر - گردش پاک کن - بسیار گرد نشستہ است بریں - ماہوت پاک کن بیاور - مے تکانم حالا صاف مے شود - بہ تکاندن مُصفّا نمے شود - گرد در خالش نشستہ - ایں داغ چیست ؟ گرد است - بہ سر انگشت بتکانید - چرب کہ نیست - جراب سُفید بدہ - دیروزہ چرک شدہ است - دستمال کرباسی بدہ - ابریشمی را نگہدار - قبایم سردست ندارد - علاقہ بند را بگو سردست بسازد - بے سردست بے نمود است - دامن قیطان ندارد - ایں را ہم قیطان باید گرفت - اگر سنجاف دارائی گرفتہ شود عیبے کہ ندارد - قیطان خوشنما تر است - زیر جامہ ہا پارہ شدند - از بازار یک توپ چلواری و یک توپ کورئی و کربیتی بیاورید - اینکہ بسیار درشت است - پیراہنِ نازک بیاور - چہ ململ باشد چہ جاکناک - اگر کتان باشد ہم عیب ندارد - خیاط را بطلب - خودت برو - باخود برداشتہ بیاور - استاد قباہائے کہ پیش دوختہ بودی دوختش خوب است - مگر بخیہ درشت زدئی - آقا بخیہ اش بد نیست - مگر خیاطہ اش قدرے کلفت است - حال ابریشم باریک بکار مے برم - نخ باریک مے آورم - پیچک باریکے برائے

شما پیدا مے کنم - کفش دوز را بگو یک کفش خوب پاکیزه برائے من بیارد کہ باندازہ پایم باشد - نہ تنگ باشد نہ فراخ - ایں کفش بہ پایم درست آمد - آقا بزبان شما چاقشور چہ چیز است - نوعے از موزہ است کہ زنان در پائے میکنند - امرائے ہند روزے دو بار رخت عیوض میکنند •

ترکتازِ سخن بہ میدانِ شہسواری

مہتر را بگو اسپ عربی را زین کند - یراق رومی بزند - افسار کجاست - ریشمہ پیش جلو دار است - بگیر - آویزہ اش خراب شد - بر کرنک سوار میشوم - سرخونگ و قزل را یدک ببرو - قدرے راہ پیادہ باید رفت - اسپ سرکش است شوخی میکند - سرکش کہ خیر مگر البتہ چابک است - اگر اسپ چالاک نباشد از گاؤ تا اسپ فرق چیست - بگو جلوش را گرفتہ لواش پودش بیاورد - بندیک کش را بہ بند - قاش زین را راست کن کج است - کدام اسپ را بکالسکہ بزند - جفت مادیان کہر را - فہمیدم امروز اسپ گرفتید - چہ رنگ دارد - کہر است - بسیاہی میزند - ایں را بملکِ ما قراکہر میگویند - خوش رنگیست - اسپ ہم خوش گوشت است - نریان است یا مادیان ؟ ایں اسپ از

کیست ؟ از خود جناب است - بسیار زرنگ و چابک است - پوزش را مے بینید به عربی مے نماید - مزنه که دورگ باشد ؟ بلے دورگه است - تیغهٔ گردنش مے گوید که ایرانی است - ساغریش را بگرداں - سینه بندش را تنگ تر بکش - که شان گردنش نمودار شود - تنگش را ببیں که بندش گرهش سُست نباشد - مهتر کجا است ؟ اسپ را تیار میکند - تا حال قشاد نه کرده بود - مهتر را تاکید کنید که یک نیار یک طرف و ده راتبه یک طرف - تزل را چه کردید ؟ سرخون چه شد - بفروش دادم - زهر گوشت بود - تنبل بود - بسیار مناسب فرمودید - قاطرها کجا هستند - فصل است به خصیل بسته ام - پالان ایں قاطر خوب نیست - رکاب ندارد - قانجوفه هم نیست - بلے هندیها ایں اوضاع را نمے دانند - افسار و پابندش کجاست - سرکمند باشد - در آخور ببینید - اسپ عرق کرده - مهتر را بگوئید بگرداند - تا عرقش خشک نه شود به آخور نبرد - حالا در کمند شما اسپ هاے خُوب خُوب جمع شدند - شما سر کالسکه سوار شوید - بنده پشت اسپ سوار میشوم - ایں اسپ بسیار سرکش است - سوار شو - رکابش بزن - بدواں - تیز تر بدواں - از فیل مے نرسد - قمچی بزن - خودت چرا

مے ترسی - نہیب کن - متوجہ باشی نہ کہ بیندازد ترا - ایں اسپ قشقہ دارد - ایں اسپ غش دار است - بہ آغا بابا آشنا شدہ - بلے یکہ آشنا است - اسپ ہائے خود را آردابہ بدہید - آب و دانۂ ہند بہ مزاج اسپ ہائے ولایت نمے سازد - دانہ پیش مہتر بگذار - ببیں بہ اسپ میدہد یا نمیدہد - کالسکہ چی دیروز کالسکہ را چنداں دواند کہ پایہ ہایش درہم شکست - اسپ سرپائے خورد و دمہ رو افتاد - مردکہ آسیبے سخت برداشتہ - میر آخور را بگو زین پوش درست کند - زین ہا خراب میشوند - ایں میمون بد ذات از کجا آمد در اصطبل؟ باب ہند است بزبان خود میگویند بلائے طویلہ برسر میمون +

گرمجوشی ہائے صحبت چائے

چائے درست کنید - برائے جناب آغا چائے دم کردہ بیاورید - چائے در قوری چینی خوب تر دم میخورد نسبت بہ برنجی - معاف دارید قبلہ - طبعم حارّ است - چائے بمزاجم نمے سازد - مزاجم حار است قبلہ - یبوست مے آرد - خیر مضائقہ نیست - شیر ہم حاضر است - قیماق ہم حاضر است ایں قدر زحمت چہ ضرور است - چہ میفرمائید - درچائے چہ

زحمت است - آب گرمے بیش نیست - سماوار را ہمیں جا بیاورید - قوری بسیار خوب است - بچند خرید فرمودید - ہزارہ[1] پیشہ را ہم بیارید - پیشترک پیشترک - سینی را درمیانہ بگذار - قند اروسی ہست ؟ برکت شد - نبات سفید بسیار سفید و پاکیزہ آوردہ ام - اگر حکم شود حاضر کنم - ملاحظہ بفرمائید ایں ہم کم از قند عروسی نیست خیر نبات ہم عیب ندارد - مگر شاخہ نبات بیاور کہ شیرینیش نسبت بہ تختہ نبات لطیف ترمے باشد - نبات چوچو ہم دریں بلادمے رسد یا نہ - خیر ہمیں تختہ نبات است یا کوزہ نبات است و بس - کاسہ نبات ہم دریں ملک یاب نیست - بولایت ہند ہمہ شیرینی ہا از نیشکر مے گیرند - بولایت ما قند و نبات وغیرہ اقسام شیرینی از لبلبو درست میکنند - مگر لبلبوئے ایران نہ ہمچو لبلبوئے ہند است - بلے شنیدہ ام بسیار شیریں میباشد - چہ عرض کنم اکثر اوقات کہ لبلبو را جوش میدہند و در پاتیل شیرہ اش میماند - ممکن نیست کہ آدم یک فنجانش را بخورد مگر کہ کاسۂ آبے دراں مخلوط کند - بلے شیرینی گلوسوز دارد - بس ہمیں را بگیرید کہ پکابۂ

[1] ہزار پیشہ ایک بکس ہوتا ہے کہ جس میں تمام سامان چاے کا یکجا رکھا ہوتا ہے +

نبات است - شیرۂ خالص است - بخورید کہ چائے سرد
میشود - بسیار داغ است - اُف اُف آتش است - فنجان را
بہ نلبکی بریزید - کہ سرد شود - یک دو دانہ نان خطائی
بیندازید کہ حرارتش را مے نشاند - برمیگیرد - اگر بہ تبدیل
ذائقہ میل باشد کلوچہ نمکین ہم حاضر است - نبات اگر
کمتر باشد دیگر بگیرید - ضرورت ندارد خوب است معتدل
است - اگر زیادہ تر میبود مزہ اش بر میگشت - بقاشق
بہم زنید - نہ کشیدہ است - قاطی کنید - شیرینیٔ گلو سوز
بمذاقم خوش نمے آید - چائے ہم بسیار خوب است - خوب
دم کشیدہ است - چہ ذائقہ خوشے دارد - چہ تعطیر خوشے
پیدا کردہ است - تلخی اش چہ تلخیٔ مصفّٰی است - چائے
آق پر باشد - چائے کہ از کلکتہ و بمبئی مے آید بجہاز
مے آید - امّا چائے کہ براہِ تبّت و ترکستان مے آید اہلِ
سلیقہ ہماں چائے را زیادہ تر خوش دارند - مردم لطیف طبع
ہمیں میخورند - در چائے ہر چہ ہست ہماں تعطیر بخارش
ہست - چائے کلکتہ و بمبئی بویش نمے ماند - از تبخیر
دریائے شور عطریتش زائل میشود - طعمش ہم بد میشود -
چائے کلکتہ و بمبئی بوئے دریا میدہد - جناب آقا چائے
کہ دانایانِ فرنگ در کوہستان ہند کاشتہ اند، بازار چاء ہائے

چین و تاتار پیشش شکستہ است ۔ بازار تاتار و چین را بکُلّی درہم شکست ۔ نرخش بولایت سیرے چار دہ روپیہ رسیدہ ۔ آخر ایں چہ خوبی دارد کہ از چائے چینی ہم سبقت بدداشت ۔ لطفش اکنوں چہ عرض کنم خدمت شما ۔ چائے کوہی ہمیں نسبت دارد بہ چینی کہ زعفران کشمیر بہ خاشاک ہند ۔ سبحان اللہ پس کوہستانِ ہند از گلشن چین و تاتار ہم گوے سبقت ربودہ ۔ بلے دریں چہ شک است ۔ مگر ایں ہمہ از سعی و اہتمام صاحبان عالیشان است ۔ کہ چمن پیرایانِ گلشن ہند ہستند ٭

سفرہ آرائی بزمِ طعام

ناظر کُجاست ۔ پیش خدمت ہا را صدا کنید ۔ آفتابہ لگن بیاورید ۔ چاشت بکشید ۔ جناب ہم ہنوز چاشت نہ کردہ باشید ۔ سفرہ را پہن کن ۔ جناب آغا چہ بر وقت رسیدید ۔ بسم اللہ چاشت حاضر است ۔ بیائید بیائید ۔ نوش جاں فرمائید ۔ بندہ چیز خوردہ آمدہ ام ۔ خیر قدرے ایں جا ہم نوش جاں فرمائید ۔ بجانِ شما سیر ہستم میل ندارم ۔ شام دیر تر خوردہ بودم ۔ تکلف را برائے یک ساعت بر طرف کنید ۔ از

خزینۂ الطاف و مراحمِ شما چه کم گردد اگر امروز ہمیں جا بنده نوازی فرمائید۔یک دو لقمه بیش نخورید ۔ مگر قسم خوروید که دریں جا نان نخورید۔اگر قسم خورده اید نخورید۔ خیر فرمودۂ جناب بر سرو چشم ٭

صُحبتِ دیگر

طعام بیاورید۔ گرسنه ہستم ۔نان ماں ہر چه باشد بیاورید ۔ایں جا ہمه از گرسنگی مے میرند۔آنجا کس خبر ہم نمے شود ۔ قورمه را پیشترک بکشید ۔ہمه روغنش بسته است ۔به سبب سرماست ۔ زمستان رسید ۔ ہمه برکت سرماست ۔شدّت سرماست ۔ سرآتش بگزارید ۔آقا آلو ہم بولایت شما ہست ؟ بلے حضرات انگلیس برده اند۔ ما مردم سیب زمینی میگوئیم ایں را۔ قدرے شیر ہست ؟ حاضر۔متوجّه باشید که کاسه چپه نشود ۔پارۂ نانے بدہید۔ ایں نان بسیار خشک است ۔ بلے نان سنگک است ۔ باقرخانی است ۔ بخورید۔ بسیار پخته و بریان است۔ درآب گوشت بیندازید۔ حالا نرم میشود۔گوشت دوشینه است ۔خراب شده و گرفته است ۔مالِ شب است ۔ شب مانده است ۔ ایں آب گوشت گوسفند است ۔

پلاؤ پلاؤ دنبہ است - برہ ہائے لوہانی از پیشاور طلبیدہ ام -
مگر حقیقت این است کہ آش پز ہم از عہدۂ خود بدر آمدہ -
بسیار خوب پلاؤ دم کردہ - گوشت ہم خوب پختہ شدہ -
نہ گیری بہ بشقابے گذاشتہ بیار - مغز قلم را بیرون بیاورید
قاشق کجاست - در ملکِ ہند جناب ہم بہ فلفل عادت
بہم رسانیدند - مردم ہند بسیار مرچ میخورند - یک انگشت
از سالان شان آدم بدہن برد - دیوانہ میشود - از زبان
تا سینہ اش مے سوزد - بندہ اگر یک لقمہ میخورم فوراً
دل زدہ مے شوم از شدت تندی - بلے آدم کفیدہ میشود -
قیماق بخورید کہ سوزش فلفل را مے برد - نان قاق
بخورید کہ جان کباب است - دندان از کجا آرم آغا -
این ہمہ دندان ہست کہ استخوانِ بزرگ را بدان ریز
ریز مے کردم - حالا دشوار است کہ لقمۂ نانے بدان بخایم -
نان گرم بیار - کباب را بریان کن - ہنوز برشتہ نشدہ -
ترشی بخورید - چائیدہ ہستم آقا - مے ببینید آوازم گرفتہ
است - گلویم گرفتہ است - بد شد کہ ماست خوردم - آچار
خوردم بد کردم - تخم مرغے نیم رو کردہ بیارید - خاگینہ
حاضر است - شیر برنج بخورید - بہ شیرینی میل کمتر دارم -
مزہ اش بچشید یک انگشت بخورید - اگر خوش نیاید

ذمّہ من - نخورید - جناب تعارف بردید - ہیچ نخوردید - جناب ہمہ را تعارف کردید و خود ہیچ نخوردید - ہیچ نوش جاں نفرمودید - گربہ کہ در سر دسترخوان است یک لقمہ نیافت - لقمۂ ہم در نزد - لقمۂ نزد سگ بیچارہ بیندازید - دعا گوے شماست - چوب نازکے بیارکہ خلال کنم - چوب خلال دنداں بیار - چیزے بدندانم ماندہ است - ریشہ کہ بدنداں بند میشود بے آرام مے کند - موئے در بینی و کیک در شلوار مے کند - پیش خدمت ہا ہنوز نان نخوردند - ناظر را بگو ہمہ را سر انجام بکند - آب خوردن بیارید - انشاء اللہ عافیت باشد - عاقبت شما بخیر - سقاب روحِ پدرت شاد کہ بوقت رسیدی - خوب وقتے آب آوردی - آغا جعفر کجاست ؟ استفراغ کرد است - ببیں چیست درمیان آب این آب را دور بریزید - آب خنک نیست - از دم چاہ بیارید - آب شب ماندہ در موسم زمستاں خوش است - آب ایں چاہ ہم کم از آب یخ نیست - مردم بموسم تابستاں آب را شورہ پرورد کردہ میخورند - بلے برف آب کہ ممکن نیست ایں جا - بہ یخ ہم خنک مے کنند - شیر و قیماق و شربت ہا را ہم یخ بستہ میخورند -

ہمیں را بہند برف مے نامند - آب شورہ پر درد عطس بسیار مے آرد - کاسۂ پر آب است - متوجہ باش کہ نریزد - پشت سرم ایستادہ باش +

آش پز خانہ

آش پز فریاد میکند کہ علاّف امروز آرد ندارد - گندم بر آسیاب روانہ بفرمائید - یک قاطر میتواند ایں ہمہ بار را بکشد - باد آسیا ہم دور نیست - خراس ایں جا نیست - دُور است - کئے مے رود کے مے آید - مزدور ہا را بیاورید - دست آس ہا گرفتہ بنشینید - اینک آسیا کردہ میدہند - آرد را خمیر کن - احمد نان وا خوب نان مے پزد - یک مثقال چونہ را بر میدارد - نان با ایں بزرگی پختہ مے کند کہ گوئید سپر یست - فراخ دامن - چہ قدر پختہ است - سبحان اللہ - نان تنگ و نان تاق ختم است برو - دَوری و پیالہ و کاسہ و بادیہ و پاتیل و آب گرداں و سینی و مجمعہ از برائے سفید کردن بدہید کہ سیاہ شدہ ست - اجاق ہا کمتر ہستند - یک دو تا سہ پایہ دیگر درست بکنید - آتش کم کنید - دیگ سر رفت - ہنوز نشکست - دیگر ماشہ بیارید - منقل را

هم بیارید کہ مرمّت میخواہد - چیزے دستکاری میخواہد +

صحبت قلیان بہ دم کشانِ حلقۂ محبت

پیش خدمت را بگو قلیان بیارد - قلیان درست کن - قلیان را تازہ کردہ بیاور - آتش را عوض نہ کردی - آب آتش نہ کردی - نے پیچ را ہم تر کن - سر قلیان را چاق کن - چلیم پُر کردہ بیار - میل بفرمائید آغا - بندہ ازیں ثواب محروم ہستم - ایں تمباکوے خوب است - خیر آقا تا از ملکِ ایران بیروں آمدم دیگر تمباکوے خوب نکشیدم - ناچار گراکو اختیار کردم - بلے تمباکوہائے ولایت در ہند نمے باشد - ایں جا مردم در تمباکو شیرینی میکنند - آنجا شیرینیش خدائیست - یک سیرش دریں جا بصد روپیہ خواہید پیدا نمیشود - خمیرۂ ہندوستان ہم اگرچہ ضعف دماغ مے آرد مگر خالی از کیفیّت نیست - ببینید یک کش زدن خانہ را مُعطّر کرد - قلیان پیش جناب آقا بگذار - دودی کردہ بدہ - بہ کشید کہ گلدودش مے رود - ایں سر قلیان مُشبک از کجاست - از لکھنؤ طلبیدم - ایں جا کجا پیدا مے شود - دوتائے دیگر بود بچّہ ہا شکستند - ایں ہم مو دارد ترکیدہ است - احمد تو شکستی ایں سر قلیان را؟ خیر

آقا - بندہ دست ہم نہ کردم - از روزے کہ سر قلیان گذاشتید بندہ دست بہ آں نگذاشتہ ام +

گفتگو دربارۂ خانہ و مکان

خانۂ قدیم را چرا واگذاردید ؟ خانۂ اوّل را چرا وِل کردید ؟ برائے اکثر ضروریات معطلے بود - و مردم میگفتند میمنت ہم ندارد - جناب آقا سعادت و نحوست متعلق بہ تقدیر اِلٰہی است - مکان را چہ دخل است دریں - مکانانش ہمہ حبس بودند - خصوصاً در موسم تابستان کہ نفس تنگی مے کرد - بلے مکاناتِ ایں ولایت ہمیں طور میباشند - سیاق ایں ملک ہمیں است - رواج ہر جا جداست - چرا بہ ہمسائگی ما منزل نمے گیرید - اگر التفاتے بجانبِ غریباں نمائید چہ کم گردد از بضاعت مراحم شما - آقا ایں مکان مہمان خانہ ندارد - ایں مکان بسیار دلچسپ است - دم دروازہ اش وسیع است حاجت بہ مہمان خانہ ندارد - پیش دروازہ میدانے وسیع است - وسکوئے میان میدانش واقع شدہ - برائے موسمِ تابستان و برسات بالا خانہ ہم موجود است - اگر مرضئِ شما باشد پشتِ سقف بالا خانۂ دیگر ہم گنجایش دارد - خود درست کنید - برائے

روز زیر زمینے ہم دارد۔ یک عیبش ہمین است کہ جیات کمتر دارد۔ بلے صحن کمے دارد۔ پشت سقف بالا خانہ ہست۔ غرفہ ہائے بالا خانہ را باز کنید۔ مکان جناب بسیار روشن است۔ خیلے خوش فضا و دلکشا است۔ بندہ خود طرحش درست کردہ بہ معمار دادہ بودم۔ روز ہائے کہ شما بالا خانہ خواب مے کردید۔ روزے بالائے بام رفتم۔ دیدم کہ بسیار چشم اندازے خوبے دارد۔ بیائید بالا برویم۔ نگاہ کنید۔ تمام باغہائے بیرون شہر پائین باغش ہستند۔ راہ پلہ اش ہم بسیار خوب است۔ بیم پا لغز ندارد۔ دالان و حجرہ و شاہ نشین و پستو و آش پزخانہ ہمہ ضروریات کہ بکار آدم باشد موجود است۔ خانۂ بلند در برابرش نیست کہ جلوگیرش باشد۔ از مکاناتِ دیگر چشم انداز نیست کہ بے پردہ باشد۔ پردہ بیندازکہ مگس ہا مے آیند۔ چق میندازکہ تاریک مے شود۔ دروازہ را باز کن تا ہوا حبس نشود۔ ہیش طرّہ برائے خانہ بسیار ضرور است۔ خانہ رُو بہ ہَوَا ست۔ ترشحات باراں بسیار مے آید۔ سایہ بان بکشید کہ پناہ باشد۔ برائے تابش آفتاب ہم بسیار خوب است۔ میخواہم خانہ را سیم بگیرم۔ در اُطاق رفتہ دروازہ را بہ بند۔ برائے آرائش خانہ چند آئینہ

ضرور است - سہ چار تا کلاں ہم - عنکبوت تمام خانہ را
خراب کردہ - تارہایش را از سقف و ہر گوشہ کہ باشد
پاک کن - سر صفہ قالیچہ بینداز - صدر صفہ مسند را بینداز-
و تُشکا بگذار - فرش را جاروب کن - اوّل چادر سفید بکش-
باز قالیچہ بینداز - بلغار را در کفش کن بینداز - کرسی ہا
را دورِ میز بگذار - امورات بیت الخلا دریں ملک سخت
دشوار است - بلے ہر ملکے رسمے دارد - ایں عجب رسم
است - کہ بر سر آدم میز پنہند - ازیں عمل است کہ بہر
سال عالمے لقمۂ وبا میشود - بنّا و معمار را بطلبید کہ
خانہ قدرے دستکاری میخواہد - اوّل قفسک بستہ کند-
با چوب بست حاجت ندارد - بہ نردبان ہم کار میشود-
بوئے بد از کجا مے آید ؟ راہِ آب بند است - ایں
خانۂ بلندے کہ بنظر مے آید از کیست ؟ ایں خانہ خانۂ
خود شما است - از خودِ جناب است - کفش خانۂ شما است - آقا
حسین کنار دریا مکانے انداختہ - حوالۂ بنا کردند - ایں قطعۂ
زمین از کیست ؟ بندہ ہم میخواہم لب دریا مکانے بنا کنم-
در حیات درختے خوبے واقع شدہ - شاخہایش چہ قدر بسیار ہستند-
آفتاب مجال ندارد کہ بہ حیاط بتابد - برائے تابستان خُوب است-
پیش دروازہ اش ہم سایہ دار است - درونش رفتہ بہ بینید-

داخلش رفتہ ببینید - ایں خانہ را بفروشید کہ بدیمن است - یمن کہ نیست لیکن از تنگیِ مکان و احتباس ہوا ہر کہ دراں مے نشیند بیمار مے شود - مردم ہند سخن ہا ساختند - بلے توہم پرست مردم ہستند +

گلگشت بہ گلزارِ سخن

تشریف مے آرید؟ در باغ تفرجے بکنیم - ہوائے باغ خنک است - بندہ مرخص میشوم - معاف دارید - بندہ نخواہم رفت - ایں باغچہ کیست بسیار پُر ثمر است - باغچہ شما ہم فضائے خوشے دارد - امسال گلہائے خوب کاشتید - تخم گل بُو قلموں از کشمیر و کابل طلبیدم - بلے در خار زار ہند ایں گلزار کجا پیدا مے شود - باغبان! ایں تخمہا را دریں چمن بکار - تخمہائے کہ پریروز کاشتہ بودم تنجہ زد است - ایں چمن بسیار سرسبز و شاداب است - دیدہ آب میگیرد - آب گلہائے فرشی را خراب مے کند - راہ آب را بہ بندید - نوچہ ہائے سرو را از کجا پیدا کردید - از دہلی طلبیدم - دریں ملک پنجاب کجا بدست مے آید - باغبان را بگوئید خیابان ہا را درست کند - فردا باز مے آیم - اگر

اگر خس و خاشاک پرِ کاہے دیدم دست ہایت را قلم مے کنم - تمام باغ را دشت و صحرا کردی - دریں زمین اثرے از شور زار است - ایں قطعہ را ہموار کن - میخواہم آبادش کنم - زمینش قدرے بلند است - ایں چمن سرا زیر است - ایں سرا شیب است - از ہمین است کہ زمینش سیراب بنظر مے آید - شنبلیلہ و خرفہ و ترخوان و سبزی ہائے دیگر دریں قطعہ میکارم - ایں درخت خشک مے شود - چہ طور دانستید؟ ببینید سرش خشک شدہ - آخر تمامش خشک مے شود - ایں درخت ہائے بے مصرف را پے کردہ خس و خاشاک را دور بیمنداز - زمین را شیار بکن تا ببینیم - و طراحی اوزرا نشانت بدہم - ہماں طراحی باز مے بینم - سقاب را بگو آبپاشی بکند - ایں قدر آب بپاشید کہ تمام روے زمین شل شود - آقا بے سیاست کار نمیشود - ایں چہ درخت است؟ خوب چتر زدہ - مولسری است - از ہند است - شاخہایش چہ قدر انبوہ و درہم است - شعاع آفتاب را ہم مجال گذر نیست - چہ ہوائے خوبیست - بیائید ساعتے در زیر ایں درخت بنشینیم - در ہند درخت ہائے تاک را نہال نے کنند - باب

نیست - دریں جا داربست میکنند - بیارہ ہائے آں را بعضے مردم در ایران ہم جفت درست کردہ تاک ہا را براں سر میدہند - کہ سایہ اش بسیار خنک و مفرح است - شب چہ قدر طوفان بود - باغہا را بسیار نقصان رسانید - صدہا درخت ضائع شدند - درخت ہائے کہنہ کہ سر بکہکشاں فلک کشیدہ بودند بر زمین افتادند - فالیز خربوزہ بکلی برباد شد - تمام بیارہ ہائے خربوزہ و ہندوانہ را برہم زد - جفت ہائے تاک مرا ہمچو ورق برگردانید - عشق پیچاں را طنابے کشیدہ سرو سہی کہ بالا رود - درخت تبریزی را ہیچ آفت از طوفان نہ رسید - بلے بادنجانِ بد را ہیچ آفت نمے رسد - ببینید پدر سوختہ ہا چہ قدر بآسمان سرکشیدہ اند - برائے ہمین است کہ زاغ و زغن آشیانہا بستہ اند ۔

سیر کنار دریا

حضرات کجا تشریف دارند؟ سیر کنار دریا رفتہ اند - بیائید ما ہم تماشائے دریا بکنیم - سیر آب دل را سرور دیدہ را نور میدہد - چنگک ہم بردارید - چند دانہ مرگ ماہی ہم بگیرید - اگر ذوق شکار است ماہی گیراں را

مے طلبم۔ خیر کنارِ دریا صیادہا خود موجود ہستند۔
روزے شکارِ ماہی مے کردم۔ ماہی بقلاب آویخت۔
تا کشیدم قلاب شکست۔ ہمیں نکال زدم چنگک شکست۔
آخر معلوم شد کہ کاسہ پشت بود۔ ایں جا چہ قدر آب
داشتہ باشد۔ بقدر قامتِ انسان باشد۔ دو بالا آدم
باشد۔ آب دریا سوار مے رود۔ پایاب گذر محال است۔
موجہائے آب و لُجّہ و گرداب را ببینید کہ چہ لطف ہا
دارند۔ بلے بمقتضائے وَ مِنَ الْمَآءِ کُلُّ شَیْءٍ حَیٍّ
آب زندگی انسان است۔ اگر شعرے مناسب حال بخاطر
باشد دُر افشانی بفرمائید ؎

دجلہ را امروز رفتارے عجب مستانہ ایست
پائے در زنجیر و کف بر لب مگر دیوانہ ایست

بیائید سرکشتی نشستہ آں طرفِ دریا را تماشا کنیم۔
اُستاد ملّاح کشتیِ شما چہ کرایہ دارد۔ یک روزہ کرایہ اش
چند میشود؟ از یک سر آدم چہ مے گیری؟ جہاز شما چند
ماہ است کہ بادبان برداشتہ؟ ایں کشتی را بہ بینید
چہ قدر تند مے آید بطرفِ ما۔ چند نفر آدم دریں کشتی
ہستند؟ مہارش بدست ملّاح است۔ بہر جانبے کہ میخواہد
مے برد۔ بادِ موافق است۔ لنگر را بکشید ؎

اے باد شُرطہ برخیز کشتی شکستگانیم
شاید کہ باز بینیم یارانِ آشنا را

بدانکہ کشتی و جہاز بباد مخالف غرق مے شود۔ کشتی طوفانی شد۔ شرا چرا بہ جہاز کشیدہ اند؟ منظنہ کہ بنائے روانگی دارند۔ بط و مرغابی آب را خیلے خوش میکند۔ بلے ہر دو آبی ہستند۔ مے بینید ہر دو را چہ طور شنا کردہ مے آیند۔ بلے گویا گرد بستہ اند۔ ابراہیم میتوانی کہ شناوری بکنی؟ خیر مگر ابراہیم بنظرِ جناب مرغابی است۔ بیائید بکشتی بنشینیم۔ کشتی را بکنارہ بیاور کہ فرود آیم۔ ہر دو کشتی را بیاور۔ کنار دریا گِل است۔ امروز باد بسیار است۔ ایں باد بدریاے شور طوفان کردہ باشد۔ صدہا جہاز طوفانی شدہ باشد۔ کشتی ہا کہ حباب روئے آب شدہ باشند۔ امروز خوب سیرِ دریا کردیم۔ عصاے بندہ در آب افتاد۔ امسال قاز و سرخاب وغیرہ جانورانِ کوہستانی نیامدند۔ بلے برف باری ہنوز در آنجا شروع نشدہ باشد۔ البتہ یخ بندی شروع شدہ باشد کہ ستارہ زمستان برآمدہ ٭

گفتگوئے اسلحۂ جنگ

شمشیر را دیدید؟ امروز گرفتم - قبضۂ دوستان شما باشد - عمل دار السلطنت اصفهان است - تیغش را ببینید - خم و دمش را بہ بینید - سپر فولاد را دو نیم مے کند - عمل اسد اللہ است - شمشیر کمر شاہ عباس است - بکشید - خوش غلاف است - قبضہ اش طلاکار است - آقا اگر راست مے پرسید بلچاقش بہ ایں قد و قامت قدرے بزرگ است - انشاء اللہ قبضہ اش را طلا مے گیرم - چہ شعر است کہ بریں نوشتہ است؟

نازم بایں بچۂ ذوالفقار کہ دارد برش از پدر یادگار

پائے غلافش از ایران نیست - ایں آہنے کہ بسر نیام مے زنند چہ نام دارد؟ قرباغہ مے گویند دیگر یراق و تسمہ و چرم ایں را چہ مے گویند؟ قد بند - ایں ہم خوب نیست - یراقش را ہمہ نو مے گیرم - ایں تفنگ کار روم است - خیر انگریزیست - کاردہا را زنگ زدہ است - روغن زدہ در آفتاب بگزارید - سرب ہست؟ میخواہم امروز گلولہ بریزم - قالب گلولہ را بیاورید - چار پارہ و ساچمہ از بازار بیاورید -

چاشنی دانش کجاست ؟ ایں سیلابہ را دیدید ؟ کار کابل است ۔ کارد جوہر دار است ۔ بلے چہ جوہر است ہمچو پائے مور مے رود ۔ از کمر فتح علی شاہ قاجار است ۔ نیامش کار کشمیر است ۔ از زرۂ فولاد مے گزرد ۔ چار آئینہ را دو پارہ کردہ بود ۔ سپر کرگدن را ہمچو خیار تر دو نیم مے کند ۔ آقا تفنگ دنبالہ پُری ہم بولایت شما رسیدہ ؟ خیر کلاہ دار درانجا بہم مے رسد ۔ کلاہ دار را دراں صفحات دنگی میگویند ۔ و ایں کہ دمش سنگ مے باشد ۔ چقماقی مشہور است ۔ ایں تفنگ را پُر کنید ۔ تفنگ شما بسیار دور انداز است ۔ صدائے تفنگ آمدہ ۔ بکجا سر شدہ ؟ مے روم تا بہ بینم کہ نشان را زدہ است یا نہ ۔ باشید مرد کہ مے رود خبر مے آرد ۔ رفتن شما خوب نیست ۔ آخر خطر چیست ؟ بہ آواز تفنگ شما دریں جا مضطرب مے شوید ۔ اگر در معرکۂ جنگ باشید کہ صدہا مردم بدم کار رسند ۔ صدہا بزمین مے طپند ۔ ہوش از سر شما خواہد رفت ۔ آقا ایں خطائے شما نیست ۔ ایں برکت علم کتابیِ شما است ۔ حقیقۃً کہ مُلّاہا خیلے ترسوک مردم مے باشند ۔ خیر نہ چنین است ۔ بلکہ عمل بہ احتیاط مے کنند +

شکار گاه

بیائید امروز ما ہم بشکار برویم - آقا خیر است از شما این جا شکار کجا - شکار بسیار است - یک دو فرسنگ از شهر بیرون مے روید بیست کبوتر و فاخته را شکار میکنید - بَہ بَہ بَہ در ہند شما ہمین شکار است - آقا جان من ندیدید شما - جانِ شما قسم که روزے براے تفریح دماغ سوار شدیم - ہمۂ ما تیغ ہا حمائل و خنجر بکمر و نیزه بر دوش و سپر بر پشت و زره در بر و خود بر سر خیزا خیز بصحراے رفتیم که از دامن کوه غرّۂ شیرے بگوشم رسید - نہیبے زدم که بیک ناگاه شیر زیانے از میانِ درختاں نمودار شد - بنده خود پیشترک بودم - حملۂ کرده آدم مرا زخمدار کرد - اول طپنچه خالی کردم خطا کرد - تفنگ دو میله داشتم - ہر دو را پے ہم خالی کردم - قدرت الٰہی را تماشا کنید که یک گوله بدماغش خورد و دیگرے بگوششش رسید - دود از نہاد شیر بر آمد و بزمین افتاد - ہمچو مرغ بسمل در خاک مے غلطید - که رسیدم و خنجر آبدار از کمر کشیدم و بلوحِ سینه اش نواختم - که دل و جگر را شگافته در اُستخوانِ پشتش

بند شد - ہمیں کہ شکمش چاک گردید - سرو شد و بر زمین اُفتاد - مردم شمشیرہا علم کردہ بہم ریختند و بند از بندش جدا کردند ؏

روشنائیٔ صُبحِ اقبال

دم صبح ست آقا بیدار شوید - آفتاب بر آمدہ ہنوز زود است - بہ ببینید آفتاب نیش زدہ است - بندہ وقتیکہ برخاستم آفتاب نہ بر آمدہ بود - لکن طلوعِ آفتاب نزدیک بود - حالا سرتیغ آفتاب بلند شدہ است - آفتابہ لگن بیاور - مسواک بیاور - آب گرم برائے روئے شستن بیاور - دست مال من کجاست رخت خواب را جمع کن - رختِ شب خوابی را تہ کن - جناب آقا کجا تشریف بردند - برائے تفرّج - برائے تفریحِ دماغ - ہنوز نیامدہ اند - مدّتیست کہ تشریف آوردند - کیہاست کہ پس آمدند - چائے ہم نوش جاں فرمودند - وقتِ چاشت است حالا آفتاب گرم شد - بے سایہ کش بیروں رفتن امکان ندارد - تا بیت الخلا رفتم عرق کردم - شعاعِ آفتاب را مے بینید - از ہفت پردۂ چشم مے گزرد - پیش بالاخانہ سایہ بان بکشید - ایں جا آفتاب مے رسد - آفتاب گرداں بزنید -

چه قدر از روز گذشته است - چه قدر از روز باقی است
روز رفت حال از شب سخن بگوئید ۰

مشک افشانیٔ شام عنبریں فام

چوں آفتاب جانب مغرب رود شب نام نہند - مشکے پُرکن شمع را روشن کن - گلش را بگیر - گلگیر کجا است - روغن در چراغ بریز که خاموش نشود - چراغ روشنی کم تر دارد - شعاعش کم است - گل چراغ بگیر - فتیله را بیاور - فانوس را پاک بکن - لاله را ہم روشن بکن - لنتر را در حلقه بیاویز - ایں شمع اشک کمتر دارد - روشنی اش ہم شفاف است - از پیه ماہی است - خیر مومی است - ایں جا دیوارکوب بر بند - صراحیٔ آب در طاقچه بالائے سرگذار - متکا را پشت سرم بگذار - تکیه را زیر بالش بگذار - پولها را پیش خود نگهدار - چراغے که در حیات است بر سر چراغپایه بگذار - فانوس و شمع دان را یک طرف بگذار - قبائے مرا سر بند بینداز - صبح زود بیا که فردا سرکارے مے رویم - در را پیش کن - دروازه را چفت بکنی - به بینید که ستاره ہا چه طور دور ماه صف کشیده اند - ماه خرمن زده - امشب ماه خرمن کرده است - البتّه

دلیلِ باران است ۔ الآن کہ مہتاب است ۔ اکنوں شب ماہ است ۔ ماہ چادرِ مہتاب بزمیں انداختہ ۔ بعد از چار روز شب تار خواہد شد ۔ امروز چندم ماہ است ۔ ماہ دریں سہ شب ظاہر نخواہد شد ۔ پس فردا شب بیروں مے آید ۔ سہ شب خزانہ مے ماند ۔ امشب بسیار تاریک است ۔ کہکشاں در شب بنظر خیلے خوش مے آید ۔ فہمیدم شب دوشنبہ در خانۂ شما تماشائے نقّال بازی بود ۔ برائے جناب آقا رختِ خواب بہنداز ۔ رختِ خواب را درست کن ۔ دوشک را تکان بدہ ۔ لحاف را پائیں بگذار ۔ روکشِ تازہ بالش را الش نہ کردی ۔ رویہ را عوض کن ۔ شب کلاہ من کجاست ۔ کیست کہ در مے زند؟ فقیرے باشد ۔ از شب چہ قدر گذشتہ ؟ پاسے از شب گذشتہ باشد ۔ حال رخصت مے شوم ۔ کجا مے روید ۔ میخواہم کہ من و شما یکجا شب را بروز بیاوریم ۔ چہ میشود امشب ہمیں جا خواب کنید ۔ شب دوشنبہ عجب اتّفاقے افتاد ۔ پشت بام رفتم و در رختِ خواب دراز کشیدم ۔ پارۂ از شب گذشتہ بود ۔ روشنی بر آسماں نمودار شد ۔ کہ عالم ہمچو شب چاردہ روشن گردید ۔ چہ وقت بود ؟ پاسے از شب گذشتہ ۔ چہ طور بود ؟ مانند تیرے کہ از چلۂ کمان

رہا شود - بلے دیدہ بودم تیر شہاب بود - امروز زود تر مرا خواب گرفتہ است - چند روز است تمام شب بیدار مے مانم - یک سال است کہ خواب بچشم آشنا نمے شود - بگذارید کہ چرتی بزنم - آقا ہاشم را دیدید - چہ قدر غافل خواب مے کند - بلے خوابش بسیار سنگین است - صبح نزدیک است - ستارۂ کاروان کُش برآمد - دُم گرگ نمودار شد - سفیدۂ سحر ہم آشکارا شدہ - صبحِ صادق است *

گرمیِ کلام در موسمِ تابستان

گرمئے ہندوستان قیامت است - از حد گذشتہ است - پناہ بخدا آتش مے بارد - بلے زمین گرم سیر است - اگر زیر زمینے نباشد زندگی دریں ملک محال است - طبقۂ جہنّم است - باد گرمی مے سوزد کہ مُرغ را بہوا کباب مے کند - مردم ولایت از شدّت گرمائے ہند بسیار در سختی ہستند - اگر بانصاف بگوئید ملکِ ہند موسم تابستان بد جائیست - اہلِ فرنگ بر کوہ مے روند - بلے مردم ہمّت بلند ہستند - امروز باد شرقی است - در ایں اطاق نمے آید - آں اطاق رو بہ باد است - امشب

هوا حبس است - نفس در سینه تنگی مے کند - عرق عرق شدم - رخت بنده را به بینید که گویا به روغن غوطه زده است - مردکه را بگو باد بیزن را زود زود بکشد - سقاب را بگو تتّی را خوب تر کند - نگذارد که یک خسکش خشک بماند - بَه بَه بَه چه هوائے خنک آمده - جان آدم تازه مے شود - نسیمِ بهشت است - خس هم عجیب بوئے خوشے دارد - بموسمِ تابستان که جان آدم است - آقا این خس چه چیز است - بیخ گیاہے است در هند دیدم - بولایت گاہے نشنفته بودم +

موسمِ زمستان

نسبت به سالهائے دیگر امسال زمستان سخت است - خوش موسمی است - اے آقا این چه زمستان است - زمستان زمستانِ صفاہان است - ملک ہائے سرد سیر را ندیده اید - مردم را از کار و بار مے اندازد - دستهائے کار و پائے رفتار مے بندد - در ملک شما برف که نمے بارد - در ملکهائے که برف مے بارد اگر بروید بر شما معلوم مے شود که سرما چیست - اگر قلیان است آبش بسته - آفتابه است آبش یخ بسته - آنجا تا آب

را بر آتش نگذارند خورده ‌‌نمے شود - اگر ظرفے شب زیر آسمان بماند از ہم مے شگافد - بے منقل و آتش و صندلی و رختہائے پشمینہ و پنبہ دار زندگی امکان نہ دارد - نسبت بہ دیروز سرما زیاد بنظر مے آید - دل در سینہ مے لرزد - زغال در منقل روشن کن - درمیان بخاری ہیزم روشن بکن - چرا در نمے گیرد - مظنہ کہ تر باشد - ہیزم خشک است - خود چیدہ آوردہ ام - فُت بکن - پُف بکن - حالا در گرفت - بوئے کہنہ مے آید - نہ کہ جامۂ کسے سوختہ باشد - از ما کہ خیر است - خُنک سرما خوردید عطسہ مے کنید - شروانی و خفتان سال گذشتہ را بہ پیش خدمتہا بدہید - جُبّۂ ماہُوت کجاست - عبائے شیخ الاسلامی سال گذشتہ تا حال درست نشدہ است - بلے قبائے حبینی از صندوق بیروں بود - بید زدہ است - دُکمۂ و مادگی را ہم خوردہ است - آویزہ را چناں خوردہ است کہ اثرے از آثارش باقی نگذاشتہ است - سلمہ و قیتان گویا کہ نبود - قراقلی محفوظ ماند - کپنگ نو خریدہ بودم بہ بینید کجاست - در را بہ بند - چکمہ بیاور میخواہم سوار شوم - امسال میوہ گران است - میوہ فروشہا کم آمدہ اند -

در کابل شورش است ۔ پس روز روزِ ایں مردم است ۔ اینہا از خدا میخواہند ہیچو اتفاقات را ۔ چوں روزگار بہ خانہ باشد بیروں رفتن چہ ضرور ۔ روزگار آنہا خونخواری و خونریزی و زد و برد است ۔ کار تجارت باشد یا سوداگری کے خوش میکنند ۔ ہر چہ میکنند بجبوری میکنند ۔ کار شاں ہماں است کہ بگیر و بدار ۔ دہے بزن و دہے بکش پناہ بخدا ۔ انارہا رسیدند ۔ بلے مگر میخوش ہستند ۔ آقا میانِ سایہ گی و کشمش چہ فرق است ۔ سایہ گی رنگش سبز است ۔ علّتش ایں کہ خوشہ ہا را طوےِ خانہ بہ سقف آویختہ خشک میکنند ۔ چوں بسایہ درست مے شود آں را سایہ گی میگویند ۔ و کشمش کہ رنگش سُرخ است بہ آفتاب خشک مے شود ؛

سرسبزئ سخن بآبیارئ موسمِ باراں

بارش امسال خوب بنظر مے آید ۔ لکہ ہائے ابر مے آیند و مے روند ۔ ابرِ تار کہ مے آید نمے رود ۔ امروز خوش روزیست ۔ ابر محیط آسمان است ۔ از قبلہ برخاستہ انشاء اللہ خوب میبارد ۔ در اطراف بسیار

بارش شده است ـ معلوم است که ابر دیروز عالمگیر بوده است ـ دی شب ماه خرمن زده بود ـ گفته بودم که باران مے بارد ـ باران امروز حرف مرا راست کرد ـ سبزه دامنِ دشت و کوه را زمرّدی کرد است ـ عجب باصفا شده است ـ ؎

این هَوَا این ابر و این مے توبه ها خواهد شکست
توبه گر زنجیر باشد این هَوَا خواهد شکست

بہ بینید ترشح شروع شد ـ برقکی هم مے آید ـ رعد غرّش مے کند ـ برق مے زند ـ باران مے بارد ـ آخر آمد ـ نگذاشت که تا خانه برسیم ـ براه بودم که باران گرفت ـ میان دُکان بیائید ـ اُستاد خیاط بگذار که ساعتے در پناه باشیم ـ غرّشِ رعد را مے بینید؟ جگر را مے شگافد ـ دل در سینه مے لرزد ـ مے گویند صاعقه شخصے را هلاک کرده است ـ باران بسیار زور میبارد ـ کوه و صحرا پُر از آب شده ـ بعض محلات را سیلاب گرفته ـ باران امروزه عالمگیر شده است ـ تمام شب باریده است ـ سقفها را مثل غربال کرد ـ این سقف هم چکه میکند ـ دیوارها بر زمین غلطیدند ـ مکانات صدها خراب شدند ـ غلّه تاجران و انبارداران جگر خون

شدہ اند - نرخ غلہ ہم انشاء اللہ رو بہ ارزانی شد -
ناودان بچہ زور مے ریزد - سایہ بان را پیش کن -
ترشح مے آید - در تمام شب یک ساعت آرام نگرفتہ -
و حالا ہم تقاطر است - چند روز است آفتاب چشم
نکشودہ - بیروں رفتہ بہ بینید - باران ایستاد - کم شدہ -
حالا باراں ایستاد - ابر ہم برطرف شد - قوس قزح نمودار
شدہ - جائے میبارد - آسمان صاف است - چہ قدر شفاف
و نیلگون است - اصل لاجوردیست - کوچہ و بازار ہمہ گل
شدند - تفرّج صحرا و سبزہ زار امروز لطف دارد - بر روئے
سبزہ راہ نروید - دریں موسم حشرات الارض بسیار میباشند -
مبادا کہ گزندہ آسیبے برساند - مردکہ را دیدید - بزمین
افتاد - بلے زمین شل بود - پایش از جا رفت - پایش
لغزید - تمام رخت گلی شد - کتب ہا را بہ آفتاب بگذارید
کہ کرم نخورد - کاغذ نم برداشتہ است - ہمہ اوراق بر روئے
ہم چسپیدند - مقوّا را بہ بینید کہ پورچگ زدہ است -
ایں چہ جانور است ؟ قدرت الٰہی است ہزار در ہزار
جاندار در موسم بارش پیدا مے شود و ہے میرد - نہ
پدر دارد نہ مادر - ہمہ شاں حشرات الارض ہستند +

گُل افشانئِ فصلِ بہار

فصل بہار آمدہ است ۔ مبارک باشد۔ پائیز گذشت۔ برگ ریز خزاں درختانِ بیچارہ را سراپا لُخت و برہنہ کرد ۔ حال نوچہ تنجہ زدہ اند بہار بہارِ کشمیر است و فصل فصلِ کابل ۔ شگوفہ را بہ بینید کہ عالم را رنگین کرد است ۔ شوخیئ رنگش را بہ بینید ۔ چشم را خیرہ میکند ۔ گلبرگہا کہ از شاخ گل ریختہ اند تمام روئے زمین را فرش بوقلمونے کردہ اند ۔ ایں غنچہ ہم شگفت۔ خوب گلیست ۔ شادابیئ سبزہ چشم را طراوت مے دہد۔ شبنم بر سبزہٴ تر عجب کیفیتے دارد۔ نہال سیب را دیدید؟ چہ قدر شگوفہ آوردہ ۔ شاخہایش را بہ بینید کہ بار شگوفہ را تاب نے آرد ۔ روئے زمین را مے بوسد ۔ بیائید کہ فردا شب رویم بگل چینی ۔ درخت بہی بسیار بار آوردہ ۔ یک طرف لنگر کردہ است ۔ باغباں را بگوئید کہ دو شاخہٴ بزیرش بزند ۔ دگرنہ بزمین میخوابد ۔ بہی ہنوز نہ رسیدہ ۔ ایں دانہ رسیدہ بنظر مے آید ۔ انگور شما خیلے خوب لطیف است ۔ غورہ اش از انگور ہائے دیگر

شیریں تر است ـ ایں نہال را دریں جا بنشاں ـ
شالہ باغ را دیدید ـ خوب باغ ایست ـ آقا ایں چہ
میوہ است ـ ایں میوہ را انبہ مے گویند ـ پناہ بخدا
بسیار ترش است ـ نارسش بایں ترش مزگی ـ و رسیدہ اش
بایں خوش مزہ گی ـ در میوہاے ہند ہمیں یک میوہ پسند
کردہ ام ـ حقیقۃً کہ عجب نعمت ایست ـ از ہمیں جا است
کہ محمود غزنوی نغزکش نام کردہ ـ درخت ہائے نارنج
را پیوند کنید ـ فصلِ بہار بار بار بدست نے آید ؎

اگر بہ سیرِ چمن مے روی قدم بردار
کہ ہمچو رنگِ حنا مے رود بہار از دست

گفتگو برخصتِ ہمدگر

بسیار زحمت دادم ـ بسیار مُصدّع اوقات شدم ـ بسیار
درد سر دادم ـ حال مُرخّص مے شوم ـ الطافِ شما کم نشود ـ
حال تخفیف تصدیع مے دہم ـ اگرچہ طبیعت سیر نے
شود ـ لیکن دفعِ درد سر شما مے کنم ـ حال رخصت ـ
بابا چہ ـ خبر است ؟ مگر از برائے آتش بُردن آمدہ
بودید ـ دیر آمدن و زود رفتن آخر چہ معنی دارد ـ
حال شما را کے مے بینیم ـ امروز کہ گذشت ـ اگر

فرصت دست بدہد - فردا یا پس فردا انشاءاللہ بخدمت
می رسم - پس شام را در بندہ منزل میل بفرمائید -
بچشم - خوش آمدید - مزیّن فرمودید - مشرّف نمودید -
بہ امانِ خدا - خدا حافظ - بخدا سپُردم شما را - التماسِ
دعا دارم ❊

خرید چاے

حاجی ! سلامٌ علیکم -
حاجی - علیکم السّلام مخلص جناب عالی ہستم ❊
خریدار - حاجی چاۓ خوب دارید ؟
حاجی - آقا چاۓ دارم کہ ہیچ کس ندارد ❊
خریدار - بفرمائید - خوردے چاۓ نمونہ بیارید ❊
حاجی - پسر برخیز ازاں جعبۂ بالا چاۓ بردار و
بیار ❊
خریدار - حاجی چاۓ خوب این است ؟
حاجی - سرِ شما خوب چاۓ است ❊
خریدار - چاۓ بہتر ازیں نداری ؟
حاجی - چرا ندارم - اقسام چاۓ دارم کہ ہیچ جاۓ
نیابید - پسر برو ازاں چاۓ فرنج قدرے بیار ❊

خریدار۔ چائے خوب این است حاجی؟ ازین بہتر ندارى؟

حاجی ۔ بجان خودت کہ خیلے خوب چائے است ۔ چائے ممتاز است ۔ شما بقدرِ دو مثقال ازین ببرید اگر بد بر آید مال من ٭

خریدار۔ حاجی بفرمائید۔ چائے طلائی خوب ہم داری؟

حاجی ۔ بلے دارم ٭

خریدار۔ چائے لمسہ ہم داری؟ چائے سفید داری؟

حاجی ۔ بلے ۔ چرا ندارم ۔ آقا پر ہم دارم۔ یا نخ ہم دارم ٭

خریدار۔ حاجی بفرمائید از ہر جورے نمونہ بیار ٭

حاجی ۔ پسرہ پاشو ۔از ہر جور نمونہ بیار ۔برائے جناب آقا

خریدار۔ حاجی بفرمائید یک گرماتکہ از طلائی ۔ یکے از نخ ۔ یکے از لمسہ ۔ یکے از آقا پر ۔ ازیں گرماتکہ یکے چند ٭

حاجی ۔ روئے ہم رفتہ بشما میدہم ۔ گرماتکہ پنج ہزار کہ دو تومان باشد ٭

خریدار۔ حاجی این ہا نیست قیمت ٭

حاجی ۔ بسر شما ۔ ہمیں دیروز من در نیمچہ حاجب الدولہ

گرمانکه سه هزار گرفتم از حاجی سید حسین - من خواستم
چون شما مرد درستے هستید یک معامله را با شما
کرده باشم - حالا که میل شما نیست خدا حافظ +
خریدار - حاجی بفرمائید - بفرمائید - شما بعرض من برسید +
حاجی - هر چه میخواهید بدهید - بمرگ مرزا باقر که خریدن
بیشتر از سه هزار است - شما هر چه میخواهید حساب
کنید - بکنید +
خریدار - خوب حاجی - من گرمانکه سه قران و نیم روئے
هم رفته - با پول سفید از شما مے خرم (پول سیاه
صرف دارد - دو عباسی بر یک تومان) +
حاجی - خوب - شما این چهار گرمانکه را پانزده قران بدهید +

دُکان بزاز

مشتری - آغا محمد صادق سلامٌ علیکم +
آغا صادق - علیکم السلام - مخلص شما هستم - چند وقت
است خدمتِ شما مے رسم +
مشتری - چند وقت است - بارندگی و گل وشل است
از خانه بیرون نیامدم +
آغا صادق - حالا ازیں جا کجا تشریف مے برید ؟

مشتری ۔ واللہ چند تکہ پارہ برائے بچّہ ہا لازم بود کہ
آمدم بازار بگیرم ✣

آغا صادق ۔ خوب بفرمائید ۔ ہر چہ لازم است حاضر
است ایں جا ✣

مشتری ۔ چت محرّمات آبی سفید (راہدار) دارید ؟

آغا صادق ۔ پسرہ پاشو ۔ آں چت را بدہ ✣

مشتری ۔ خیر ۔ ایں نیست ۔ خیر ✣

آغا صادق ۔ پدر سوختہ ایں نیست ۔ آں یکے را بیار ✣

مشتری ۔ آنہا ہمہ شاں را بیار ۔ ہر چہ خوش من باشد
میگیرم ۔ ہمیں بدہ کہ بومش سیاہ است ✣

آغا صادق ۔ خوب بچّہ ہمہ را بیار ✣

مشتری ۔ بفرمائید آغا محمد صادق ایں را چند میدہی ؟
ہمیں کہ ریزہ گل دار و بومش بادامی است ✣

آغا صادق ۔ واللہ ایں را درعے بست و دو شاہی دارم
شما ہر چہ خواہید بدہید بدہید ✣

مشتری ۔ ایں درعے ۱۲ عباسی ست ۔ بدہید ✣

آغا صادق ۔ خیر سر خودتاں ۔ بشما بود کہ عرض کردم ۔ بست
و دو شاہی ✣

مشتری ۔ ایں ہا را من خودم بودم درمیان چار دالان

امیر بچه ها خریدند از قرار درے چار عباسی +
آغا صادق - خیر - برخود تان[۱] - قیمتش این ها نیست - اما شما یک قران بدہید - چونکه اوّل صبح است خواستم دِشت کنم بدست مبارک شما و اِلاّ کمتر نمے دادم +
مشتری - خیر این ها نیست قیمت این - خدا حافظ +
آغا صادق - آغا بفرمائید - بفرمائید شما - بعرض من برسید - بجان شما که من از یک قران ہیچ کم نفروختم چون اوّل صبح است - بنده خیلے اخلاص خدمتِ شما دارم و میخواهم همیشه شما این جا بیائید و بروید - ۱۹ شاهی حساب کنید +
مشتری - خوب - دِشتِ شما کور نشود - سی و نه درعه ازین ببُر (پاره کن) +
آغا صادق (وقتیکه مے بُرّد) مبارک باشد +
شاگرد - آقا شاگردانگی بنده ؟
مشتری - این ستّار را بگیر - پول سیاه توئے جیبم نیست +
آغا صادق - این جا کارخانه کرپاس بافی (جلواری بافی) ساختند - دخل کم و خرچ زیاد بود - صرفه نداشت - خواباندند - این جا مشکل است - یکے چرخ میرسید -

[۱] یہ آپ پر منحصر ہے +

یکے روئے کارگاہ بنشیند - یکے بتابد - در اروس مفوی جلواری مے بافند - در ایران ممکن نہ شد - ناچار برہم زدند ۔

مشتری - مفوی چیست ۔

آغا صادق - انسانے از مفوئے درست کردہ چرخ بدستش میدہند - او کار مے دہد - این جا برائے ہر کار آدمے بکار است - خرچ از دخل بیشتر مے افتد ۔

سامانِ سفر

احمد برخیز - برخیز - آفتاب بر آمد - قاطرچی ہا برخیزید - زود باشید بابا - زود باشید قاطرہائے خود را بار کنید - ہنوز تاریک است - خیر صبح روشن شد - آفتاب سر زدہ است - برخیزید اے تنبل ہا چہ بلا زدہ است شما را - احمد بیا بیا برادر ما و شما بار کنیم - اگر میخواہی من بار کنم تو قاطر را بگیر یا من قاطر مے گیرم تو بار کن - خیر میخ بستہ کن - من و تو ہر دو بار مے کنیم - تنہا نمے شود - یک کس کے مے تواند کہ این قدر بار را بردارد - از یک طرف

تو بگیر دیگر طرفش را من مے گیرم - خوب ازیں طرف برداشتم - تو قائم بگیر - بردار بلند کن - پشت قاطر بگذار - ایں بسیار بالا تر رفت - اندک تر فرود آرید - بسر کن برابر شد - ہمیں طور بار خود را ہم بستہ کن - رسن بسوے من بینداز - بگیر - صبر کنید - ساعتے صبر کنید - رسن کوتاہ است - اندک دراز تر کن - سرش بمن بدہ - من گرفتہ ام تو از طرف خود بگیر - من برداشتم - عجب بند سخت است - وا نمے شود از من - کارد بگیر - خیر - رسن خراب مے شود - خود کوتاہ است - ساعتے صبر کنید - کہ گشادم - وا شد - رسن را بگیرید - ایں بس میکند بس است - خوب بستہ کن - سر دیگرش از زیر شکم قاطر بمن بینداز - اینک سر رسن یافتی؟ یافتم - بستہ شد - کار شد - بس کمر خودت بستہ کن و سوار شو ہمچو شیر نر - احمد مرا تنہا نگزاری بابا - قاطر پیش پیش مے رود - خیر من کجا مے روم - ہمراہ شما ہستم - لواش لواش برو آقا - قاطر بد قاطر است - قاطر تنبل است - از بندہ خموش است - اگر ہے مے کنید مے گریزد - باز بگیر نمے آید - باشید باشید - کہ من ہم مے رسم - خانہ آباد چرا سوار نمے شوی -

افسارش از دست مگذار - قائم بگیر - چرا ایں قدر مے ترسی -
مرد ہستی آخر زن کہ نیستی - ہوش باش ہوش - دل از
دست مدہ - چہ طور سوار شوم نمے توانم - شما اندک تر
مہربانی کنید - مرحمت بفرمائید - بسم اللہ سوار شوید - دست
بمن - نترسید - خیر من خود سوار مے شوم - شما قاطر را
بگیرید - نہ کہ بگریزد - نہ کہ بیفتی - خوب خوب من قاطر
را گرفتہ ام تو سوار شو - مارا نمے بینی - بیک دست افسار
را مے گیریم باز خود تنہا سوار مے شویم - شما شہسوار
ہستید آغا - من مے ترسم - شما قاطر را قائم بگیرید - از
من نمے شود - اکنوں شما پس پس من بیائید - کہ من
قائم بنشینم - شما ہے کردہ پس پس بیائید - بروید -
بروید - آہستہ آہستہ لواش لواش باشید باشید - ہے
کنید - ہے کنید - قطار ببرید قطار - غنچہ نکنید قاطرہا
را - ہے کنید ہمہ پس پس مے آیند - خستہ شدید آقا -
کار ما ہمین است خستگی چیست دریں - پروردگار روزی
ما بہمیں نازل فرمودہ - خانہ و سفر یک برابر است مارا -
ایں بار کردن و فرو آوردن گراں نمے آید بر ما - الحمدللہ
امروز منزل خوب شد دوازدہ فرسخ راہ زدیم - روز
چہ قدر گذشتہ باشد - ہنوز ظہر نشدہ است - ساعت

بیک نہ زوند۔ ہنوز چاشت نہ کردیم۔ خورجین بکشید کہ چیزے ناشتا کنیم۔ قاطرہا را ہم جو کنید۔ احمد پیادہ شو۔ اوّل بارہا را فرود آر۔ امروز دیر رسیدیم۔ دیروز ازیں ہم زود تر بود کہ بمنزل رسیدہ بودیم۔ ہم امروز دیر سوار شدیم زیں بعد انشاء اللہ صبح زود سوار شوید۔ کہ تا آفتاب سر زدہ نیم راہ برویم۔ روز گرم مے شود ما ہم ہلاک مے شویم۔ چاروا ہا ہم ہلاک مے شوند۔ ستارۂ کاروان کُش نہ برآید کہ قاطرہا بار شوند۔ امروز کہ سوار شدیم روز روشن بود۔ خیر او روشنئ ماہتاب بود۔ صبح کجا بود۔ حالا ساعت چند است۔ دوازدہ باشد۔ اگر ساعت دوازدہ باشد دو سہ گام دیگر ہمت کنیم کہ نزدیک تر ازیں جا سرائے منزل جائے خوب است۔ آب بسیار است۔ چشمہ جاری درخت ہائے سایہ دار و علف سبز چوب بسیار کاہ و جو فراواں مے یابیم۔ خوب خوب اگر سخن این است پس ایں جا فرو آمدن ہیچ ضرورت ندارد۔ بے ہمتی خوب نیست۔ آفتاب مے کشد آدم را آنجا مے رسیم سیرے مے زنیم۔ ساعتے آرام مے گیریم۔ شب مے شود خواب مے کنیم۔ پاسے از شب باقی مے ماند کوچ مے کنیم۔ ما بخیر شما بسلامت۔ بسیار خوب۔ بہمیں راہ برویم۔

این راه قریب است۔ این دره که پیش روے شما است راسے نزدیک تر دارد۔ اگر به بالائے کتل مے برآید راه کتل خوب نیست۔ چاروا ها هلاک مے شوند۔ این راه بد امن کوه مے گذارد ✤

مُلاقاتِ ناواقف

سلامٌ علیکم۔ علیکم السّلام۔ احوال شما چه طور است از کجا مے آئیُ؟ از هند۔ بکجا مے روی؟ بکجا میخواهی بروی؟ اصفهان۔ بطهران مے روم۔ خوب۔ بسیار خوب۔ از براے چه کار آمدید؟ بغرض تجارت۔ ازآں ولایت که تا بوشهر آمدید چه از مصارفِ شما شد؟ تا کراچی به ریل آمدم دوازده روپیه نول دادم۔ از کراچی تا بوشهر بجهاز دودی آمدم۔ عہ روپیه نول دادم۔ از بوشهر تا به شیراز ۱۵ قران بمکاری دادم که ۶ روپیه ما باشد۔ کجا فرود آمدید؟ کاروان سراے مشیر الملک۔ خیلے خوب۔ مگر خوش نمے آید آنجا۔ جائے خوبے نیست۔ مال بسیار۔ پٹیں انبار ریخته۔ کاروان سرائے دارد که بے معنی شعور ندارند۔ آدم را نمے شناسند۔ از جان خود بیزارم۔ چند روز میخواهید بمانید؟ چند روز خیالِ توقّف دارید؟

ده روز است - خوب است - چند روز به بنده منزل کنید - چند روز خانۂ ما منزل بگیرید - زحمت شما زیاد - اگر ایں طور باشد زحمت میدہم - خدا شما را جزائے خیر بدہد به شما زحمت است - خیر - ہر چند بر شما زحمت است مگر چارہ نیست کہ من ایں جا کس را نمے شناسم - مگر بر عیال شما البتہ تکلیف است - خیر - طرف خلوتے ہست - بیروں خانہ ہست (دیوان خانہ) ہیچ تکلیفے نیست - آنما باز مے گویم - اوقاتِ شما تلخ نہ شود بمن - ہیچ تلخی نیست - چہ تلخی - شما از اہلِ فضل و کمال ہستید - من از شما مستفید مے شوم - مرزا عباس چہ مے بینید[1] خیلے خوب است - من ہم مے آیم - ما ہم تنہا ہستیم - مے نشینیم - ساعتے با ہمدگر صحبت داریم - مکالمہ مے کنیم - ساعتے خوش مے گذرد - خیلے خوب - الطافِ شما کم نشود - اسبابِ شما چہ قدر است - ایں قدر ہست کہ منزل گنجایش داشتہ باشد؟ خیر ہیچ نیست - یک خورجین است و رخت خواب - بسیار خوب - ایں خود چیزے نیست - مضائقہ ندارد - پس کے مے آئید - انشاء اللہ امروز از عصر پس من آدم بفرستم - کسے را متعین کنم - بباید پیش شما - بس خودم بیایم - خیر بندہ خود حاضر میشوم -

لہ کیا مناسب سمجھتے ہو *

منزل خود را نشان دہید - قریب بمسجد نصیرالملک است۔ از ہرکس مے پرسید نشان مے دہد - محکمہ مرزا علی اکبر طبیب را ہرکس مے داند - ہمیں را بپرسید - بیائید - قدرے بنشینید - آب گرم است - میل فرمائید - بہتر است کہ اسباب خود از کاروان سرائے ایں جا بیارید - چہ ضرور است کہ زحمت دہم شما را - خیر ہیچ زحمت نیست - مے نشینیم - دو ساعت حرف مے زنیم - وقت خوش مے گذرد - آنجا کس نیست - مکان منزل مردانہ ہست - از مستورات کس نیست +

سبحان اللہ ایں گربۂ ہندوستان ایں جا؟ خیر ایں ہمیں جا است - آغا اکثر میوہ فروشان کابل کہ بہ ہند مے روند گربہ ہا مے برند - پشم خیلے دراز دارد - میگویند ہذ ایران مے آید - ما مے دانستیم کہ در ملک ایران ہمیں قسم گربہ مے باشد - خیر - خیر - او نسلے خاص است - او را براق مے گویند کہ پشم بلند دارد - درنہ عموماً پشک ہائے ہمیں جور است +

بز ہائے شما را دیدم - خیلے خوش آمد - بز ہندوستان بقدر دو بالائے بز شما مے باشد - ایں خورد خورد و پوز[1] کوچک و شاخہائے کشیدہ و پشم ہائے بلند

[1] تھوتھنی +

و آبدار خیلے خوشنماست ـ اگر در ہندوستان روند مردم نوے ئے خانہ ہا نگہدارند ٭

طبیب و بیمار

چہ گونہ است احوالِ شما؟ الحمدُ لِلّٰہ ـ چہ ناخُوشی دارید؟ سرم درد مے کند ـ یا دلم درد مے کند ـ تپ دارم ـ عطش دارید؟ آب از دہنت مے آید؟ بدن سرد مے شود؟ گرسنہ مے شوی؟ کسالت داری؟ کسالتے داری ـ دارم ـ کمتر عطشے دارم ـ نبضت بمن بنما ـ دستت بدہ ٭

روز دوم ـ دوائے دیروزہ ات خوردی؟ بلے خوردم ـ چیزے از کسالتت کم شد؟ گرسنہ شدی؟ عطشت کم شد؟ تپت قطع شدہ؟ دلت دردش کم شدہ؟ یا ساکت شدہ ـ بلے ـ امروز را باید ہمیں دوا بخوری ٭

عطش دیروز کم بود ـ مگر دہن تلخی دارد ـ آب از دہن کم شدہ آمدنش و لیکن یک قدرے شب باز مے آید ـ زرد آب داری؟ باید امروز ترا تنقیہ بکنم ـ امالۂ بکنیم ـ باید شما را امروز امالہ داد ـ بسیار خوب ـ

مختار ید - امروز روز امالۂ تست ہمیں را بگیر و بعمل بیاور ۔

دوائے دبیروزہ بعمل آوردی ؟ خوب عمل کرد ؟ عمل آوردم - شکم فعل کرد - بد نبود - بعد از خوردنِ مسہل عطش پیدا شد ؟ کمکے - چند دست عمل کرد - چند بار عمل کرد - ہیچ دست شد - ہیچ عمل نہ کرد - خوب - ایں را امروز بخور - انشاء اللہ فردا بہ تو مسہل میدہم - غذا چہ بخورم - شوربائے اسفاناخ[1] - با چلاؤ پالونہ[2] - حریرۂ نشاستہ ہرکدام را ازینہا میل داری بخور ۔

امشب قدرے سرفہ ہم کردم - عیبے ندارد - قدرے روغن بادام روئے آب گرم مے ریزی میخوری - بسیار خوب ۔

پسرے دارم - او ہم تپ مے کند - آغا او نمیتواند حاضر خدمت شود - برو برادرش بیار ہمیں جا بیار - شام من آں طرفہا مے گزرم - مے آیم - او را ہم مے بینم - امالہ کردی خیر - امروز روز تپ است - قرص کافور درست کردہ ام - برائے مردم خیلے نافع است - امروز ہا تپ عام شدہ - عنب الثعلب - گل بنفشہ - ریشۂ

[1] پالک کا ساگ [2] پالونہ یعنے نرم ۔

مهک - ریشه کاسنی - عناب - ترنجبین +

دستت بمن بده - دست دیگر - زرد آب دارید ؟
سینه پہلو دارد (ذات الجنب) تمام شب آرام نگرفت - روغن بادام و موم کافوری چرب کردی ؟ لرز سے کند - زہرابش رنگینی دارد - سوزش نے دارد - گرم نیست بیچلے - ترنجبین ہم بدہی - روغن بادام رویش بریزی - باز آب عناب بدہی میخورد - سینہ اش را چرب مے کنی - شوربائے اسباناخ بدہی +

احوالِ شما چه طور است - چه طور بودید دریں روزہا - خوب شدہ است بعد از دوا خوردنِ شما - مگر من خود دریں دو سہ روز تپ کردم - به کباب کنجہ خوردن (خورد) و ہندوانہ خوردن و انار خوردن - چائے خوردن با پرہیز کردن خود طبع خوب شد - خیر الحمد للہ - غرض از صحت بود - ہمیں میخواستم +

چند روز است تپ میکنی - سہ روز است کہ تپ محسوس شد - و درد در مفاصل - رفتم بآفتاب و چادر شب برخود گرفتم - بعد ساعتے عرق آمد و آمد تا کہ تپ قطع شد - از پدر عبداللہ قدرے آب خواستم - در حین آب خوردن بود کہ تپ کردم بر قشعریرہ و گزگزہ - بس

ساعتے آرام گرفت - عبد اللہ خربزہ آورد - یک قاش خرپوزہ برداشتم ہمیں کہ از گلو فرو رفت تپ زور آورد - تمام شب خیلے بد گذشت - تا صبح قرار نداشتم - حالا آمدہ ام - ہر چہ تجویز کنید - خوب است - ایں نسخہ را بخورید - و تنقیہ کنید - روغنِ بادام براں بپاشید - شب اگر سرفہ زیاد شود آب بہ روغنِ بادام کم کم بخورید - پہلو درد مے کند ؟ کم - شب چرب مے کنی ! دو تومان حق القدم ہم دادم - نذر کردم - بیچارہ نہ گرفت *

برف و باراں

باراں معرکہ کردہ است - خوب بارید - کوچہ ہا را پاک شست - باراں حرارت دارد - شور است - خشک ہم مے کند زمیں را - یک آفتاب کہ برآمد خشک مے کند ہمہ را - عجب ایں تاثیرِ اقلیم است *

شما جائے مے روید ؟ امروز روز رفتن نیست - بندہ کارے داشتم مگر چہ طور بروم - بلے ہرگاہ وا ایستد بروید - بلے ہمچو - اگر برف مے بود مے رفتم امّا باراں مشکل است - آدم تر مے شود - جائے کہ مے رود او تنگ مے شود - خود شرمندہ مے شود - حالا کم شد -

خیر بعد از ساعتے گم مے شود۔ آخر تا بہ کے ۔ درمیں صفحات باراں ہمیں طور کم کم مے بارد۔ باز درہم مے آرد۔ اینجا ہمیں طور ترشح مے کند۔ در گرم سیرہا پُر زور مے بارد مثلاً شیراز۔ مازندران وغیرہ۔ مازندران را شما گرم سیر مے گوئید؟ بندہ مے دانستم کہ انتہاے سردی در مازندران است۔ خیر گرم است۔ البتہ بعضے از قطعات کنارہ اش کہ کوہ است سرد سیر است ؂

دریں ملک آسمان نے غُرّد۔ رعد و برق نیست در ملک شما؟ خیر۔ نیست۔ ایں زمستانست در بہار میباشد۔ خیلے شور و شر مے کند۔ برق مے افتد۔ اکثر مے افتد۔ پناہ بخدا۔ خدا بامانِ خود نگہدارد۔ ابر سیاہ علامتِ باران است ؂

بارانِ گندہ بہار ہمین است۔ اگر برف باشد کار آسان است۔ ہر جا کہ رفتید عبا را بسر کشیدید رفتید۔ آنجا رسیدید عبا را تکاندیدہ۔ برف ہچو گرد فرو ریخت۔ شما رفتید۔ پاک کردہ نشستید۔ ایں باران ہمہ کار را آبی مے کند ؂

جلسہ چائے

آغا مرزا مہدی ۔ صاحب خانہ *
مرزا علی حسین ہندی ۔ مہمان *
علی آغا ۔ رفیقِ صحبت *
آغا خسرو ۔ رفیقِ صحبت *
مہدی قلی ۔ پیش خدمت *
مہمان ۔ سلام علیکم *
صاحب خانہ ۔ علیکم السلام ۔ بسم اللہ ۔ بسم اللہ ۔ خوش آمدید ۔ صفا آوردید *
علی آغا ۔ کجا بودید ۔ بعدِ مُدّتے دیدیم شما را *
صاحب خانہ ۔ چرا ایں قدر کم نما شدید ۔ بر اہلِ نیاز نا مہربانی خوب نیست ۔ مہدی قلی برائے جناب آغا چائے دم کن *
مرزائے ہندی ۔ معاف دارید ۔ میدانید بندہ چائے کمتر میخورم *
صاحب خانہ ۔ آخر چرا *
علی آغا ۔ جناب آغا چہ سبب است کہ شما ہمیشہ از چائے انکار مے فرمائید ۔ مگر از چائے نفرت دارید؟

آغا ہندی - استغفر اللہ - چائے چیزیست کہ انسان
ازو نفرت بکند؟ عادت ندارم - علاوہ بران بمزاجِ
ما مردم کمتر مے سازد - کہ گرم است و خشک ٭
آغا خسرو - در ملکِ جناب آغا رواج نیست ؟
آغا ہندی - اصل این است کہ ملکِ ہند خود گرم
است و خشک است - بر اشیائیکہ گرم باشند
طبیعت ہائے مردم رغبت ندارند - ہمین سبب
است کہ از رواج اُفتاد ٭
علی آغا - پس آن جا چہ مے کنند - ہرگاہ دوستے
بہ خانۂ دوستے مے رود آخر تعارف چہ مے کنند؟
آغائے ہندی - سامانِ تعارف بسیار است - قلیان -
پان - حلویات فراوان ٭
علی آغا - پان چہ چیز است - چہ طور مے خورند او را؟
آغا خسرو - ما بیدانیم - برگ است برگ ٭
علی آغا - چہ طور مے پزند تا میخورند؟
آغائے ہندی - خیر خام میخورند - از مصالح و لوازم
پنج شش جزو دیگر دارد - خوب چیزیست ٭
آغا خسرو - بندہ شنیدہ ام - میگویند کہ آہک میخورند -
این چہ طور باشد؟ اگر ما بخوریم البتہ دہن را

افگار کند +

آغاے ہندی - آبک است مگر اجزاے دیگر مصلح او ہستند - و منحصر بر عادت ہم ہست +

مہدی قلی - چائے حاضر است +

آغاے ہندی - بدہید - ایں خوشنمائی - ایں خوش ادائی - اگر شخصے محترز باشد ہم راغب مے شود +

آغا خسرو - در ہند ازیں ہا ہیچ نیست ؟

آغائے ہندی - خیر ہست - چرا نیست - مگر نہ بہ ایں سامان و ایں دستگاہ - در آں جا غوری چائے - قماق - نلبکی - قاشق - در کشتی چائے و بس +

صاحب خانہ - کافی است و خیلے کافی است +

آغائے ہندی - فنجان فارسی قدیم است - اصلش پنگا یافتہ ایم - مگر ایں نلبکی چہ لفظ است و از کجا است - و املایش چہ طور است - بندہ اوّل ایں را نعل بکی میدانستم +

صاحب خانہ - اصلش ما ہم نمیدانیم - تازہ وارد است ہر چہ مے گوئیم مے نویسیم +

(یک جرعہ گرفتہ مے گوید) +

جناب آغا - شما شیرینی خیلے زیاد میخورید +

علی آغا - عیب چیست - آخر شیرینی است - ہر قدر زیاد باشد خوب است +

آغائے ہندی - کم - کہ خوشم نمے آید +

صاحب خانہ - راست مے فرمائید - شیرینئ زیاد چہ خوبی دارد - فائدہ چائے را ضائع مے کند - معدہ را خراب مے کند +

آغائے ہندی - مہدی قلی ! قدرے چائے دیگر بریز در..ں +

آغا خسرو - خوب باشد اگر عوض ایں قیماق زیاد کنید +

صاحب خانہ - ایں را ما ہم قبول کردیم - مہدی قلی ! ہرگاہ آغائے ہندی تشریف آرند چائے قیماقی درست کنی +

آغا خسرو - چرا تلخ چائے میخورند - مال اہل کشمیر +

آغائے ہندی - تلخ چائے مال بخارا ست - اہلِ کشمیر نمکین میخورند +

علی آغا - اہل کشمیر قیامت مے کنند - چائے قیماقی را ہم نمکین میخورند +

(قہقہہ) واللہ؟ شما خوردید؟

آغائے ہندی۔ بندہ خوردم و بارہا خوردم۔ حیف است بریں کہ نمے توانم شما را بخورانم ✣

صاحب خانہ۔ چہ طور۔ چہ طور؟

آغائے ہندی۔ جناب آغا۔ حضرات کشامرہ چائے قیماقی کہ نمکین درست مے کنند لذّتے دارد۔ کیفیتے دارد۔ نفعہا دارد ✣

آغا خسرو۔ سبحان اللہ۔ حضرات کشمیر۔ آخر چہ طور نفعہا دارد (قہقہہ) خندہ نکنید۔ ہر سخن را باید شنید ✣

آغائے ہندی۔ اوّل در قوّت قائمٔ مقام کلّہ پاچہ بدانید۔ دوم فکر فرمائید قیماق و چائے ہرگاہ یکجا شود لذّت اوّل و عطریت دوم آخر کیفیت بدے پیدا نخواہد کرد۔ سوم خشکی را برطرف مے کند۔ سینہ را نرم مے کند۔ سریع الہضم است۔ مقوی است۔ رافعِ قبض است۔ دیگر چہ عرض کنم خدمت شما۔ مگر حق این است کہ پختنش ہم کاریست مشکل۔ غیر از حضرات کشمیر ممکن نیست۔ در جوش تقریر اگر نفعہایش را بیان کنم بگویند صفحۂ از قرابادین

تلاوت مے کند +

علی آغا۔ چائے خنک مے شود۔ نوش جان فرمائید۔ قاطی کنید کہ شیر بہی در نہ نشسہ بہ قاشق شور دہید +

آغاے ہندی۔ غرض ہر چہ باشد لطف چائے و حظ بردن از آں ختم است بر اہل ایران +

صاحب خانہ۔ حسن ظن بزرگان است۔ عنایات خودتان است +

آغائے ہندی۔ خیر آغا۔ بندہ خود بمراتب تجربہ کرد و دید۔ در چائے ہر چہ کہ ہست ہماں عطریت است۔ اہل کشمیر آبجوش چائے میخورند۔ عطرش مے سوزد۔ اہل فرنگ فقط آب گرم میخورند۔ اہل ہند ہیچ پروائے ندارند۔ مگر اہل ایران بہ بہ۔ چہ عرض کنم صفائے آبش۔ اندازہ حرارتش۔ مقدار دم کشیدنش ہر نکتہ را طورے نگہ میدارند کہ عطریت و لطافت از دست نمے رود +

آغا خسرو۔ اے آغا شما چائے ما را کے خوردید۔ چائے ہا بودند کہ توئے خانہ دم مے کشیدند۔ و شمیمش توہئے کوچہ مے رسید +

آغاے ہندی - ترکیب و سلیقہ ہم دخلے عظیم دارد برائے خوبیئ شے +

جناب آغا این جابہ کہ شما او را ہزار مے فرمائید خیلے خوشم آمد +

صاحبِ خانہ - تمام سامان را توئے شکم مے گیرد و بحفاظت نگہ مے دارد - قوری - فنجان - نلبکی - قاشق ہا - قند دان - قندگیر - قندشکن - تنگ آب - یک سماوار مع ہزار پیشہ بہند ببرید کہ تحفۂ ایران است +

آغائے ہندی - انشاء اللہ تعالےٰ +

چرگی و خرگیٔ خاتون یعنے بد مزاجی بر آغائے خانہ

آغا جعفر خاں بیات - صاحب خانہ +

آغا مرزا خلیل - مہمان +

صفر و شعبان - ملازم +

خانم - عمّ عزی (عمو قزی) صاحب خانہ تازہ عروسے کردہ و عروس دختر عمویش بودہ او را عمّ عزی مے گوید +

باد صبا و چمن آرا - کنیزک ہا ÷
مہمان - سلامٌ علیکم ÷
صاحب خانہ - علیکم السلام و رحمۃ اللہ و برکاتہٗ - خوش آمدید - مشرف ساختید ÷
مہمان - مرحمت شما زیاد ÷
صاحب خانہ - کجا بودید تازہ خبر دارید ÷
مہمان - بندہ منزل بودم - خبرے ندارم - قابل عرض شما - جُز سلامتی شما خبر تازہ نیست ÷
صاحب خانہ - بفرمائید - قدرے خوش بگذرانیم ÷
ایضاً - بچّہ ہا - صفر! شعبان!
غلامان - بلے - بلے - بلے قربان - بلے قربان ÷
صاحب خانہ - قلیان بیارید - سماوار آتش کنید ÷
صفر - چشم ÷
صاحب خانہ - روزنامۂ این ہفتہ را شما دیدید؟
مہمان - دیدم - دیدم - ہیچ ندارد - مینویسد چراند و پراند - حرفہا مینویسد کہ عقل ہیچ عاقل و نا عاقل باور نہ کند - نوشتہ :-
روباہے گرگے را عقب کردہ بود - آمدند توئے دیہہ مردم دیہہ کوچک و بزرگ زن و مرد ہمہ بہ تماشائے

روباه و گرگ بیرون آمدند - بهمین حال بودند تاکه بیرون دیہہ آمدند و بصحرا رسیدند - چون آبادی از مردم خالی شد سقف و دیوار دیہہ ہمہ بزمین خوابید - این است مضمون اخبار نامہ ہائے ما و شما ٭

صفر - شعبان! سماوار آتش کن ٭

شعبان - مے کنم - تو برو دم اندرون قند و چائے مگر بیار ٭

صفر (دم دروازه مے ایستد و مے گوید) تق - تق (در مے زند) ٭

خانم - کیست - باد صبا ببین کیست - چہ میخواہد ؟

باد صبا - سہ میگوئی صفر شمائید سہ میگوئید ؟

صفر - آغا مہمان دارد - سماوار آتش کردیم - قند و چائے میخواہم ٭

باد صبا - کانم (خانم) چیزے آمده - میخد (مے خواہد) آگائے مہمانے داری - کند و چائے میکائی ٭

خانم - گور پدر آغا - کہ ہر روز مہمان مے آرد - تو چرا اوقات ما را تلخ کرده کہ ہر دم مے آئی - چائے بدہید - این بیار - آن بیار ٭

صفر - خاموش بر مے گردد - و پہلوے شعبان مے نشیند -

و مے گوید +

آغا - بچّہ ہا - چائے چہ طور شد ؟

شعبان - (آہستہ بہ صفر) رفتی قند و چاے نیاوردی ؟

صفر - رفتم - خانم آغا و مہمان ہا و شما ہمہ را فحش گفت (ہمیں مے گوید و قلیان مے برد توے اطاق) +

آغا (آہستہ) چائے بیار +

شعبان - صفر! برو قند و چائے بیار +

صفر - من نمے روم - تو برو +

شعبان - تو برو - من نمے روم - خیر - تو برو +

صفر - من نمے روم - تو برو - ہر چہ یافتم و نیافتم تو بگیر +

شعبان (آہستہ) تق تق - تق تق +

خانم - کیست - چہ میخواہی ؟

شعبان - منم شعبان - آغا مہمان دارد - قند و چاے مے خواہد +

خانم - پدر سوختہ ہا مرا قرار نمیدہند - از بس اوقاتم تلخ میکنند - اے گلچہرہ قدرے قند و چائے بر روے سیاہش بزن +

گلچہرہ - چائے تنہا مے دہد - غلام بچّہ را از اندرون مے فرستد - ببیں چند کس نشستند - غلام بچہ مے آید -

مے شمارد۔ بے مے رود مے گوید۔ ہم نفر +

صاحب خانہ۔ بچّہ ہا۔ چائے چہ شد ؟

صفر۔ بلے۔ بلے۔ حاضر است۔ حاضر است +

صاحب خانہ۔ پدر سوختہ ہا! حاضر است حاضر است۔ اے تنبل ہا زود بیارید۔ چرا ایں قدر طول میدہید ؟

صفر رفت۔ قالیچہ انداخت۔ سوزنی ترمہ رویش کشید سینی نقرہ بزرگ گذاشت۔ سماوار نقرہ خیلے بز گذاشت توئے سینی۔ اسباب سماوار از تنگ بقاشق ہمہ نقرہ گذاشت۔ خود پائے سماوار نشست +

آغا۔ چائے بریز +

صفر چائے مے ریزد توئے فنجان۔ رنگ بر میگرداند توئے غوری باز مے کشد باز مے گرد

آغا۔ (اصرار مے کند۔ فحش مے گوید) خانہ خراب بدہ۔ چرا فس فس مے کنی۔ صفر ناچار مے کہ چائے ریزد و ہرچہ ہست حاضر کند +

صفر۔ شعبان! (آہستہ) برو قند بیار +

شعبان مے رود۔ در مے زند +

خانم۔ کیست ؟

شعبان۔ منم شعبان۔ قند میخواہم +

خانم۔ بچه ها قند بدهید۔ ببرید۔ ۴ کس حاضر۔ یکے
آقا این پنج نفر۔ هر فنجان سه چند قند۔ تو پانزده
حبت قند بده +
گلچهر ۱۵ حبت قند را مے ریزد توئے قند دان
نجیلے بزرگ ماں نقره و مے دهد۔ قندگیر هم میدهد
آں هم مال نقره +
آغا۔ بر فحش دهی اصرار که چرا چائے نمے دهید +
شعبان۔ چشم چشم الآن حاضر مے کنم +
صفر مے رسد۔ قند را حاضر مے کند +
شعبان قند گیر را بدست مے گیرد و توئے قنددان
نگاه مے کند۔ طوریکه غوّاص توئے دریا میخواهد برود۔
قند بر مے آرد توئے فنجان مے اندازد و چائے مے ریزد
پیش مے کند خدمتِ مهمان ها +
مهمان ها چائے میخورند۔ قلیانے مے کشند و بر مے
خیزند۔ صاحب خانه اصرار مے کند که خدمت تاں باشم
امشب۔ یک امشب همیں جا باشید۔ شام میل بفرمائید۔
باز بروید +
مهمان ها میگویند۔ خیر۔ امشب با رضا قلی خاں وعده
ایم۔ باید شام آنجام برویم +

صاحب خانہ ۔ خیر حالا کہ مے روید ۔ بامانِ خدا ۔ زحمت کشیدید ۔ مرحمت فرمودید ۔

مہمان ۔ لطفِ شما کم نشود ۔ التفاتِ شما زیاد ۔

صحبت سفر

بخیر ۔ بخیر ۔ بکجا مے روید ؟ کے مے روید ۔ بنائے کجا دارید ۔ انشاء اللہ مشہدِ مُقدّس ۔ کے ؟ فردا ۔ چہ طور ؟ پالکی کردہ ام ۔ راستی ؟ بلے ۔ پیش کرایہ ہم دادیم ۔ اللہ معکم اتما کنتم ۔ اُلاغ نگرفتید ؟ مصلحت نبود ۔ براہِ اصفہان ؟ خیر براہِ یزد ۔ خیلے مناسب کردید ۔ راہِ اصفہان خیلے سرد است ۔ مزاج شما بر نمے تابد ۔ بلے یزد ۔ یزد خود ملک گرم سیر است ۔ باز از یزد تا مشہد دہ منزل نخلستان است و گرم ۔ پنج شش منزل سرد است ۔ خدا آسان مے کند ۔ انشاء اللہ کے سوار مے شوید ؟ سہ ساعت روز باقی ۔ فاطرجمع ! نگاہ کن بابا ۔ ایں مرد بزرگ است ۔ و از بُزرگان اہل ہند ۔ عالم است و صاحب فضل و کمال ۔ برائے زیارت مے رود ۔ ایں را خدمت کنی و معزّز و محترم داری ۔ خیر آقا ۔ جناب شیخ خود مے بیند ۔ از برائے شما رضا نامہ

بخطِ ایشان مے آرم - دیگر گفتن حاجت ندارد - کاروان کئے مے رود ؟ تو کے بار مے کنی ؟ وقتیکہ قافلۂ اصفہان مے رسد برادرم مے آید - اورا خانہ مے گذارم من میروم - پس بہتر است ما تدبیر دیگر بکنیم - ما بقافلۂ یزد برویم کہ راہ گرم است - سہ قران بمن بدہید - پالکی برائے شما بگیرم - مے آیم - شام کارواں مے بر آید - شما بکارواں سرائے مشیر بیائید - یا من خود مے آیم - زیر پائی چہ قدر باشد ؟ از شش من زیاد نیست - اسباب شما چنداں زیاد نیست - بدوش مے اندازم - مے روم - بسم اللہ آغا برخیزید - اسباب کجاست - بردارم - ساعت نہ یکے از قاطرچیاں سر از بالیں بر میدارد - راس و چپ مے بیند - و بر مے خیزد - مے رود زہراب مے ریزد - بندِ تنبان در دست مے آید - دیگرے را صدا مے زند - قرلو ! قرلو ! بار مے کنی ؟ او مے گوید ہنوز زود است - خبر - زود کجاست برخیز - او ہم بر مے خیزد - او سومئی را صدا مے زند - مے رود - قاطرے را مے آرد - جفتہ ہائے بار مرتب مے باشند - یکے بار را از یک طرف بر میدارد و مے گوید - یا علی - یعنے تو ہم یا علی گوئے و بردار - ہر دو بر مے دارند -

و بر پہلوے قاطرے گذارند۔ یکے سر بزیر بارے شد۔ یکے مے گوید ہاں بگیر۔ او مے گوید گرفتم۔ قائم بگیر۔ ایں مے گوید ڈَلش کن۔ دوئی یا سوئی لنگ دیگر را برداشتہ بر پہلوے دیگر مے آرد۔ بردار۔ تو بردار۔ یا علی ؟ یعنے یا علی بگویم و بردارم۔ او مے گوید باش کہ ہنوز دستم نہ رسیدہ۔ باش کہ دستم گیر نہ شدہ ہاں یا علی۔ شد۔ شد۔ بند بزن۔ محکم ؟ بلے محکم۔ ڈَلش کن۔ کنہ (تنگ) بمن بدہ۔ کہ من چُست کنم +

ہیں کہ از بارہا فارغ شدند دگر کارواں جنبید و جنبید۔ شب ماہ است۔ ہے برو۔ ہے برو۔ ہے برو۔ چار داداربا کار مے کنند۔ ہر کس ۵ - ۶ قاطر و یابو زیر دست دارد۔ تمام راہ نظر مردکہا بر مال خود دوختہ است۔ در عین رفتن ہم بندہائے بار را اگر مے بینند سُست شدہ فوراً چُست مے کنند۔ کمال شاں برکتل و کوہ معلوم مے شود۔ صداہا مے زنند۔ و بہ اشارات از راہے براہے برمے گردانند و مے برند۔ مال براہ مے رود و اینہا سنگ بسنگ پریدہ مے روند۔ گاہے پیش ہستند و گاہے پس +

بعد از یک پاس بجائے رسیدند کہ کارواں باشی

توقف کرد۔ قاطرچیاں و چارواداراں بہ مالہائے خود (قاطر و یابو وغیرہ) صدائے زدند۔ ہم استادند اُنہا بہ سرگین و شاسہ مصروف شدند۔ ازینہا یکے قلیان چاق مے کند۔ یکے آب مے خورد۔ باز قافلہ حرکت کرد۔ از شدتِ سرما نہ پرسید۔ العظمۃ للہ۔ غلبۂ خواب۔ ایں بلائے دیگر۔ تا کہ تیغ آفتاب بر آمد۔ آفتاب تیغ کشید۔ کارواں باشی بہ میدانے استاد۔ عنان را نگہداشت۔ چارواداربا مال خود را مے آرند۔ و بار مے اندازند۔ و مے اندازند۔ ہر مسافر خورجینِ خود را فرو مے آرد۔ بستر مے کند مے نشیند۔ یکے میگردد ہیزم مے چیند۔ یکے زہراب مے ریزد۔ یکے کنگے در دست مے رود آب مے آرد۔ یکے آتش روشن مے کند۔ در دہ ہا سرِ راہ یک دو روز پیش خبر مے رسد۔ شیرہا را بکھہ میدارند۔ ماستہا مایہ مے کنند۔ مسکہ ہا مے کشند۔ مُرغ۔ تخم مرغ۔ خرما۔ اقسامِ میوہ انگور انار ہر چہ دارند زنہا مے آرند۔ مردہا مے آرند۔ مے فروشند۔ ہاں باجی ایں کاسۂ ماست بہ چند۔ روغن بہ چہ حساب۔ حقیقۃً کہ لطفے دارد ؞

امروز بیروں رفتہ بودم حظّے بردم کہ ذوقش

تا حال باقی است ۔ خدا ہمیں ساعت عیال ما را روزی کند ۔ زناں را دیدم قطار قطار بر کنارِ راہ نشستہ اند۔ ہر کہ از بیروں مے آید او را بنظرِ حسرت مے بینند و نفسہاے سرد میکشند ۔ و دلہا بخداست ۔ معلوم شد کہ امروز کاروانِ مشہد مے آید ۔ ہر کہ از خویشانش کسے بزیارت رفتہ از غایتِ شوق از خانہ برآمدہ ۔ الٰہی ہر مسافر را بر خانہ اش کامیاب باز آری +

چہ قدر از شب مے رود ؟ چار و نیم از شب گذشتہ ۔ سہ ساعت و دہ دقیقہ ۔ از روز چہ بہ غروب داریم ؟ ۴ ساعت ۔ چند ساعت از روز گذشتہ ؟ سہ ساعت ۔ یا چہار ساعت و ربعے ۔ ساعت چند است ؟ دوازدہ مے زنند ۔ چہ از دست رفتہ ؟ پنج ۔ از ظہر چہ گذشتہ ؟ یک ساعت و نیم ۔ ساعتِ تاں را کوک کردید ؟ کردیم ۔ ساعت شما خیلے تند شدہ ؟ البتہ ۔ نگاہ کنید عقربہ اش کجا است ؟ ساعت را احتیاط کنید مدبرش لق شدہ ۔ نشود کہ بیفتد ۔ ایں زنجیر طلا است ؟ خیر ۔ اللہ اللہ ۔ ایران ۔ حالا نیم روز و چار و یک شب بکلی از یادہا رفت ۔ زماں برگشت ۔ زباں برگشت ۔ یا حضرت تہذیب ! خوش آمدید ۔ خوش آمدید ؟ صفا آوردید

الحمدُ لِلّٰہ حالا کم کم برادران ازیں امور واقف شدہ اند +
بحساب شمسی امروز چندم ماہ است - ۲ جنوری است
۱۸۸۶ء - فرق روز و شب بچہ مقدار باشد ؟ امروز ۱۰
ساعت روز بود ۱۰ دقیقہ کم - و شب ۱۴ ساعت دہ دقیقہ
بالا - مقیاس الحرارت را مے بینید ؟ بلے دیدم و
ہر روزہ مے بینم - امروزہا بر سیزدہم بود - پس در
طہران باید ایں را انتہائے کمیِ روز و حدِ خنکی
زمستان تصوّر کنیم - البتّہ - از امروز روز رُو بہ ترقی
خواہد نہاد +

صحبت در سیرِ باغ

امروز چہ روز است ؟ پنجشنبہ - شب جمعہ - بیائید
برویم برائے فاتحۂ خواجہ حافظ ؟ بیائید برویم حافظیہ -
چہ قدر دور باشد ازیں جا ؟ بیرون دروازۂ اصفہانی -
یک میدان راہست - خیر زیاد نیست - بسم اللہ بفرمائید -
تا برویم - بندہ کار دارم - شما بروید ؟ بندہ بلد نیستم -
عیبے ندارد - بپرسید - از ہر کس کہ مے پرسید نشان
مے دہد شما را - خیر آغا بے شما سیر اقسام ہیچ
مقامات لطفے ندارد ٥

بهارِ عمر ملاقاتِ دوستداران است
چہ حظ برد خضر از عمرِ جاوداں تنہا

ایں درست است۔ مگر مطلع ایں را بخوانید۔ ؎

اگرچہ خوش نبود سیرِ بوستاں تنہا
گرفتہ ایم اجازت زِ باغباں تنہا

ایں بحقِ ما و شما نیست۔ برائے حریفانِ اغیار است۔ خیلے خوب مے رویم۔ بایں راہ بروید کہ فضائے خوبے دارد۔ کاش ہمہ ایں راہ خیاباں کنند۔ ازیں دروازہ بیائید۔ کہ اوّل در حیاتِ مقبرۂ نوام مے رسیم۔ سبحان اللہ خوش جائیست۔ دلکشا مقامیست۔ ازیں خیابان بگذرید۔ ساعتے بریں سکو آرام گیرید۔ ہوائے خوبے دارد۔ استاد باغبان روشہائے خم بخم چمن ہائے دلکش۔ گلدانہائے موزوں۔ طرزہائے برجستہ بستہ بہ بہ بہ چہ نقشہائے موزوں ریختہ۔ سایہ اش از سیرِ باغ کم نشود۔ شما سیرابیٔ زمیں را نگاہ کنید۔ در ملک ہند سقاب ہا آب مے پاشند۔ اینجا سقابِ قدرت آبپاشی مے کند۔ اللہ اللہ فیضِ ہوا ملاحظہ فرمائید۔ گلہائے شاداب۔ رنگہائے بوقلموں۔ سبزہ خودرو۔ گیاہ تر۔ لالہ ہائے رنگا رنگ۔ برخیزید درآں بالاخانہ

بنشینیم - خیلے خوب - خیلے خوب - عجب لطفِ
ہوا ست - نظر اندازِ خوبے دارد - درختانِ چنار خوب
بالا رفتہ اند - فضا را رونقے دادہ - اگر شب ایں جا
بسر بریم لطفے خواہد داد - شب ماہ - سبحان اللہ -
شبہائے بہار دریں ملک طراوت خوبے دارد - درختِ
بید را بہ بینید - چہ زیبا چترے زدہ - سروہا را بینید -
چہ طور سر بہوا کشیدہ اند - ایں فاختہ باشد کہ بر شاخش
آشیاں بستہ - ایں نہالِ سرو از ہمہ زیبا تر - اللہ اللہ
چمنِ جعفری قیامت برپا کردہ - زعفران زار است - شما
ایں را جعفری مے گوئید ؟ در ہند صد برگ مے گویند -
ازیں روش بیائید - ایں راہ بگیرید - اے باغباں !
روح پدرت شاد - درختاں را بہ تراش موزوں پیراستہٗ -
ہمین است گل داؤدی - عجب است کہ ایں را در ہند
ہم داؤدی مے گویند - خوب گُل کردہ - گُل سُرخ در
موسم بہار گل مے کند - سبحان اللہ جوش گل است -
گل سُرخ شگفتہ - آرے ایں گل کرد و بلبل آمد - عاشقِ
زارش ہمین است - نغمہ مے کند - در شبِ مہتاب زمزمہ
مے کند زار مے نالد و مے نالد - دمے نالد و منقار
خود را بر روئے گُل گذاشتہ نغمہٗ مے زند کہ گوئی

حالا سینه اش مے شگافد۔ ایں گلہاے فرشی! بہ بہ بہار خوبے پیدا کردہ۔ تخمش از کجا یافتند؟ مال فرنگ است۔ اوّل از کشمیر خواستم۔ خاک لاہورِ شما موافقت نہ کرد۔ ہمہ اش سوخت۔ من بعد از کمپنی باغ نوچہ ہا گرفتم۔ ایں سبز شد کہ مے بینید۔ آب تنگے کہ دریں چمن است لطف خوبے پیدا کردہ۔ اب باریکے کہ در زیر ایں سبزہ است ہمیں بس است۔ بادہ اش را بند کنید۔ نہال انبہ دست راست لنگر کردہ۔ باغبان را بگوئید چوبے بیارد در زیر شاخش ستون کند۔ دریں چمن باز تخمہاے کشمیر کاشتہ ام۔ نتیجہ بر آوردہ۔ خدا کند کہ سبز شود +

تمہید صیغۂ متعہ

آغا احمد۔ نند کاشی۔ زیور خانم۔ چمن آرا
(کنیز زیور خانم) ملّا عبد الرحیم +

آغا احمد۔ نند کاشی! میتوانی براۓ ما صیغۂ باسمہ پیدا کنی؟

نند کاشی۔ چہ عیب دارد۔ مے بینم اگر جا بہ جا گردم

بشما خبر میدهیم ٭
روز دیگر مے آید بخانه اش - میگوید ٭
ننه کاشی - آغا احمد هست ؟
مادرِ آغا احمد - بلے هست ٭
ننه کاشی - بگوش بیا دمِ در ٭
مادرِ آغا احمد - خیلے خوب - (آغا احمد مے آید) ٭
ننه کاشی - آغا صیغهٔ برایت پیدا کرده ام خیلے خوب ٭
آغا احمد - خیلے خوب - کدام محلّه ؟
ننه کاشی - سنگ لج - بیائید - بمن بیائید ٭
آغا احمد - خیلے خوب - خوب حالا بگو - برا زنده هست ؟
توئے این گل و شل تا آنجا مے رویم ؟
ننه کاشی - بلے - خیلے خوب - خوش گل - مثل قرص آفتاب - نجیب شریف پدر دارد - مدّت دراز است که میدانم این را - خوش مزاج است - خنده جبین است - با این همه نیک طینت - نیک طبع - هنرمند - پنج انگشت - سر درست - پنج چراغ است - شمعِ روشن دارد ٭
آغا احمد - خیلے خوب برویم (رفتند بر خانه ضعیفه - در مے زنند) ٭

زیور خانم - چمن آرا! ببیں کیست کہ در مے زند ؟
چمن آرا - کیست (در کہ است) ؟
نند کاشی - در را واکن میگوئی کہ است ؟
چمن آرا مے آید - نند کاشی میگوید خانم ہست ؟
چمن آرا مے رود بخانم مے گوید - خانم! نند کاشی ہست و مردکۂ دیگر ہمراہش ہست +
زیور خانم - خُوب - خُوب - آں اُطاق را جاروب کن زُود زُود - کُرسی را آتش کن - ساوار ہم آتش کن - آئینہ و شانہ را بمن بدہ - آں شیشۂ گلاب ہم بدہ بمن - بگو بیائید - تو بدو - بگو چارتا نارنج ہم بیارند - نان خشک بگذار برابر من +
نند کاشی آمد و آغا احمد را آورد بہ اُطاق دیگر نشاند کہ مرتّب کردہ بودند - آقا زیر کُرسی نشستند +
آغا احمد - چمن آرا! بخانم بگو بیایند ایں جا - من کار دارم میخواہم بروم جائے +
چمن آرا - خانم! بسم اللہ تشریف بیارند +
خانم - خوب - تو برو من مے آیم +
چمن آرا - خانم مردکہ تاکید دارد برخیزید - میخواہد برود +

زیور خانم - خوب - آں چادر نماز زریٔ من بیار ✦

چمن آرا - خیلے خوب - (مے آرد مے دہد) ✦

زیور خانم - سلامٌ علیکم ✦

آغا احمد - علیکم السلام ✦

زیور خانم - خوش آمدید - مشرّف ساختید ✦

آغا احمد - سلامت باشید - الحمد للہ کہ خوش یافتم ✦

زیور خانم - چمن آرا! یک پیالۂ چائے بریز ✦

آغا احمد - من چائے نمیخورم - نمیخورم ✦

زیور خانم - با نارنج بخورید ✦

آغا احمد - خیلے خوب - مقصود من بہ چائے و نارنج نیست - من مطلبِ دیگر دارم ✦

زیور خانم - خوب - بفرمائید - بفرمائید ✦

ننہ کاشی - خانم! آغا مرد خوبیست - نماز گزار پرہیزگار - عرق نمے خورد - قمار نمے بازد - صاحب کسب و کار است - توئے نیمچہ حاجب الدّولہ خرازی فروش است ✦

زیور خانم - خیلے خوب - مقصود چیست؟

ننہ کاشی - خیال دارد کہ صیغہ کند یک ماہہ ✦

زیور خانم - خیلے مبارک بچسپند ✦

آغا احمد۔ اختیار بہ ننہ کاشی است ٭

زیور خانم۔ خیلے خوب۔ ننہ کاشی چہ مے فرمایند ؟

ننہ کاشی۔ جز شش تومان بدہید ٭

آغا احمد۔ شش تومان زیاد است ٭

ننہ کاشی۔ پس چند میخواہید بدہید شما ٭

آغا احمد۔ من میخواہم چار تومان بدہم ٭

ننہ کاشی۔ چار تومان خیلے کم است۔ بجہت ایں کہ چہل و یک روز باید عدت نگہ دارد ٭

آغا احمد۔ خیلے خوب۔ من ۵ تومان میدہم۔ دیگر تلافی ہم میکنم۔ اگر مزاج ہمدگر موافق شد من نود و نہ سالہ صیغہ میکنم ٭

ننہ کاشی۔ خیلے خوب ٭

آغا احمد۔ چمن آرا برو۔ مدرسہ مرحوم سپہ سالار۔ ملا عبد الرحیم را بگو تشریف آرند۔ کار واجبے دارم بشما۔ باش۔ باش۔ بیا ایں دو ہزار بگیر برو در دکّان قناد۔ یک دوریٔ پشمک و یک دوریٔ مسقطی بگیر و بیار۔ چمن آرا مے رود۔ آخوند سلامٌ علیکم۔ آخوند میگوید ٭

آخوند۔ علیک السّلام ٭

چمن آرا- آخوند شما تشریف آرید- تا خانهٔ زیور خانم- کار واجبے است بشما ‌

آخوند- خوب- خیلے خوب- اللّٰهمّ ارزقنا- عباے پوشد پا مے شود و مے آید بیک دست سبحهٔ مبارک بدست دیگر عصا- سلام علیکم آغا

آغا احمد- علیکم السّلام- جناب بسم اللہ- بفرمائید- زیرِ کرسی- چمن آرا این مُتکا را بگذار پشت جناب آغا

آغا احمد- آغا مقصود از زحمت شما این است که خانم را برائے من متعه یک ماهه صیغه جاری فرمائید

آخوند- خوب- بچند؟

آغا احمد- به پنج تومان

آخوند- خانم درست است؟

زیور خانم- بلے درست است؟

آخوند- من وکیلم- صیغه بخوانم؟

زیور خانم- بلے بخوانید

آخوند- از جانب شما همچنیں؟

آغا احمد- بلے (آخوند صیغه متعه خواند)

هزار دینار بآخوند دادند و گفتند قدرے ازیں شیرینی

میل بفرمائید۔ گفت مبارک است انشاءاللہ مبارک است۔ و قدرے شیرینی توئے دست مالش بستند۔ آخوند رخصت شد *

زن و شوہر

آغا احمد۔ لیلےٰ زنش۔ فیروزہ خواہر آغا۔ محمود پسر آغا۔ فرزانہ دختر آغا *

شوہر مے رود بدکانش۔ زن مے پرسد کجا مے روی۔ مے گوید دکان۔ چہ درست کنم برائے شب۔ مے گوید گوشت بگیر۔ گوشتِ برّہ۔ من عصر مے آیم۔ مے رود بہ دکان۔ مصروف کار مے باشد۔ زن گوشت از بازار مے آرد۔ مے پزد۔ شوہر بعد ظہر بر مے خیزد۔ دکان را قفل مے کند۔ نان از بازار مے گیرد۔ قدرے پنیر۔ قدرے ماست۔ لولہ کباب۔ (مال نہار است)۔ مے گیرد مے آید خانہ۔ زنش پیش مے آید۔ عبا و عمامہ را مے گیرد جا بر جا مے گزارد۔ قلیان درست کردہ است مے پرسد شام حاضر است کے مے خورید؟ شوہر میگوید اوّل قلیانے بکشم بازہ میگویم۔ شما دستمال را ببینید۔ زن

مے پرسند چہ آوردید از بازار؟ و مے بیند دستمال را +

شوہر- بیائید- شام بیارید- شام بخوریم +

زنکہ برخاست- سفرہ انداخت- شام مے آرد و مے چیند +

شوہر- فرزانہ کجاست لیلیٰ؟ کجاست- بیائید بچہ ہا- بچّہ ہا را بگو بیایند شام بخورند +

ہمہ آمدند و در سفرہ نشستند +

شوہر- خوب کردید کہ پُلاؤ ہم پختید- دلم ہمیں میخواست- قدرے ترشی ہم بیارید +

زن- خیلے خوب +

شوہر- شما چرا نمے خورید؟

زن- من نان و آبگوشت میخورم- شما بخورید +

شوہر- چرا نخورید +

زن- شما نوش جاں کنید- دلم نمیخواہد- میل ندارم +

شوہر- بسرم قسم بخورید- اگر شما نمے خورید دگر من ہم نمے خورم- جانِ من بیا- بخور + فرزانہ! تو ہم بخور بچّہ ام- من نان پنیر میخورم +

شوہر لقمۂ مے گیرد میخواہد بگزارد توئے دہن زن- زن تبسم مے کند و مے گوید شما بخورید

او میگوید شما بخورید - آخر مے گوید نکنید - لقمہ بدست خود میگیرد و مے گوید مرحمتِ شما زیاد - میگزارد توئے دہن +

زن - اگر میل دارید دو تا نیم رو برائے شما درست کنم - بیارم +

شوہر - چرا زحمت مے کشید - من حالا سیر شدم +

زن - ہیچ زحمت نیست - مے آرم - حالا مے آرم +

زن - محمود! بخور بچّہ ام - کباب بگیر - ترشی را خیلے دوست داری چرا نمے گیری امروز ؟

محمود - نہ جان! خوردم - من خود مے گیرم +

شوہر - آب خوردن! گوہر تو بگیر بچّہ ام - یخ بینداز تویش +

زن - یخ نیست +

محمود - باشید - باشید - من از دم چاہ مے آرم (آورد) +

شوہر سیر شد برخاست میگوید یک لقمہ ازین بگذارید کہ صبح ناشتا قلیان مے کنم (این قول اہل دیہات است) +

شوہر - آجیل ماجیل چیزے حاضر است بیارید - زن مے آرد پیش روئے شوہر بہ میگزارد +

شوہر- بنشینید - شما ہم بخورید - فرزانہ تو ہم بیا بنشیں - فیروزہ بیا +

فیروزہ- بابام! قلیان مے کشید؟ اے زندہ باشی - بیار- وستت درد نکند +

شوہر- رخت خواب بیندازید - ہمہ رختہاے خواب مے اندازند جا بجائے خود مے روند و مے خوابند +

قہوہ خانہ

حاجی محمد- قہوچی +

مشہدی حسن - شاگرد +

صفر- پیش خدمت +

علی آقا -

آغا ابراہیم اصفہانی } خریداران

علی آقا- سلامٌ علیکم +

قہوچی - علیکم السلام آغا جان - مخلص شما ہستم +

علی آقا- حاجی بفرمائید - پیالہ چائے پر رنگ براے ما بیارند +

قہوچی - حسن! یک پیالہ چائے پُر رنگ براے سرکار آقا بیار +

علی آقا - چائے تلخ میدہی ؟
شاگرد - قند در زیرش نشستہ - بہ قاشق قاطی کنید ٭
علی آقا - حاجی بفرما یک شاہی ہیزم تاق بیارند - سرد شدہ ام خیلے ٭
قہوچی - پسر برو - یک شاہی ہیزم برائے آغا بیار (آوردند و آتش کردند) ٭
علی آقا - حاجی یک قلیان بے سوختہ ہم بیار ٭
(آب آتش کردہ نیچہ اش تر کردہ شاگرد حاضر کرد) ٭
علی آقا - بچّہ این قلیان کہ چیزے ندارد - گل دودش کہ پرید است ٭
شاگرد - دودی کردم آغا ٭
علی آغا - خیر - دیگر ٭
شاگرد - دیگر حاضر است ٭
حاجی - یک پیالہ چائے دیگر بیار برائے سرکار آغا - (آغا ابراہیم) قلیان ہم بیار ٭
علی آقا - نارنج نداری حاجی ؟ خوب اگر نارنج نیست - یک پیالہ نرش بیار - یک شاہی بگیر - نان خشک برائے من بیار - با چائے بخورم ٭
آتش سیگار بدہ بابام - سیگار انگلسی (چرٹ)

داری ؟ بہ آقا اسمٰعیل بدہ +
دم سیگار دارید ؟ میخواہید بگیرید - خبر ندارم +
شاگرد - خیر آغا - مردم کہ این جا مے آیند کس نمے خواہد +
آغا اسمٰعیل - بندہ خودم دارم - اینک توئے جیب موجود است +

مکتب اطفال

(استاد) میرزا - ابو طالب - ابو القاسم - حاجی اسمٰعیل - پرویز خاں - یکہ خاں - قلیچ خاں - خلیفہ - اطفال +
ابو طالب - میرزا سلامٌ علیکم +
میرزا - علیک السلام - پسرہ جایش بدہ - ابو طالب ! قلیچ خاں را درست جا بدہ - یکہ خاں چرا دیر آمدی - کجا بودی تا حالا کہ دیر آمدی ؟
ابو طالب - احوالم خوش نبود - آغام گفت دوا بخور برو +
میرزا - درست بنشیں - درست - دانستی ؟
بچہ - بلے آغا دانستم +

میرزا۔ خلیفہ! ببیں درسش روانست؟
خلیفہ۔ بلے میرزا روانست ÷
میرزا۔ بیار درست دہم (یک ورق از کلیات سعدی درسش مے دہد) ÷
میرزا۔ مشقت را دیروز نوشتی؟ سیاہ کردی یا نہ؟
بچہ۔ بلے میرزا سیاہ کردم ÷
میرزا۔ بیار ببینم ÷
بچہ۔ میرزا ببیں ÷
میرزا۔ کرۂ خر چرا ایں را سیاہ نہ کردی؟
بچہ۔ میرزا امروز سیاہ مے کنم ÷
میرزا۔ بردار برو۔ مشقت را سیاہ کن تا ایں جا بنویس۔ درست سیاہش کن تا سر مشقت بنویسم ÷
بچہ۔ بلے چشم۔ بلے چشم ÷
میرزا۔ اے بچہ ہا! چرا داؤ مے زنید۔ آرام بنشنید۔ قلیچ خاں آرام بنشیں۔ کشیدۂ مے زنم۔ خلیفہ بزن قفائے بر گردنش۔ بزن پشت گردنے ÷
ابوالقاسم (مے آید۔ ہر دو دست بر سینہ میگزارد میگوید) میرزا ادرار بروم؟ زہراب بریزم؟ پیشاب بکنم؟

یکہ خاں - کنارِ آب مے روم ؟
میرزا - بار بار ؟ ہر ساعت ؟ ہر لمحہ ؟ سگ بچّہ چہ قدر بیروں مے روی ؟ برو زود برگرد -
(مے رود - بر مے گردد - باز مے آید مے گوید)
سلامٌ علیکم میرزا !
(ابو طالب و یکہ خاں ہمدگر دعوے کردند) ٭
میرزا - خلیفہ پسر ! آں ہر دو را بیار - بینم چہ جور دعوے کردند (مے آرد) ٭
ابو طالب - میرزا من تقصیر ندارم - او بمن فحش گفت ٭
میرزا - پسر چرا باو فحش گفتی ؟
یکہ خاں - میرزا - قلم مرا دزدیدہ است ٭
میرزا - پسر چرا قلم او را دزدیدۂ ؟
ابو طالب - میرزا - من نہ دزدیدہ ام - قلم مال خودم بود - دیروز پول دادم خریدم ٭
میرزا - بروید - بروید - اگر دعوے کردید ناخن تاں میگیرم - زیر چوبت میکشم - خلیفہ - نگذار اینہا را پہلوے ہم بنشینند - تو ایں طرف بنشیں - ایں آں طرف بنشیند - اے کرّۂ خر ٭
خلیفہ - میرزا ظہر شدہ - مرخّص کنید - نماز بخوانیم ٭

میرزا - آہ - ہیچ ماندہ بغروب - من امروز خورش ندارم - نان برائے خانہ نگرفتم - پول ہم نداریم - ببیں بچہ ہا - بہ پسر حاجی آغا علی بگو فردا بیاید - ماہونہ اش بیارد کہ برائے خرچ خانہ معطّل ہستم - نماز بخوانید تا من برگردم *

میرزا رفت بیروں - عصر مے آید - بچہ ہا ہمہ ایستادند *
میرزا سلام - میرزا سلام - میرزا سلام - سلام - سلام - میرزا آمد نشست *

میرزا - بچّہ ہا درس تاں روانستید ؟ بلے روانستیم - ابوالقاسم مشقت را بیار - ببینم چہ طور نوشتۂ *

ابوالقاسم - ببیں میرزا *

میرزا - اینہا چیز است نوشتۂ نہ ؟ ببیں کُرّۂ خر - ایں چرا ست ؟
قلم را میگزارد توئے انگشت و فشار میدہد *

بچہ - آئے میرزا - آئے میرزا - غلط کردم - ببخشید *

میرزا - بردار - برو - دستت نگہدار - درست بنویس - سرمشق را زیر نظر دار *

میرزا - پرویز خاں ! عمہ جزت را بیار ببینم روانستی یا نہ *
پرویز خاں - عمہ جز مے آرد میگوید الف پ زبر اَبْ -

ج د زبر جَدْ ٭

میرزا۔ ہجی کن ۔ بہ چسپاں ۔ تو کہ رواں نیستی ٭

میرزا۔ پسر خلیفہ! منکہ خورش ندارم۔ خرچ خانہ ہم ندارم۔ من مے روم۔ پول مولے قرض کنم برائے شب۔ تو آنجا برو۔ بہ بچّہ ہا بگو۔ پول بیارند فردا۔ من مے روم قہوہ خانۂ حاجی محمد دو پیالہ چائے بخورم۔ اگر کسے آید دعا خواست یا کارے بمن دارد من آنجا ہستم ٭

خلیفہ۔ خیلے خوب ٭

میرزا۔ بچّہ ہا را زود مُرَخّص نکن ٭

خلیفہ۔ خیلے خوب (مرزا رفت وقتیکہ باز آمد) ٭

ابو طالب۔ آقا میرزا! من رفتم بقضائے حاجت۔ یکہ خاں دست بگردنم انداخت و دہن مرا ماچ کرد ٭

میرزا۔ اے لعنت بکار شیطان۔ یکہ خاں کجائی۔ پیش بیا۔ ابو طالب چہ میگوید ؟

یکہ خاں۔ آغا میرزا! واللہ کہ دروغ میگوید۔ بندہ ہیچو کارے ہرگز نہ کرد ٭

ابو طالب۔ آغا میرزا! ہادی بیگ ہم آنجا بود۔ او دید است بپرسید ازو ٭

آغا میرزا۔ اسمٰعیل راست بگو۔ چہ واقع شد۔ چہ گذشت +
اسمٰعیل۔ بندہ نہ دیدم +
میرزا۔ بچہ ہا فلک بیارید (بچّہ ہا فلک و ترکہ مے آرند)+
پائے ایں ہردو را بہ بندید۔ پدر سوختہ ہا چہ قدر ہرزہ ہستید (بچّہ ہا پائے ہر دو را مے بندند۔ ابوطالب فریاد مے کند) +
یکہ خاں۔ آقا میرزا غلط کردیم۔ آقا میرزا گُہ خوردیم۔ توبہ کردیم۔ دگر دروغ نمے گوئیم۔ دگر ہرزی نے کنیم۔ بخشید +

گفتگو سرِ سفرہ

علی آغا۔ صاحب خانہ۔ آغا ابراہیم۔ آغا اسمٰعیل۔ آغا حسین۔ مہمان ہا۔ سفر پیش خدمت +
علی آقا۔ بچہ سفرہ بیار۔ لقمۂ نانے بخوریم۔ ببینید تا حال نہار نخوردیم +
آغا ابراہیم۔ شما حالا نہار میخورید ؟
علی آقا۔ چہ کنم۔ نہار تا ہمیں وقت افتاد۔ سفر! سفرہ رایک[۱] لا کن +
سفر۔ خیلے خوب +

۵۱ یعنے اِکہرا کر +

علی آقا - بسم اللہ آغا بفرمائید - بیائید - بیائید +
آغا ابراہیم - بندہ نہار خوردہ ام +
علی آقا - خیر نمے شود +
آغا ابراہیم - سرِ ناں - میل ندارم - خوردہ ام +
علی آقا - یک لقمہ نان خالیست - مرغ و مُسمّائی نیست - میل بفرمائید - بیائید آغا شما بفرمائید - آغا حسین شما بیائید +
آغا اسمٰعیل - بندہ صبح غذا زیادہ خوردم - میلے ندارم +
علی آقا - آغا اسمٰعیل در مزاج شما تکلّف زیاد است - مارا کہ خوش آمد حالت آغا ابراہیم گفتم برخاست - آمد نشست +
آغا ابراہیم - آقا! ما آدم بے تکلّف ہستیم - اگر اشتہا داریم ہر جا کہ باشد مے نشینیم مے خوریم +
علی آقا - خیر ازیں کلّہ جوش میل کنید - خوب کلّہ جوش است - کشک مال قراغان است - سفر بگو خانہ یک بشقاب نیمرو ہم بیارند - یک تکّہ پنیر پرچک ہم بیار - آغا ازیں پنیر میل کنید - خوب پنیر است +
آغا ابراہیم - بہ بہ این پنیر مال کجاست - سہ دانہ معرکہ کردہ است +
علی آقا - پنیر مال ہمدانست - رفیقے برائے ما سوغات فرستاد است +
آغا ابراہیم - عجب پنیر است - واقعاً کہ خوب پنیر است - بندہ چند مرتبہ از بازار گرفتم - بوئے بدے داشت کہ

لہ جس بکرے کو ذبح کرکے، زمین میں دفن کر دیتے ہیں - اُس کے گوشت کو مُسمّائی کہتے ہیں +

دل از پنیر بیزار شد +

علی آقا - سفر نانِ گرم بیار - سرِ آتش بگذار کہ گرم شود +

آغا حسین - سُبحان اللہ - نانِ گرم و آبِ خنک نعمتِ الٰہیست +

علی آقا - سفر! بپُرس خانہ ترشئے بادنجان ہست ؟ اگر ہست مگر بیار - ترشئے خیار - ترشئے پیاز - سیر - گردو - ہر چہ کہ باشد بیار +

آغائے ہندی - از گردو ہم در ملک شما ترشی درست میکنند؟

آغا اسمٰعیل - بلے وقتیکہ بچّہ ہست (کوچک است - جغالہ است) میجوشانند - آبِ تلخش مے کشند - میگیرند باز توئے سرکہ مے ریزند - بعد از چند روز خوب مے شود +

علی آقا - آغائے ہندی! پنیر چرا نمیخورید ؟

آغائے ہندی - آقا اگر راست مے پرسید پنیرہائے شما خوشم نیامد +

علی آقا - چرا ؟

آغائے ہندی - بندہ نے توانم بگویم +

علی آقا - سفر! مرُبّے قدرے باشد بیار کہ دہنے شیریں کنیم - مرُبّے کدو باشد - بالنگ باشد - ہر چہ باشد بیار - ان اللہ حلو و یحب الحلو +

آغا اسمٰعیل - آب خوردن (سفر آب خوردن حاضر کرد) ÷
بہ بہ بہ عجب آبے است - حقیقت اینست کہ پروردگار بر اہلِ ایران نعمتِ خود را تمام کرد است - کاش ما قدرش بدانیم - یک کاسہ ازیں آب در ہندوستان بہ صد روپیہ مُیسّر نیست ÷

آغائے ہندی - خیر آغا نفرمائید - روزہائیکہ شما ہند را دیدید حالا آں ہند نیست - انگلیس ماشین و دستگاہے عجیبے آورد است - تختہ ہائے بزرگ بزرگ یخ درست مے کنند میفروشد - از ایران اگر ارزاں نیست گراں ہم نیست ÷

آغا اسمٰعیل - در جاہائیکہ دستگاہ یخ نیست چہ میکنند ؟

آغائے ہندی - آب از دمِ چاہ مے آرند - ہر چہ توئے خانہ دارند میخورند - تکلف کردند از دمِ چاہ آوروند ÷

علی آقا - آب دوغ بخورید - شربت لیمو است چرا نمیخورید ؟

آغا اسمٰعیل - چائیدہ مے شوم ÷

علی آقا - بسم اللہ کنید - بخورید ÷

آغا اسمٰعیل - خوب قاشق است از کجا گرفتید ؟

علی آقا - از کاشان آوردہ ÷

آغا اسمٰعیل - نقاشی ختم است بر کاشان خصوص بر قاشق ÷

علی آقا۔ شما کہ چیزے میل نہ کردید۔ نوش جان تان۔
سفر! جمع کن۔ آفتابہ لگن بیار۔ پوست لیمو بیار۔
صابون بیار۔ ہولہ بدہ۔ آفتابہ لگن ببر پیشِ
جناب آقا ؛

آغا اسمٰعیل۔ شما بفرمائید ؛

علی آقا۔ خیر۔ خیر۔ عرض کردم۔ شما بفرمائید ؛

آغائے ہندی۔ آقا سفر زحمت کشید۔ ببخشید ؛

سفر۔ خیر راحت است۔ خدمتگار شما ہستم۔ نوکر شما
ہستم۔ دعاگوئے شما ہستم ؛

آغائے ہندی۔ ایں صابون فرنگی است ؟

علی آقا۔ نہ۔ خیر کاشانیست۔ مال قم است۔ ہمیں
صابون سرشوئی است ؛

آغائے ہندی۔ ماشاء اللہ۔ اہل کاشان ہم کار خود را
دُور رسانیدند۔ خوب صاف کردند ؛

علی آقا۔ قلیان کدو را چاق کن بیار ؛

آغا اسمٰعیل۔ خیلے خوب از قلیان کدو خوشم مے آید۔
ایں از قلیان ہائے دیگر بہتر مے آرد ؛

علی آقا۔ دود نمیدہد۔ فت کن بیار۔ بچّہ چہ شد ترا امروز ؟

آغا اسمٰعیل۔ مرحمتِ شما زیاد ؛

علی آقا - میخواہید تشریف ببرید؟ مے نشستید صحبت مے کردیم *

آغا اسمٰعیل - بلے مُرخّص مے شوم - کار دارم *

علی آقا - خوش آمدید - بخیلے زحمت کشیدید - اکنوں کے مے بینم شما را؟

آغا اسمٰعیل - انشاء اللہ اگر فرصت کردم فردا یا پس فردا حاضر مے شوم *

علی آقا - باماںِ خدا - حوالۂ صاحب الزّمان *

آغا اسمٰعیل - زحمت دادم شما را - التفاتِ شما زیاد *

نوٹ

ایں کتاب را تمام و کمال بنظرِ دِقّت ملاحظہ نمودم بطریق محاورۂ اہلِ ایران درست مے باشد و ہر جائے آں کہ بمحاورہ درست نبود صحیح نمودم *

الحاج محمّد جعفر شیرازی
المتخلّص بہ غالب



ق - آ ۸۹۱ ص ۵ ۸

آخری درج شدہ تاریخ پر یہ کتاب مستعار
لی گئی تھی مقررہ مدت سے زیادہ رکھنے کی
صورت میں ایک آنہ یومیہ دیرانہ لیا جائیگا۔

آ - ق

۱۹۱۳۵۸

[illegible]

[illegible]